جنونِ عشق

بشریٰ شیخ

For more visit (exponovels.com)

تین بہین بھائی ی جن میں

سب سے بڑی مسکان

دوسرے نمبر پہ ذلفقار

تیسرے نمبر پہ مہران

ذلفقار اور مہران کی فیصل آباد میں بہت بڑے پیمانے پہ کپڑے کی دکان تھی

گھر بھی ایک ہی تھا جس میں دونوں بھائی ی اپنی فیملی کے ساتھ رہتے تھے

For more visit (exponovels.com)

مسکان کا شوہر عدنان ہے جو باہر کے ملک اپنا بزنس کرتا ہے انکا ایک بیٹا سات سالہ فاتحین ہے تینوں ہی پر سکون لوگ ہیں نہ کسی کے برے میں نہ کسی یہاں کی وہاں کرنے میں ایک آئیڈیل فیملی ہے

مسکان اور فاتحین یہی پاکستان رہتے ہیں

ذلفقار کی بیوی زلیخا جو بہت ہی تیز زبان اور چالاک عورت ہے چھوٹی بات کا بتنگر بنانا اور ان کو تول دینا ہر کسی سے جھگڑا کرنا ان پسندیدہ مشغلہ ہے ان کی بیٹی پانچ سالہ شازمہ جو گھر میں سب سے لاڈ اٹھواتی ہے کیونکہ دونوں گھروں میں ابھی وہ واحد لڑکی ہی ہے

مہران کی بیوی فاطمہ جو ٹھنڈے مزاج کی عورت ہے وہ بڑی سے بڑی باتوں کو خاموشی سے سن لیتی ہے اور ضبط کرتی ہے ان کا ایک بیٹا چھ سالہ اذلان جو فاتحین سے ایک سال چھوٹا ہے

اور اب پھر فاطمہ کے یہاں خوشخبری تھی

#######

اب جب زلیخا نے پھر فاطمہ کی خوشخبری کا سنا تو گھر میں ہنگامہ ڈال دیا

ہائے ہائے اب ان کی فیملی بڑھ رہی دوکان الگ الگ کرو ان کے خرچے زیادہ ہیں

پہلے تو ذلفقار اس کو منع کرتا رہا لیکن اک روزروز کی چک چک سے تنگ آکے مہران نے بھائی سے کہا جیسا بھابھی چاہتی ہے ویسا کر لیتے ہیں

ذلفقار بھی مان گیا اور مہران کو دوکان میں سے اس کے حصے کی رقم دے دی

اور زلیخا کو سخت الفاظ میں کہا دوکان تو تمہاری وجہ سے الگ کر لی لیکن اب گھر کا رونا شروع نہ کر دینا

ہم دونوں بھائی یہی ساتھ ہی رہے گے

پھر بھی زلیخا نے ہوشیاری سے فاطمہ کے آرام کا کہتے ہوئے ان کو نیچے کا پورشن دے دیا اور خود اپنی فیملی کے ساتھ اوپر شفٹ ہو گ ئی

مہران نے اس کے ساتھ کچھ اور رقم ملا کے دوسری دوکان لے لی اور اپنا الگ سے کاروبار کرنے لگا

جو کہ خوب چلنے لگا

تینوں گھروں کے سب لوگ ہی ایک دوسرے سے پیار عزت و احترام کرتے ہیں سوائے زلیخا کے

یہ تو ہو گیا بڑوں کا تعارف

######

اب کرتے ان گھروں کے بچوں کی بات

مسکان عدنان کا سات سال کا بیٹا فاتحین زیادہ گھولتا ملتا نہیں ہے کسی سے بھی وہ اپنے کام سے کام رکھتا ہے پڑھائی ی میں بھی اچھا تھا

اس کی ماں ہی اس کی بیسٹ فرینڈ ہے باپ تو کبھی کبھی آتا تھا اس لیے وہ اپنی ماں سے ہر بات شیئر کرتا تھا

اور اذلان سے اس کی دوستی تھی باقی سب سے بھی کم ہی بات کرتا تھا

زلیخا کی حرکتوں کی وجہ سے وہ اسکو نہ پسند کرتا تھا

اور شازمہ سے تو اس کو سخت چڑ تھی

چھ سال کا اذلان بھی بہت پڑھاکو بچہ کیونکہ اس کو بڑا ہو کے ڈاکٹر بننا تھا

وہ بھی شازمہ سے چڑتا تھا

لیں جی اب آتی ہے پانچ سال کی شازمہ کی باری

پٹاخہ بچی عمر پانچ سال تھی لیکن یہاں وہاں کی خبر پوری رکھتی تھی

چونکہ دونوں گھروں میں کوئی ی لڑکی نہیں تھی تو سب اس کے لاڈ اٹھاتے

جو چیز اس کے منہ سے نکلتی وہ فورن حاضر ہو جاتی تھی

زلیخا نے اس کو خوب سمجھا رکھا تھا کہ کس سے کیسے فرمائی ش کرنی ہے

بیٹی کو کبھی مسکان کے گھر بھیج دیتی کہ آپو سے مہنگی چیزیں لانا تو کبھی مہران کے پیچھے لگا دیتی کہ چاچو کا خرچہ کروا

شازمہ پانچ سال کی ہو گ ئی تھی لیکن زلیخا اس کو سکول بھیجنے کے بجائے چالاکیاں سکھا سکھا رہی تھی

######

زلیخا شازمہ کو سکول کیوں نہیں بھیجتی ہو اس کی اب سکول کی عمر ہو گ ئی ہے مسکان نے کہا

ہائے آپا کیا بتاؤ تمہیں ذلفقار کا کام اتنا نہیں چل رہا کہ ہم بچی کو کسی اچھے سکول میں داخل کروا سکیں

وہ تو کہہ رہے تھے کے کسی ہلکے سکول میں ڈال دیتے ہیں لیکن میں نہیں مانی

اب بتاؤ گھر کے دو بچے اتنے بڑے اور مہنگے سکول میں پڑھے اس کا اشارہ فاتحین اور اذلان کی طرف تھا

اور میری بیٹی ہلکے سکول میں جائے تو بچی اپنے آپ کو کم تر سمجھے گی

زلیخا نے بڑی ہی مہارت سے تیر پھینکا

کہہ تو صحیح رہی ہو ایسا کرتے ہیں شازمہ کی پڑھائی ی کا ذمہ میں لے لیتی ہوں اس کا ایڈمیشن فاتحین کے سکول میں کروا دیتی ہوں مسکان نے کہا

زلیخا کے تو من کی بات کر دی اس نے اس لیے فورن حامی بھر لی

لیکن اپنے بھائی ی سے اس بات کا ذکر نہ کرنا وہ میرے پہ غصہ کریں گے زلیخا نے کہا

ٹھیک ہے مسکان نے کہا

#######

شازمہ اب فاتحین کے ساتھ ہی سکول آتی جاتی تھی یہ بات فاتحین کے لیے غصے کا بائیس تھی لیکن وہ مسکان کی وجہ سے خاموش تھا

ماں جی شازمہ میرا لنچ چھین لیتی ہے کہتی ہے کہ آپو تمہیں اتنی اچھی اچھی چیزیں دیتی ہے

میری مما تو رات کے سالن کے ساتھ روٹی دے دیتی ہے فاتحین نے مسکان کو کہا

میرا بیٹا پوکٹ منی دی تھی اس سے کچھ لے کے کھا لیتے

ماں جی وہ بھی شازمہنے لے لی تھی کہہ رہی تھی کہ مجھے گھر سے پیسے ہی نہیں ملتے

(اصل میں شازمہ کو ایسا کرنے کے لیے زلیخا نے ہی کہا تھا)

اگلے دن سے مسکان فاتحین کو دو لنچ باکس اور شازمہ کے لیے الگ سے پیسے دینے لگی

ماں جی شازمہ اپنی کلاس کی لڑکیوں کے ساتھ بیٹھتی نہیں ہے وہ تو لڑکوں کے ساتھ بیٹھتی ہے اور انہی سے دوستی رکھی ہوئی ہے

فاتحین روز ہی مسکان کو شازمہ کے ن ئی ے سے ن ئی ے کارنامے بتاتا تھا وہسن کے خاموش ہو جاتی کیونکہ زلیخا نے اس کی کوئی ی مانی یا سسنی نہیں تھی اور بھائی ی کو وہ پریشان کرنا نہیں چاہتی تھی

######

ایسے ہی دن مہینوں میں گزرنے لگے اور فاطمہ مہران کے یہاں ننھی پری نے جنم لیا

فاطمہ نے اس کا نام عنائی شہ رکھا

دیکھو فاتحین یہ کتنی پیاری ہے یہ آپ کی بہن ہے نہ ؟؟مسکان نے کہا وہ ننھی پری کو دیکھنے آئے تھے

فاتحین اس پری کو غور سے دیکھ رہا تھا نہیں ماں جی یہ میری بہن نہیں ہے یہ اذلان کی بہن ہے اس نے منہ بنا کے کہا

اس کو میں آن کہو گا فاتحین نے عنائی شہ کو گود میں لیا

میری پیاری آن سب دیکھ کے ہسنے لگے

######

عنائی شہ کے آنے سے شازمہ بلکل بھی خوش نہیں تھی کیونکہ پہلے وہ ایک لڑکی تھی اب سب کا دھیان بٹ گیا تھا اب سب عنائی شہ سے پیار کرتے تھے فاتحین اور اذلان جو شازمہ سے بات بھی نہیں کرتے تھے وہ دونوں ہر وقت عنائی شہ کو گود میں اٹھائے پھرتے تھے

پہلے فاتحین ہفتے میں ایک بار آتا تھا لیکن اب تو یہاں ہی پایا جاتا تھا مسکان اذلان کے بعد اب وہ عنائی شہ سے بھی اٹیچ ہو گیا تھا

اور چھوٹی سی عنائی شہ بھی اس کو خوب پہچاننے لگی تھی

فاتحین اس سے باتیں کرتا وہ بھی ایسے غور سے سنتی جیسے اس کو سب سمجھ آرہی ہو

#######

ایسے ہی وقت گزرتا گیا اور چاروں بچے اب بڑے ہو گ ئی ے تھے

فاتحین 27 سال کا ایک کامیاب بزنس مین بن گیا تھا

سال کا اذلان ایک بہت قابل اور ایماندار ڈاکٹر بن گیا تھا جو اپنا ایک ہسپتال 26
چلا رہا تھا

سال کی شازمہ اب اور زیادہ چالاک ہوشیار ہوگ ئی ی تھی فرق بس اتنا تھا 25
کہ پہلے وہ بس زلیخا کی سنتی تھی اب وہ اپنی مرضیاں کرنے لگ گ ئی تھی

امیر سے امیر لڑکے اس کے دوست تھے جو اس کو مہنگے سے مہنگا تحفہ دیتے تھے

وہ حسین تھی تو اس حسن کو کیسے استعمال کرنا ہے اسے خوب پتا تھا

ننھی عنائی شہ بھی اب 20 سال کی ہوگ ئی تھی وہ یونیورسٹی پڑھتی تھی

اذلان اور فاتحین کے علاوہ وہ کسی سے فرینک نہیں ہوتی تھی

######

فاتی فاتی یہ بتائیں اس سنڈے گھر کیوں نہیں آئے تھے

عنائی شہ نے فاتحین کو غصہ دیکھاتے ہوئے کہا

For more visit (exponovels.com)

جب عنائی شہ نے بولنا شروع کیا تھا اس کو فاتحین کا نام لینا نہیں آیا تو اس نے فاتی کہا

فاتحین کو اس کا خود فاتی کہنا اچھا لگا

بس تب سے وہ آن کا فاتی بن گیا

اور یہ وہ ایک دوسرے کا لے سکتے تھے کسی اور کو اجازت نہیں تھی

میں کام میں مصروف تھا فاتحین نے بنا اس کی طرف دیکھے کہا

تو ٹھیک ہے آپ کو آپ کی مصروفیت مبارک ہو میں جا رہی ہوں

فاتحین نے موڑ کے دیکھا تو سچ میں جا چکی تھی

چل فاتحین اب منا اس کو خود کلامی کرتے ہوئے کہا

کیونکہ آن کا ناراض ہونا فاتی سے برداشت نہیں ہوتا تھا اس کو ایسا لگتا کہ اس کی جان ہی نکل جائے گی

لیکن وہ کرتا بھی کیا وہ جانتا تھا کہ اب ہم بچے نہیں ہیں بڑے ہو چکے ہیں ایسے بے تکلفی پہ انگلی نہ اٹھا دے خاص کر زلیخا اس لیے وہ اب وہاں جانے سے پرہیز ہی کرتا تھا کیونکہ اس گھر میں دو جوان لڑکیاں رہتی تھی

اور کچھ یوں بھی کے اس کے جذبات کوئی ی اس کی آنکھوں یا چہرے سے نہ پہچان لے وہ چاہتا تھا کہ آن کی پڑھائی ی پوری ہو جائے پھر وہ س کو اپنے دل کی بات بتائے گا

خیر اس نے اپنی سوچ کو جھٹکا اور اس دشمنِ جاں کو منانے چل دیا

@@@@@@

وہ نیچے آیا تو حسبِ توقع وہ مسکان سے اسی کے بیٹے کی شکایات لگا رہی تھی

آپو دیکھیں نا سنڈے کو موسم اتنا اچھا تھا میں کال کر کے بھی بلایا لیکن یہ نہیں آئے

اسی لیے نہیں آیا اتنے رومینٹک موسم میں میں کوئی ی گستاخی نہ کر بیٹھتا فاتحین نے سوچا

میرا سارا پلین خراب کردیا میں نے سوچا تھا ان کے ساتھ آئی سکریم کھانے جاؤ گی اس نے منہ بنا کے کہا

فاتحین بیٹے ابھی میری بیٹی کو لے کے جاؤ اور جتنی کہے آئی سکریم کھلا لاؤ مسکان نے کہا

love u

آپو

جی ماں جی ابھی آپ کا حکم پورا ہو جائے گا فاتحین نے کہا

کوئی ی ضرورت نہیں ہے اس کو سر چڑھانے کی فاطمہ جو اتنی دیر سے خاموش بیٹھی تھی بول اٹھی

سب نے اس کی باتیں مان مان کے سر بگاڑ دیا ہے

وہاں اذلان اور مہران یہاں آپ دونوں اس کی ہر فرمائ ش پوری کرتے ہیں

اور مہران تمہیں لے تو گ ئ ے تھے باہر اس بار اس نے عنائ شہ کو کہا

دیکھیں نہ آپو ایسے ہی ہر ٹائم ڈانٹتی رہتی ہیں اور ویسے بھی وہ تو پاپا نے کھلائی ی تھی میں نے فاتی کے پیسوں سے کھانی تھی عنائی شہ نے کہا

چھوڑوں نا فاطمہ جانے دو بچی ہے ویسے بھی ہم بازار جا تو رہے ہیں یہ لوگ آئی سکریم کھانے چلے جائی یں گے

اوکے لیڈیز میں گاڑی میں ویٹ کر رہا ہوں آپ جلدی آجائی یں

@@@@@@

اس وقت گھر میں اذلان کی شادی کی تیاری چل رہی تھی

اذلان اور ازکا ساتھ پڑھتے تھے دونوں ایک دوسرے کو پسند کرنے لگے

اذلان نے اپنے گھر والوں سے بات کی ان کو بھی وہ اچھی لگی

ایسے دونوں نکاح ہو گیا اور رخصتی تعلیم مکمل کرنے کے تھی

اذلان ہارٹ سرجن بنا اور ازکا گائی نالوجسٹ بنی تھی

اب دونوں اسی ہوسپیٹل میں کام کرتے تھے جو اذلان نے بنایا تھا

@@@@@@

فاتحین نے مسکان اور فاطمہ کو ایک بوتیک میں چھوڑا اور خود آگے چلے گ ئ ے

بولو کون سا فلیور کھاؤ گی فاتحین نے کہا

چاکلیٹ، ہہمم نہیں فالودہ، نہیں نہیں سٹوبیری، نہیں نہیں ونیلا۔۔۔ وہ ایسے ہی کر رہی تھی

بھائی ی ایسا کرو ایک ایک سب لے آؤ فاتحین نے کہا وہ اس وقت گاڑی میں بیٹھے تھے

واہ فاتی یہ اچھا کیا اسی لیے آپ میرے فیورٹ ہیں اس نے خوش ہو کے فاتحین کے گال کھینچ کے کہا

ہاں جی مجھے پتا تھا سنڈے کا غصہ کم میں ٹھنڈا نہیں ہو گا

وہ دونوں آئی سکریم کھا رہے تھے جب عنائی شہ کے ہونٹوں کے اوپر لگ گ ئی

فاتحین نے آگے ہو کے اس کا چہرہ اپنے ہاتوں میں لیا عنائی شہ نے خاموشی سے آنکھیں بند کیں

اس نے اپنے ہونٹوں سے آئی سکریم صاف کی

فاتیبیبی کہا کھو گ ئی ے جلدی کریں چلیں ماما غصہ کریں گی ویسے بھی یہ آئی سکریم کم پانی زیادہ لگ رہا ہے

اس نے ہنستے ہوئے کہا

فاتحین ہوش میں آیا اوہ یہ میرا خیال تھا فاتحین نے سر پہ ہاتھ مارا

وہ دونوں بھی بوتیک پہ پہنچ گ ئی ے

@@@@@@

اچھا ہوا تم آگ ئی اب جلدی سے اپنے لیے جوڑے پسند کر لو فاطمہ نے کہا

عنائی شہ کو سمجھ نہیں آیا کچھ بھی

ماما کچھ اچھا نہیں لگ رہا ہے

یہ کیسے ہیں؟؟ فاتحین تین سوٹ ے کے آیا

عنائی شہ نے دیکھے اس کو وہ جوڑے بہت پسند آئی ے

پرفیکٹ مجھے یہی چاہیے اور آئی ینے کے سامنے کھڑی ہو کے جوڑے لگا کے دیکھنے لگی

واہ فاتی آپکی چوائس تو بہت علٰی ہے

فاتحین اس کے پیچھے ہی کھڑا تھا ایسے کے آئی ینے میں دونوں کا عکس نظر آرہا تھا

فاتی نے آن کو دیکھ کے کہا سچ میں اعلٰی پسند ہے

ماما میرے تو کپڑے ہوگئے ہیں یہ والے اس نے جوڑے فاطمہ کی طرف بڑھائے

ٹھیک ہے یہ ہو گ ئی ے عنائی شہ کے، یہ ازکا کے، یہ آپ کے اور یہ میرے سب کے بیگ الگ کروائے

کیونہ شازمہ اور بھابھی کے لیے بھی لے لیں کیا خیال ہے آپا؟؟؟

فاطمہ نے مسکان سے مشورہ کیا

خیال تو اچھا ہے مسکان نے کہا

پھر انہوں نے ان دونوں کے لیے بھی جوڑے لے ل ئی یے اور گھر چلے گ ئی ے

@@@@@@

جیسے ہی فاتحین کی گاڑی گھر میں آئی ی شازمہ نے چھت سے دیکھ لیا سب ہی کے پاس اتنے زیادہ بھرے ہوئے بیگ دیکھ کے فورن ماں کو بتایا اور دونوں نیچے پہنچ گ ئی سن گن لینے

واہ بھئی بڑی شاپنگ ہو رہی ہیں چاچی شازمہ نے کہا

ہاں بیٹے بس شادی کے چھ دن ہی رہ گ ئی ے ہیں تو سوچا آج ہی سارے کپڑے پورے کرلیں ہم

یہ دیکھو ازکا کی بری کے جوڑے اس نے دونوں ماں بیٹی کو کپڑے دیکھائے

سارے ہی جوڑے حسین تھے اور بھاری کام والے تھے لیکن مجال ہے انہوں نے منہ سے تعریف ہی ہو

یہ تمہارے لیے شازمہ فاطمہ نے ایک بیگ اس کو دیا اور ایک زلیخا کو

جیسے کھولتے ہی شازمہ نے کہا چاچی میرے لیے یہ سیل والے کپڑے بچے تھے؟؟

بیٹا یہ سیل کے نہیں ہیں جہاں سے سب کے لیے وہی سے لیے ہیں فاطمہ نے کہا

رہنے دیں چاچی اگر وہاں سے لیے ہوتے ازکا کے کپڑوں جیسے ہوتے

لیکن بیٹا وہ دلہن ہے اس لیے اس کے کپڑے بھاری ہیں مسکان نے کہا

آپ تو چپ ہی کریں ویسے بھی آپ نے تو انہی لوگوں کی سائیڈ ہی لینی ہوتی ہے

زبان کو لگام دو شازمہ ورنہ کھینچ کے باہر نکال دوں گا

فاتحین جو کسی ضروری کال کی وجہ سے باہر رک گیا ابھی اندر آرہا تھا جب شازمہ کو زبان درازی کرتے سنا

تمہیں کوئی ی حق نہیں کے تم میری ماں جی یا مامی سے ایسے بکواس کرو

اووو لڑکے زرا آرام سے میری بیٹی سے کوئی ی ایسے بات نہیں کرتا اور نہ میں برداشت کروں گی زلیخا بھی بولی

لیکن۔۔۔۔ابھی وہ کچھ بولتا مسکان نے اس کا ہاتھ دبا کے خاموش کروایا

یہ بیگ کس کا ہے؟؟؟ واؤؤؤؤ مجھے تو یہ پسند آئی یں ہیں میں تو یہی لوں گی شازمہ نے کہا

خبردار جو ایسا سوچا بھی تو عنائی شہ آتے ہی سب کے لیے کچھ کھانے پینے کو لینے کچن میں گ ئی تھی اپنے کپڑے اس کے ہاتھ میں دیکھ کے چیخ کے بولی

ٹرے رکھی ٹیبل پہ اور شازمہ سے اپنے کپڑے چھینے اور کمرے میں چلی گ ئی

واہ کیا تربیت کی ہے فاطمہ تم نے اس آفت کی مجھے تو لگتا ہے یہ کوئی ی نہ کوئی ی چاند چڑھائے گی زلیخا نے کہا

فاتحین ان کی باتیں نہیں سن سکتا تھا اس لیے وہ بھی آن کے پاس چلا گیا

مما اپنا ڈریس تو دیکھاؤ شازمہ نے ماں کو کہا

زلیخا نے دیکھا اے بہن یہ کیا اپنے جیسا ہی لے آئی ی کیا دوکان میں سونٹوں کا کال پڑ گیا تھا میں تو پہنوں گی اسے اس نے وہی صوفے پہ کپڑے رکھ دی ئی ے

فاطمہ خاموش ہوگ ئی وہ تو ان کے لیے بھلا کر کے بھی بری بنی

بھابھی دوسرا تو الگ ہے وہ دیکھ لیں

دو جوڑے لا کے احسان جتا رہی ہو تقریبات تو دو سے زیادہ ہے کیا ان میں شادی گزر جائے گی؟؟

اے چل ری شازمہ اوپر چل اگر کپڑے دینے ہوتے تو اہپر آکے دیتی نہ کے ایسے فقیروں کی طرح آئے پہ پکڑا دئی یے

اس نے سوچا کہی یہ دو جوڑے بھی ہاتھ نہ چلیں جائیں کہہ کے چلی گ ئی

@@@@@@

موڈ کیوں آف ہے آن کا؟؟

دیکھا نہیں انہوں نے کیا کیا اور وہ شازمہ کی بچی میرے کپڑے گے رہی رہی تھی

اوہ تو کیا ہوا لینے دیتی میں دوسرے لے دیتا فاتی نے جان کے آن تنگ کیا

ایسے کیسے بھئی آپ نے جو چیز میرے لیے پسند کی ہو وہ میں کسی کو کیسے دے سکتی ہو

ہاتھ توڑ دوں گی آنکھیں نکال لوں گی

اور آن کو غصہ آگیا

ارے ارے اتنا غصہ فاتی نے ڈرنے والے سٹائل سے کہا

For more visit (exponovels.com)

فاتی میرا مذاق نہ بنائیں میں سچ میں غصے میں ہوں

کھڑی ہو مجھے پتا ہیں آن کا موڈ کیسے صحیح ہو گا فاتحین نے کہا

مجھے آئی سکریم نہیں کھانی فاتی

میں نے کب کہا میں آئی سکریم کھلانے لے جا رہا ہوں بس نے آئی برو اچکا کے پوچھا

تو پھر کہا جانا ہے؟؟

تم باہر آؤ بس میں ماں جی اور مامی کو بتا دیتا ہوں ہم باہر جا رہے ہیں وہ چلا گیا

پھر فاتی نے اپنی آن کو ڈریسیسز کے ساتھ میچنگ سینڈل، کلچ، جیولری اور میک اپ سب دلوایا

فاتی اسی لیے آپ مجھے اچھے لگتے ہیں اس نے گال کھینچ کے کہا دونوں ہسنے لگے

@@@@@@

ازکا رخصت ہو کے گھر آگ ئی تھی سب ہی بہت خوش تھے سوائے زلیخا کے

اس کو برداشت ہی نہیں ہو رہا تھا کے پورا گھر ازکا کے آگے پیچھے ہو رہا تھا

کمبخت دیکھ اس ازکا کو کیسے اذلان کو قابو میں کر لیا ہے اگر تو اسکو اپنے حسن کے

جال میں پھنسا لیتی تو آج تو ہوتی اس منحوس کی جگہ زلیخا شازمہ کو سنا رہی تھی

بس بھی کرو مما کیوں دماغ خراب کررہی ہو مجھے وہ اذلان پسند بھی نہیں تھا

کرتا ہی کیا وہ چند لاکھوں کی نوکری بس تم دیکھنا میں کروڑوں میں کھیلوں گی

اور رہی بات حسن کی تو سنو اس کو ایسی جگہ کیش کرواؤ گی دنیا دیکھے گی اس نے

ماں کو ہنس کے کہا

اس وقت باڑ کمر کائی ی کی رسم ہو رہی تھی اذلان نے عنائی شہ کو پیسے دی ئی ے ویسے ہی شازمہ کی طرف بڑھائے

یہ کیوں دے رہے ہو؟؟ شازمہ نے کہا

رسم ہے بھائی ی بہنوں کو نیگ دیتے ہیں مسکان نے کہا

اوہ پلیز میں تمہاری بہن نہیں ہوں یہ رقم بھی اسے ہی دے دو سب کی لاڈلی کو اس نے عنائی شہ کی طرف اشارہ کیا

چار دن سے دماغ خراب کیا ہوا ہے اس شادی نے کہی سکون نہیں ہے

وہ بولتی ہوئی ی اوپر جا رہی تھی

اچانک ماحول سنجیدہ ہو گیا تھا چلو بھئی سب آرام کرو دلہن دولہا بھی تھک گ ئی ے ہو گے

کسی عورت نے کہا تو سب ادھر ادھر ہو گ ئی ے

@@@@@@

آج ولیمہ تھا اذلان اور ازکا سٹیج پہ بیٹھے تھے مسکراہٹ دونوں کے چہروں سے ایک سکینڈ بھی جدا نہیں ہوئی ی تھی

باقی سب بھی بہت حسین لگ رہے تھے

فاتحین نے عنائی شہ کو دیکھا تو دیکھتا ہی رہ گیا

فاتی کی تو نظر ہی نہیں ہٹ رہی تھی آن پہ سے

وہ چلتا ہوا اس کے پاس گیا

واہ کتی حسین رہی ہو آج تم

دل چاہ رہا ہے تمہیں سب کی نظروں سے چرا کے خود میں چھپا لو

آن نے شرما کے اس کے سینے میں چھپ گ ئی

فاتی نے اپنے ہاتھ سے اس کا چہرہ اوپر کیا

آن نے آنکھیں بند کر لیں

فاتی نے اس کے لبو پہ اپنے لب رکھ دیئے

آن نے فاتی کے کندھے ذور سے پکڑ لیئے

فاتحین فاتحین کسی نے اس کے کندھے کو ذور جھجھوڑا

آآ ہاں اس نے پیچھے دیکھا عدنان تھا

خیر تو ہیں میرا شیر کھڑے کھڑے بھی خواب دیکھتا ہے اس نے ہنس کے کہا

For more visit (exponovels.com)

فاتحین نے اپنے سر پہ ہاتھ پھیرا ڈیڈ کچھ کہنا تھا

ہاں چلو سٹیج پہ فیملی فوٹو کے لیے سب جناب کا انتظار کر رہے ہیں

سب کپلز ساتھ کھڑے تھے

ازکا اذلان

فاطمہ مہران

زلیخا دلفقار

مسکان عدنان

For more visit (exponovels.com)

فاتی اکیلا کھڑا تھا آن بھاگتی ہوئی ی آئی ی اور اس کے ساتھ کھڑے ہ گ ئی

اسی وقت کیمرے نہ یہ منظر قید کر لیا

@@@@@@

تقریب کے دوران شازمہ نے زلیخا سے واشروم کا اور ہال سے باہر چلی گ ئی

وہ سب کی نظروں سے چھپتی چھپاتی جا رہی تھی

لیکن عنائی شہ کو کچھ عجیب سا لگا وہ بھی اس کے پیچھے چل دی

شازمہ سیڑھیاں چڑھ کے اوپر جا رہی تھی شاید وہاں کوئی ی فنگشن نہیں تھا اس لیے اندھیرا تھا

عنائی شہ بھی خاموشی سے اس کے پیچھے چلتی رہی

اچانک کسی نے شازمہ کو اپنی طرف کھینچا وہ کوئی ی لڑکا تھا عنائی شہ اندھیرے کی وجہ سے اسکا چہرہ نہیں دیکھ پا رہی تھی البتہ اس لڑکے اور شازمہ کے سائیڈ پوز نظر آرہے تھے

لڑکے کے ایسے کھینچے سے شازمہ اس کے سینے لگی ہوئی تھی وہ کوئی ی مزاحمت نہیں کر رہی تھی ایسا ل گرہا تھا کہ وہ خود اس کے قریب آئی ی ہے

جان سچ میں مجھ سے پیار کرتے ہو نا شازمہ نے لڑکے سے پوچھا

کیوں تمہیں ابھی بھی شک ہے مجھ پہ؟؟ لڑکے نے کہا

شک ہوتا تو اس وقت یہاں اس حالت میں تمہاری بانہوں میں نہ ہوتی

یہ بتاؤ اپنے موم ڈیڈ کو کب لا رہے ہو ہمارے گھر؟؟

جلد ہی لے آؤ گا جس دن باہر سے آگئے اگلے دن تمہارے گھر

اچھا اور قریب تو آؤ مجھے وہ تو کرنے دو جس کے لیے میرا دل بےتاب ہے

وہ شازمہ کے ہونٹوں پہ جھکا

شازمہ نے اس کے اور اپنے ہونٹوں کے درمیان انگلی رکھ لی

پہلے نکاح ہو جائے پھر جو مرضی کرنا

کیا ہو گیا ہے یار ایک کس ہی تو کر رہا تھا ضروری تو نہیں کس کے لیے بھی نکاح ہی کیا جائے اس نے غصے سے کہا

جا رہا ہوں اب شادی والے دن ہی ملاقات ہو گی

شازمہ نے اس کا ہاتھ پکڑا جان ناراض تو نا ہو

دیکھو میں سب کے ہوتے ہوئے اتنا رسک لے کے تم سے ملنے آئی ی ہو

ہاں تو کیا کروں پہلے دن سے نکاح نکاح کی رٹ لگا رکھی ہے کہا تو موم ڈیڈ کو لے آؤ گا لیکن شاید تمہیں مجھ پہ یقین نہیں ہے وہ پھر جانے لگا

شازمہ نے فورن اس کی خواہش پوری کر دی اس کے لبوں ہ اپنے لب رکھ دی ئی ے

اب تو خوش ہو نا شازمہ ے سے پوچھا

لیکن اس نے جواب دینے کے بجائے شازمہ کے کمر میں ہاتھ ڈال کے گرفت مضبوط کی اس اس کے لبو کو پھر سے قید کیا

شازمہ نے بھی ایک ہاتھ اس کی گردن میں رکھا اور دوسرا ہاتھ اس کے بالوں میں پھنسا دیا

اب وہ دونوں ایک دوسرے میں گم تھے

عنائی شہ نے اپنے منہ پہ ہاتھ رکھا وہ پیچھے ہوئی ی

اس کو اپنے پیچھے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا اس نے مڑ کے دیکھا

زلیخا کھڑی تھی

وہ تائی ی جی وہ یہ وہاں وہ دونوں شازمہ وہ لڑکا

اس کو سمجھ نہیں آرہی تھی کیا بولے

وہ لڑکا تو ان کو دیکھ کے بھاگ گیا تھا

For more visit (exponovels.com)

زلیخا شازمہ کے پاس گ ئی اور رکھ کے اس منہ پہ تھپڑ مارا

بیغیرت یہی دن دکھانے نے تو نے ہمیں

اس دن کے لیے پیدا کیا تھا تجھے تاکہ ہمارے منہ پہ کالک ملے

اتنی آگ لگ رہی ہے تو جا دفع ہو اس سے شادی کر لے

مما مجھے معاف کر دو

میرے سے معافی نہ مانگ اس سے مانگ اس نے عنائی شہ کی طرف اشارہ کیا

اگر وہ چاہیے تو نیچے جا کے سب بتا سکتی ہے زلیخا نے شازمہ کو اشارہ کیا

شازمہ جلدی سے عنائی شہ کے پاس آئی ی میری بہن مجھے معاف کردو

زلیخا بھی آگے ہوئی ی دیکھ میری بیٹی عنائی شہ کو کہا تو کسی سے کچھ نا کہنا تیرا تایا تو اسے جان سے مار دے گا

میں سمجھاؤ گی اس کو

ہاں ہاں عنائی شہ میں اس سے دوستی ختم کر دوں گی پتا نہیں میں کیسے بہک گ ئی اس کی باتوں میں آگ ئی تھی

میری بچی میرے جڑے ہوئے ہاتھوں کی لاج رکھ لے زلیخا نے عنائی شہ سے کہا

تائی ی جی ہاتھ جوڑ کے شرمندہ نہ کریں اس سے زلیخا کے ہاتھوں کو نیچے کیا

آپ دونوں مجھ سے بڑی ہیں اپنا بھلا برا جانتی ہیں

باقی یہاں جو بھی ہوا بے فکر رہے میں کسی سے کچھ نہیں کہو گی

شکریہ میری بچی زلیخا نے اس سر پہ ہاتھ پھیر ے پیار دیا چل اب تو ایسا کر نیچے جا

میں اس کی حالت ٹھیک کروا کے لاتی ہو

@@@@@@

عنائی شہ کے جانے کے بعد وہ شازمہ کی طرف مڑی

اے شازمہ یہ وہی لڑکا ہے جو تجھے مہنگے تحفے دیتا ہے؟؟

ہاں مما یہ وہی ہے

آئے اس کا یہ مطلب تو نہیں تو بس کے ساتھ لپٹ لپٹ کے یہ بیغیرتیاں کرے

مما امیروں کی کلاس میں یہ عام باتیں ہیں

For more visit (exponovels.com)

وہ جلد ہی اپنے پیرینٹس کو لے کے آنے والا ہے

تم دیکھنا مما ایک دن میں اس کی دولت پہ راج کروں گی اور اس کے لیے اگر یہ سب کرنا پڑے تو کوئی ی حرج نہیں ہے

اس نے سٹائل سے کہا

وہ تو شکر کر میں اس منحوس کے پیچھے آگ ئی میرے جگہ کوئی ی اور ہوتا تو اس یہاں تیری لاش پڑی ہوتی زلیخا نے کہا

کسی میں اتنی ہمت کے شازمہ کو ہاتھ لگا کے دکھائے

آپ نے اس لڑکی کے سامنے تھپڑ مارا

زندگی میں پہلی بار مجھ پہ ہاتھ اٹھایا وہ بھی اس کی وجہ سے اس کو اسکا حساب دینا پڑے گا

میری بیٹی رانی ہے اور وہ راج کرنے کے لیے ہی پیدا ہوئی ی ہے زلیخا نے اس کا ماتھا چوما

چل آجا چلیں یہ نا ہو سب ہی اوپر پہنچ جائے

شازمہ نے کلچ سے کچھ میک اپ نکالا اور چہرہ ٹھیک کیا اپنے کپڑے درست کیے پھر دونوں چلی گ ئی

@@@@@@

بیگم ایک بات سنیں اپنے صاحبزادے کی عدنان نے مسکان سے کہا

وہ تینوں کھانے کی میز پہ بیٹھے تھے

ڈیڈ فاتحین نے باپ کو خاموش رہنے کا اشارہ کیا

کیا بات ہے دونوں کے بیچ جو مجھے نہی ں پتا مسکان نے دونوں کو دیکھ کے کہا

لگتا ہے کل کے فنگشن میں ہمارے شیر کو کوئی ی شیرنی پسند آگ ئی عدنان ے کہا

اور یہ بات آپ اتنے یقین سے کیسے کہہ سکتے ہیں؟؟ مسکان نے عدنان سے کہا

کیونکہ کل جب میں شیر کے پاس گیا تو وہ کسی کے خیالوں میں گم تھے عدنان نے قہقہ لگا کے کہا

فاتحین بیٹا بات کروں مہران سے؟؟ مسکان نے پوچھا جس پہ دونوں باپ بیٹے نے چونک کے مسکان کو دیکھا

ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں دونوں مجھے

عدنان صاحب آپ کے شیر کی شیرنی عنائی شہ ہے

مسکان نے انکشاف کیا

کیا سچ میں؟؟ عدنان نے فاتحین کو دیکھ کے کہا

جی ڈیڈ وہ بس اتنا بولا

تو دیر کس بات کی ہے چلو آج ہی رشتہ پکا کر کے آتے ہیں عدنان نے کہا

For more visit (exponovels.com)

نہیں ابھی اس کو اپنی ایجوکیشن پہ فوکس کرنے دیں ویسے بھی کچھ مہینے ہی رو گ ئی ے ہیں اس کے پیپر ہونے میں

اس کے پیپرز کے بعد بات کرنا ڈائی رکٹ شادی کی

ارے یار تم نے تو سب ڈیسائی ڈ کیا ہوا ہے عدنان نے کہا

جی ڈیڈ

لیکن ماں جی آپ کو کیسے پتا لگا؟؟

بیٹا آج سے نہیں بچپن سے دیکھتی آرہی ہوں تمہاری آنکھوں میں اس کے لیے ایک چمک، خوشی، ایک الگ سا جذبہ جو بعد میں پیار بن گیا

اور میں اپنے بیٹے کی خوشی میں خوش ہوں

ارے یار خوش تو میں بھی ہو عدنان نے کہا

تینوں ہسنے لگے

کس کو پتا ان کچھ مہینوں میں فاتحین پہ سانسیں تنگ ہونے والی ہیں

@@@@@@

ازکا سب میں گھل مل گ ئی تھی ایسا لگتا تھا کہ وہ شروع سے ہی اس گھر کا حصہ تھی

اذلان اور ازکا نے ہوسپیٹل جانا شروع کر دیا تھا

زلیخا اور شازمہ کا رویہ بھی گھر والوں سے اچھا ہو گیا تھا اور اس بات پہ سب ہی حیران تھے

اب تو شازمہ اکثر نیچے پائی جاتی تھی

شازمہ اور عنائی شہ میں پھر کبھی اس ٹاپک پہ بات نہیں ہوئی ی تھی

عنائی شہ کیا کر رہی ہو یار بہت بوریت ہو رہی ہے آؤ کہی گھومنے چلتے ہیں شازمہ نے اس کے کمرے میں آکے کہا

نہیں یار پڑھنے دو پیپرز ہونے ہے عنائی شہ نے کہا

تم کھڑی ہو ہم جا رہے ہیں بس شازمہ نے زبردستی اس کو اٹھایا

وہ دونوں باہر آئی ی سامنے ہی مسکان اور فاتحین نظر آئی ے

کہا جارہی ہیں میری بیٹیاں مسکان نے دونوں کو پیار کر کے پوچھا

آپو ہم ایسے ہی گھومنے جا رہی ہیں شازمہ نے جلی سے کہا

فاتی آپ بھی چلیں نا عنائی شہ نے کہا

رہنے دو اس کو کیا پتا اس کو کوئی ی کام ہو اس سے پہلے فاتحین جواب دیتا شازمہ نے کہا

نہیں مجھے کوئی ی کام نہیں ہے ویسے بھی آن کچھ کہے اور فاتی ہ مانے ایسا پہلے کبھی ہوا ہے؟؟ فاتحین نے کہا

اور تینوں گاڑی میں بیٹھ گ ئی ے

بتاؤ کہا جانا ہے؟؟ فاتحین نے پوچھا

ایسا کریں بھیا کے ہو سپیٹل چلتے ہیں ان کو سرپرائی زیں گے بھیا بھابھی کو لے کے ہم اچھا سا لنچ کریں گے پھر آئی سکریم کھ ئی یں گے عنائی شہ نے خود بیٹھے بیٹھے پلان بھی بنا لیا

کیا کہتی ہو شازمہ اس بارے میں؟؟

اچھا پلان ہے شازمہ نے بس اتنا کہا اور موبائل میں لگ گ ئی

فاتحین نے گاڑی اذلان کے ہسپتال کی رف بڑھا دی

@@@@@@

وہ مل کے اذلان کے ہاسپیٹل پہنچے

لیکن ازکا اور اذلان تو خود باہر نکل رہے تھے

ارے تم لوگ یہاں؟؟اذلان نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

بھیا ہم تو آپ دونوں کو سرپرائز دینے آئے تھے عنائی شہ نے کہا

لیکن آپ تو خود کہی جا رہے ہیں

گڑیا ہم بھی گھر ہی آرہے تھے

لیکن تم دونوں تو اس ٹائم گھر نہیں آتے شازمہ نے کہا

ہاف ڈے لیا اذلان بولا

For more visit (exponovels.com)

بھابھی کو کیا ہو گیا مسکرائے جا رہی ہیں عنائی شہ نے کہا

بات ہی ایسی ہے تمہیں پتا لگے گی تم تو خوشی سے اچھلنے لگو گی اذلان نے کہا

گڑیا آپو بننے والی ہے

ہیییں سچی وہ خوشی سے چیخی اور ازکا کے گلے لگ گ ئی

واؤؤؤؤ کتنا مزا آئے گا گھر میں بے بی آئے گا

آن بس سب یہی دیکھ رہے ہیں فاتحین نے کہا اور اذلان کے گلے لگ کے مبارک دی

بھیا پھر تو آج کی ٹریٹ آپ کی طرف سے عنائی شہ نے کہا تو پھر چلیییییں

سب ہوٹل چلے گ ئی ے

@@@@@@

گھر آکے مٹھائی ی کے ساتھ سب کو خوشخبری سنائی سب ہی بہت خوش تھے

For more visit (exponovels.com)

ازکا کمرے میں تھی

شازمہ تو آتے ہی اوپر چلی گ ئی تھی

اس وقت کمرے میں فطمہ،مسکان، اذلان، فاتحین اور عنائی شہ یہ سب موجود تھے

چابئے کا دود دورہ چل رہا تھا

شکر ہے میرے مالک نے یہ خوشی دیکھائی ی فاطمہ نے کہا

For more visit (exponovels.com)

آپو آپ فاتحین کی بھی شادی کردیں اذلان نے کہا

میرا بس چلے تو میں کل ہی اس دلہن گھر لے آؤ لیکن یہ ابھی مان ہی نہیں رہا مسکان نے کہا

تم سے ایک سال بڑا ہے خیر سے اب اس گھر میں بھی جلد بچہ آجائے گا

میرا دل بھی کرتا ہے میں اپنے پوتا پوتی سے کھیلو

ہائے فاتی کے بچے ہوگے؟؟؟ کتنا مزہ آئے گا نا پھر فاتی کے بچے بھی مجھے آپو آپو بولیں گے عنائی شہ نے بولنا شروع کیا

آپ والی بات سن کے چائے پیتے فاتحین کو اچھوکا لگا وہ اٹھ کے باہر چلا گیا

ان کو کیا ہوا عنائی شہ نے کہا

تھوڑی عقل کرو جو تمہاری زبان میں بریک لگتی ہو بولنا شروع کرتی ہو تو یہ نہیں دیکھتی کون بیٹھا ہے کون نہیں فاطمہ نے اس کو ڈانٹا

آپو بھیا اس نے دونوں کی طرف دیکھا کوئی ی بچائے

For more visit (exponovels.com)

کوئی ی سائیڈ نہیں لے گا اس کی جاؤ اب سوری بولو فاتحین کو فاطمہ نے غصے سے کہا

وہ چلی گ ئی

بس کرو فاطمہ بچی ہے سمجھ جائے گی مسکان نے کہا

آپا اب تو بچی نہیں رہی پڑھائی ی ختم کرنے والی کل کو شادی کے بعد بھی یسی ہی رہی تو نام تو مجھی ہی پڑے گے

اور پہلے ہی بھابھی اسکی وجہ سے مجھے کتنی باتیں سناتی ہیں

سب بہتر ہو گا اور زلیخا کو تو عادت ہے اپنا موڈ ٹھیک کرو خوشی کا موقع ہے

@@@@@@

وہ فاتحین کے پاس آئی ی

کیا ہوا تھا اندر آپ کو؟؟؟؟ پتا ہے ماما نے کتنی باتیں سنائی ی ہیں آپ کی وجہ سے بس نے ناراضی دکھاتے ہوئے کہا

میں آپ سے ناراض ہو بات نہیں کروں گی اب میں

اس سے پہلے فاتحین کچھ کہتا مسکان نے اس کو آواز دی شاید وہ رو رہی تھی

وہ فورن بھاگتا ہوا مسکان کے پاس گیا عنائی شہ بھی اس ک پیچھے بھاگی

کمرے میں جا کے دیکھا مسکان بری طرح رو رہی تھی فاطمہ اس کو چپ کروا رہی تھی

اذلان جو ابھی روم میں گیا تھا وہ بھی آگیا ساتھ ازکا بھی تھی

For more visit (exponovels.com)

مسکان فاتحین کو دیکھتے ہی اس گلے لگ گ ئی

فات فاتحین وہ عد نا عدنان کو اس سے بولا نہیں جا رہا تھا

اذلان نے ماں سے پوچھا تو انہوں نے بتایا عدنان بھائی ی نے نمبر سے کسی کی کال آئی ی تھی انہوں نے بتایا کہ عدنان بھائی ی کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے وہ سیریس کنڈیشن میں ہیں

یہ بات سنتے ہی سب پریشان ہوگ ئی ے

For more visit (exponovels.com)

مجھ مجھے جانا جانا ہے وہاں مسکان نے کہا

عنائی شہ اور فاطمہ نے مسکان کو سنبھالا پانی پلایا

فاتحین نے پھر باپ کے موبائل پہ کال کی کسی نے اٹھایا اور وہی بات بتائی ی جو فاطمہ نے بتائی ی تھی

اذلان نے اپنے جان پہچان کے بنے سے ایر جنسی تین ٹکٹ بک کروائی ی مسکان، فاتحین اور اپنے لیے

مہران اور ذلفقار گھر موجود نہیں تھے

وہ تینوں ائی یرپورٹ کے لیے نکلے

وہ تینوں عدنان کے لیے دعا کرنے لگیں

@@@@@@

وہ تینوں عدنان کے پاس پہنچے پتا لگا کے اچانک دل میں درد اٹھنے سے وہ بیہوش ہو گ ئی ے تھے ایک ورکر نے ہا سپیٹل پہچایا

For more visit (exponovels.com)

ڈاکٹرز کے مطابق اٹیک میجر ہے اوپن ہارٹ سرجری کرنا پڑے گی

چونکہ اذلان بھی ہارٹ سرجن تھا ڈاکٹرز کے ساتھ مل کے وہ بھی کیس کو ہینڈل کر رہا تھا

مسکان کا رو رو کے برا حال تھا فاتحین ماں کو سنبھال رہا تھا

اگلے دن عدنان کی سرجری کر دی گ ئ ی

For more visit (exponovels.com)

اگلے چوبیس گھنٹے انکل کے لیے بہت نازک ہیں اذلان نے ن کو بتایا

سب مل کے عدنان کی زندگی سلامتی کی دعا کر رہے تھے

آخر سب کی دعائیں رنگ لے آئی ی اور عدنان کو ہوش آگیا

اذلان تو عدنان سے مل کے واپس چلا گیا

For more visit (exponovels.com)

جبکہ مسکان اور فاتحین یہی رکے تھے کیونکہ عدنان کو آرام اور احتیاط کی ضرورت تھی

@@@@@@

عنائی شہ یار میرے ساتھ بازار تک تو چلو مجھے کچھ سامان لینا ہے شازمہ کہا

میرا موڈ نہیں ہے باہر جانے کا وہ اداس تھی ایک تو وہ فاتی سے ناراض ہو گ ئی تھی

خود بھی کال نہیں کی تھی اس کو کہ خود کال کر کے منائے گا

اب اس پاگل کو کون سمجھائے وہ تو اپنے باپ کی تیمارداری اور اس کے آفس میں الجھا ہوا ہے اور اس سب میں وہ اس کی ناراضگی ہی بھولا ہوا ہے

اس کے پاس تو اتنا وقت بھی نہیں کہ وہ اپنے یا کسی بور کے بارے میں سوچ سکے

کہا کھو گ ئی تم بس تم میرے ساتھ چل رہی ہو شازمہ نے س کا ہاتھ کھینچا اور باہر لے گ ئی

@@@@@@

عنائی شہ دیکھو یہ کتنا خوبصورت ہے شازمہ نے ایک اس کو دیکھایا

ہاں اچھا ہے اس نے دیکھ کے کہا

ہم دونوں ایک جیسا لیتے ہیں شازمہ نے خوشی سے کہا

لیکن میرے پاس پیسے نہیں ہیں تم ایسے ہی کھینچ کے لے آئی ی نہ پرس گینے دیا اور نہ ہی موبائل اٹھایا ہے

اچھا میرے پاس بھی پیسے ختم ہوگ ئی ے بس اتنے ہی بچے ہیں کہ یہ ڈریس لے لیتی اگر تم نھیں گے رہی تو میں بھی نہیں لیتی شازمہ نے منہ لٹکا کے کہا

تم لے لو نا

ایسکیوزمی مس۔۔

وہ دونوں بحث کر رہی تھی جب کسی لڑکے کی آواز آئی ی

@@@@@@

عنائی شہ نے موڑ کے دیکھا تو ایک لڑکا اسی کے پیچھے کھڑا تھا

For more visit (exponovels.com)

ہیلو کیا دیکھ رہی ہیں اتنی غور سے کیا کبھی کوئی ی لڑکا نہیں دیکھا

اس لڑکے کے عنائی شہ کے سامنے ہاتھ ہلایا جو اس لڑکے کو اتنی غور سے دیکھ رہی تھی

عنائی شہ اس لڑکے کی بات سن کے گڑبڑا گ ئی تھی خود کو نارمل کیا

جی کیا کہا ہے آپ نے؟؟؟ عنائی شہ نے کہا

وہ میں نے آپ دونوں کی باتیں سنی آپ یہ ڈریس لے لیں میں بل دے دوں گا

نہیں اس کی کوئی ی ضرورت نہیں ہے

لے لو نا عنائی شہ جب وہ کہہ رہا ہے اگر تمہیں زیادہ ہی برا لگ رہا ہے تو اس کو پیسے واپس کر دیا

نہیں شازمہ یہ ایک اجنبی ہے ہم ان سے کیسے پیسے لے سکتے ہیں

تو یہ بات ہے۔۔۔۔۔ ہیلو میں سیف ہوں میرے پیرینٹس مکل کے باہر ہیں میں یہاں اکیلا رہا ہوں ایجوکیشن کمپلیٹ کر لی ہے کنوارہ ہوں خوبصورت ہوں اور بہت سی لڑکیوں کا کرش ہو آخری بات اس نے ہنستے ہوئے کہی

اگر کہیں تو گھر سے اپنے سرٹیفیکیٹ، راشن کارڈ، آئی ڈی کارڈ لے کے آجاؤ؟

دونوں نے نا نیں سر ہلا دیا

اب تو میں نے اپنے بارے میں سب بتا دیا ہے اب تو میں اجنبی نہیں رہا اس نے آئی برو اچکا کے پوچھا

وہ دونوں بھی سیف کو ہی ایکھ رہی تھی

مس آپ پھر کھو گ ئی اس نے چٹکی بجائی ی پھر اس نے وہ ڈریس پیک کروا کے بل دیا

اور ڈریس عنائی شہ کے ہاتھ میں پکڑا کے چلا گیا

بڑا ہی عجیب شخص تھا زبردستی دے گیا پتا بھی نہیں بتایا اور نمبر بھی نہیں دیا اب پیسے کیسے دونگی

چھوڑوں نا تمہیں ڈریس مل گیا نا کافی ہے آؤ گھر چلیں

For more visit (exponovels.com)

@@@@@@

عدنان کی طبیعت اب کچھ بہتر تھی لیکن وہ ابھی بھی سفر نہیں کر سکتا تھا

مسکان اور فاتحین بھی اسی کے پاس تھے

ایک طرف فاتحین عدنان کا بزنس دیکھ رہا تھا دوسری طرف اپنا بزنس پنے دوست کے ہینڈاور کر کے آیا تھا رات کو بیٹھ کے اسکے بارے میں بات کرتا ویڈیو کال کے ذریعے سٹاف سے کنٹ رہتا

ان سب میں میں وہ مشین بنا ہوا تھا

@@@@@

ازکا نے بے بی کی شاپنگ کرنی تھی اس نے عنائی شہ کو بھی وہی بلا لیا تھا

وہ دونوں چیزیں دیکھ رہی تھی

اچانک عنائی شہ کی نظر سیف پہ پڑی وہ اس نے سیف کو آواز دی اس نے

نہیں سنی تو وہ اس کے پیچھے گ ئی

میں آپ کو کب سے آوازیں دے رہی ہو

عنائی شہ نے اس سامنے آکے کہا اس کا سانس پھول رہا تھا کیونکہ وہ اس کے

پیچھے بھاگتی ووئی ی آئی ی تھی

سیف نے اپنے سامنے ایک لڑکی کو دیکھا وہ کچھ بوگ رہی تھی

آپ نے مجھ سے کچھ کہا؟؟ سیف نے پوچھا

جی جی آپ سے کہہ رہی ہوں

سیف نے آگے ہو کے اس کے ہونٹوں کو دیکھا

قریب آنے پہ عنائی شہ کو اس کے کان میں آئی پوٹلگے نظر آئے بس نے نکال دی ئی ے

اس کو نکالے گے تو کچھ سنائی دے گا

اوہ سوری سیف نے مسکراتے ہوئے کہا

یہ لیں اپنے پیسے اور یہ آپ کے ایرپوٹ عنائی شنہ نے دونوں چیزیں اس کے ہاتھ میں رکھی

یہ پیسے کس لیے؟؟ مس؟؟

میں عنائی شہ اس دن آپ نے ڈریس دیا تھا اس کے پیسے ہیں یہ اس نے یاد کروایا

اوہ ہاننننن یاد آیا یاد آیا اس نے کہا

شکر ہے یاد آگیا اوکے اب میں چلتی ہوں بائے وہ مڑی

مس عنائی شہ سیف نے آواز دی

For more visit (exponovels.com)

وہ مڑی جی؟؟؟

کیا ہم دوبارہ مل سکتے ہیں؟؟

عنائی شہ نے ہاں میں سر ہلا دیا

کیا آپ کا موبائل نمبر مل سکتا ہے؟؟

ہاں جی کہہ کے اس نے نمبر لکھوا دیا اور چگی گ ئی

کہا چلی گ ئی تھی عنائی شہ ؟؟ میں کب سے ڈھونڈ رہی ہوں

کہی نہیں بھابھی کہی تھی ہوگ ئی شاپنگ ؟؟

ہوگ ئی چلو چلیں

@@@@@@

مجھے کیا ہو گیا تھا؟؟ میں نے اس سے دوبارہ ملنے کا کیوں کہہ دیا اور نمبر بھی دے دیا

عنائی شہ کیا ہو تجھے؟؟ ویسے ہے بڑا گڈ لوکنگ ہیڈسم سا

کیا ہو گیا اگر مل لو گی تو کون سا وہ مجھے کھا جائے گا

ہاااائے میں اس کے بارے میں اتنا کیوں سوچ رہی ہوں؟؟

وہ خود ہی اپنے آپ سے سوال کرتی پھر خودی جواب دیتی اور خود کو ہی ڈانٹ رہی تھی

پتا نہیں مجھے کیا ہو رہا ہے وہ سوچنے لگی

اچانک اس کے موبائل کی رنگ ٹون بجی

یہ کس کا نمبر ہے؟؟ اس نے سوچا

کال بند ہو گ ئی تھی

پھر میسج آیا

اوہ اچھا یہ سیف ہے

پھر رنگ ہوا موبائل اور بس بار کال فورن اٹھا لی گ ئی

آپ سوچ رہی ہونگی ابھی چند گھنٹوں پہلے نمبر دیا اور اس نے کال بھی کر لی

نہیں نہیں ایسی کوئی ی بات نہیں ہے

For more visit (exponovels.com)

تو اور کیسی بات ہے؟؟ لگتا ہے آپ میرے بارے میں ہی سوچ رہی تھی؟؟

عنائی شہ نے دل میں سوچا اس کو کیسے پتا چلا

پھر دو تین بات کر کے موبائل بند کر دیا

یااللہ جی یہ مجھے کیا ہو رہا ہے کچھ عجیب سا

پھر وہ سونے لیٹ گ ئی

@@@@@@

اب سیف اور عنائی شہ ملنے لگے تھے

عنائی شہ نے سیف کو بتایا کے اس کو سیف کے خیال آتے ہیں ہر وقت اسی کی سوچ آتی ہے اس سے بات کرنا اچھا لگتا ہے

سیف نے کہا میرا بھی یہی حال ہے مجھے لگتا ہے ہمیں پیار ہو گیا ہے

عنائی شہ میں اپنے پیرینٹس کو تمہارے گھر لانا چاہتا ہو تمہیں کوئی ی اعتراض تو نہیں ہے؟؟

عنائی ش نے نا میں سر ہلا دیا

@@@@@@

For more visit (exponovels.com)

ابھی اس کو لیٹے کچھ دیر ہی ہوئی ی تھی اس کو اپنے چہرے پہ کسی کے نرم و نازک ہاتھوں کا لمس محسوس ہوا

اس نے آنکھیں کھولی آن میری جان یہاں کب آئی ی؟؟

میں تو ہمیشہ سے یہی ہوں اپنے فاتی کے پاس آن نے کہا

آن اب میں تم سے دوری برداشت نہیں کر سکتا فاتی نے آن کو اپنے سینے سے لگاتے ہوئی ے کہا آن کے بغیر فاتی ادھورا ہے

فاتی کے بنا آن بھی کچھ نہیں ہے اس نے چہرہ اٹھا کے کہا

فاتی آن کے چہرے کے قریب آیا اور اس کے لبو کو قید کیا ابھی کچھ لمحے ہی گزرے تھے کے فاتحین کی آنکھ کھل گ ئی ی

اس نے آس پاس دیکھا کمرے میں کوئی ی نہیں تھا آن کنتا تڑپاؤ گی؟؟ اب اور انتظار نہیں کر سکتا کل میں آرہا ہوں واپس پھر آمنے سامنے ملاقات ہو گی میں تمہیں اپنے دل کی بات بتاؤ گا اور تمہیں اپنا بنا لونگا

فاتی ایسے بات کر رہا تھا جیسے آن اس کے سامنے ہی بیٹھی ہے

تیار رہنا آن کل فاتی اپنے گھر والوں کے ساتھ آرہا ہے

وہ پھر لیٹ گیا اور جلد ہی سو گیا کیونکہ فاتی نے آن سے ملاقات کرنی تھی خوابوں میں

@@@@@@

عنائی شہ نے اپنے بھیا بھابھی کو سیف کے بارے میں بتا دیا تھا ان کو ملنے میں کوئی ی نہیں تھا

انکے گھر میں لڑکے یا لڑکی پہ کوئی ی پابندی نہیں کہ کے وہ پسند کی شادی کرنے پہ گھر والونکی تسلی بھی لازم تھی

اذلان نے عنائی شہ کو کہا انہیں کل بلا لیں اور خود اپنے والدین کے کمرے کی طرف چلا گیا بات کرنے کے لیے

@@@@@@

مسکان عدنان اور فاتحین سیدھا مہران کے گھر آئے تھے کہ ان سب کو اچانک سرپرائز دیں گے

وہ ابھی پہنچے ہی تھے سب گھر والے ان سے مل کے بہت خوش تھے

فاتی تو سب سے مل کے سیدھا آن کے پاس ہی آگیا

وہ دروازہ کھول کے سیدھا اندر آیا

کمرے میں ونڈو پہ پردے کھل ہوئے تھے لائٹ بند تھی جس کی وجہ بہت کم روشنی تھی ایک سونگ لگا ہوا تھا اور آن گانے کے ساتھ ساتھ جھوم رہی تھی دوپٹہ لہرا رہی تھی

فاتی کھڑا اسی کو دیکھ رہا تھا

اچانک آن کا پاؤں سلپ ہوا اس سے پہلے وہ زمین پہ گرتی فاتی نے اس کو اپنے بازوؤں میں پکڑ لیا

اس نے اپنی آنکھیں بند کی ہوئی تھی وہ آدھی گری ہوئی فاتی کے بازو پہ تھی

بیتاہاشا دل نے

تجھ کو ہی چاہا ہے

ہر دعا میں میں نے

تجھ کو ہی مانگا ہے

تیرا جانا جیسے کوئی ی بدعا

دور جاؤ گے جو تم

مر جائے گے ہم

صنم تیری قسم

صنم تیری قسم

فاتی ایسے ہی گانے کے الفاظوں میں کھو گیا تھا

For more visit (exponovels.com)

آن نے آنکھیں کھولیں تو خود کو فاتی کی بانہوں میں پایا

فاتی بے خودی کے عالم میں اسے ہی دیکھ رہا تھا

آن نے ہاتھ بڑھا کے فاتی کے چہرے کو چھوا

فاتی نے اس کا ہاتھ چوم لیا

آن کے دل نے زور زور سے دھڑکنا شروع کیا وہ ایک دم سیدھی ہوئی

فاااااااتی آپ سچ میں آگئے آن چیخی اور فاتی کے گلے لگ گ ئی

مجھے پتہ تھا آپ میرے لیے ضرور آؤ گے آپ کے آنے سے میں بہت خوش ہوں

آن اپنی ناراضگی بھلائے فاتی کے گلے لگی باتیں کر رہی تھی

میں سمجھی آپ مجھے بھول گ ئی ے تھے فاتی سے دور ہوئی ی اور روٹھے انداز سے کہا

فاتی نے آن کو کندھوں سے پکڑا یہاں دیکھو فاتی آن کو کبھی بھول ہی نہیں سکتا

آن فاتی کے لیے بہت خاص ہے

فاتی اپنی سانسیں لینا بھول سکتا ہے لیکن آن کو بھولنا ناممکن ہے

وہ دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھ رہے تھے

مجھے پتا تھا آن نے خوش ہو کے کہا اس لیے آپ میرے فیورٹ ہیں اپنی عادت کے مطابق اس کے گال کھینچے

آن مجھے تم نے ضروری بات کرنی ہے

مجھے بھی آپ کو کچھ بتانا ہے فاتی

اچھا پہلے تم بتاؤ

فاتی مجھے پیار ہوگیا ہے سوچا تھا سب سے پہلے آپ کو بتاؤ گی لیکن آپ یہاں تھے ہی نہیں

اچھا بتائیں آپ نے کیا کہنا تھا؟؟

آن مجھے بھی ایک لڑکی سے جنون کی حد عشق ہے اب میں اس کے بغیر جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتا

چسی میں فاتی جلدی سے نام بتائیں اس لڑکی کا

یا پھر ایسا کرتے ہیں دونوں ہی ساتھ میں نام بولتے ہیں آن نے آئیڈیا دیا

جلدی سے آنکھیں بند کریں میرے 3 کہنے پہ دونوں بولے گے

دونوں نے آنکھیں بند کر لیں چلیں جی 1 2 3

دونوں بولے آن، سیف

فاتی نے سیف کا نام سن کے آنکھیں کھول کے اس کو دیکھا

کون سیف؟؟؟ یاااار فاتی ابھی تو بتایا جس سے مجھے پیار ہوا ہے

اور آپ نے نام کیوں نہیں لیا؟؟؟

For more visit (exponovels.com)

فاتحین کو تو کچھ سنائی دینا بند ہو گیا اس کو اپنی سانس رکتی ہوئی ی محسوس ہو رہی تھی اسکی آنکھوں میں آنسو تھے

فاتی بتائیں وہ لڑکی کون ہے؟؟؟ آن نے فاتی کو ہلایا

اتنے میں ازکا کمرے میں آئی ی عنائی شہ سیف اور اس کے گھر والے آگ ئی ے ہیں تم بھی نیچے آجاؤ اور فاتحین بھائی ی آپ بھی آجائیں کہہ کے وہ چلی گ ئی ی

فاتی جانے لگا

آن اس کے سامنے آگ ئی فاتی نام بتائیں اس لڑکی کا؟؟

کوئی ی نہیں ہے اب اس کی زندگی میں کوئی ی اور آگیا ہے ہٹو میرے سامنے سے اس کے عنائی شہ کو جھٹکے سے سائی یڈ پہ کیا اور چلا گیا

ان کو کیا ہو گیا اور ایسے دھکہ کون دیتا ہے اس نے غصے میں کہا

لیکن فاتی کی آنکھوں میں آنسو کیوں تھے؟؟ کیوں میرے دل کو کچھ ہوا انہیں ایسے دیکھ کے؟؟ اور اس لڑکی کا نام بھی نہیں بتایا الٹا مجھے ہی پکار رہے تھے

کہی وہ مجھ سے ہی تو؟؟؟ اس نے منہ پہ ہاتھ رکھا نہیں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا اگر ایسا ہوتا تو وہ مجھے بہت پہلے بتا دیتے اس ے اپنی سوچو کو جھٹکا

چلو ابھی ہابر تو جاؤ سیف انتظار کر رہا ہو گا

@@@@@@

فاتحین کمرے سے نکلا اور باہر کی طرف جانے لگا

ارے فاتحین رکو گے نہیں گڑیا کو دیکھنے کچھ لوگ آئی یں ہیں اذلان نے کہا

نہیں میری طبیعت کچھ ٹھک نہیں ہے کہہ کے وہ سیدھا چلا گیا

For more visit (exponovels.com)

سیف اور اس کے موم ڈیڈ آئے تھے انسے مل کے سب کو اچھا لگا

جی میں ہوں جمیل سیف کا والد اور یہ ہے میری بیگم سیف کی والدہ

سیف نے عنائی شہ بیٹی کے بارے میں بتایا تھا ہمنے سوچا جب زندگی بچو نے گزارنی ہے تو انہی کی بات مانی جائے

جی جی بہتر کہا آپ نے ہمارا بھی یہی ماننا ہے

عنائی شہ کو ازکا اور شازمہ لے کے آئی یں اور فضیلہ (سیف کی والدہ) کے پاس بیٹھا دیا

For more visit (exponovels.com)

ماشاءاللہ ماشاءاللہ بچی تو بہت ہی پیاری ہے فضیلہ نے کہا میرا دل کررہا ہے کے آج ہی اپنی بہو کو گھر لے جاؤ اس نے ہنستے ہوئے کہا

تو کہے بھائی ی صاحب منگنی کی تاریخ کب دے رہے ہیں؟؟

بہن انتی بھی کیا جلدی ہے؟؟ ابھی ہم آج ہی تو ملیں ہیں مسکان نے کہا

وہ تو آپ کی بات ٹھیک ہے لیکن بچے تو ایک دوسرے کو پہلے سے جانتے ہیں فضیلہ نے

جی بہن لیکن ہمارے خاندان میں منگنی نہیں کی جاتی نکاح ہوتا ہے فاطمہ نے کہا

ہاں تو آپ ہمیں نکاح کی تاریخ بتادیں جمیل نے کہا

وہ تو ہم اپنے گھر میں مشورہ کر کے بتائیں گے ذلفقار نے کہا

ٹھیک ہے بھائی ی صاحب تو بھی کے لیے اجازت دیں پھر آپ ہمیں جلد ہی فون پہ بتا دینا جمیل نے کہا اور وہ تینوں جانے کے لیے کھڑے ہوگ ئی ے

@@@@@@

عنائی شہ یہ تو وہی لڑکا ہے نہ جو ہمیں اس دن بازار میں ملا تھا؟؟؟؟

اس وقت تو میرے سامنے اس سے پیسے لینے کے لیے کیسے انکار کر رہی تھی کب سے چل رہا ہے یہ چکر

مہمانوں کے جانے کے بعد شازمہ اس کے کمرے میں اس سے سوالوجواب کر رہی تھی

سچ میں اس دن ہی پہلی بار ملا تھا پھر جب بھابھی کے ساتھ گ ئی ی تھی تب ملا تھا

ایسے دوستی ہو گ ئی

اووووو تو یہ بات ہے ویسے دیکھنے میں تو اچھا لگ رہا ہے شازمہ نے کہا عنائی شہ مسکرانے لگی

اوہو بھئی ہماری بچی تو بلش کر رہی ہے ہاہاہا

نا تنگ کرو نا جاؤ اب مجھے سونا ہے

ٹھیک ہے ٹھیک ہے جا رہی ہوں دیکھو اپنے سیف کے سپنے وہ چگی گ ئی

لیکن آن فاتی کے بارے میں سوچ رہی تھی کال بھی نہیں اٹھا رہے پتا نہیں کیا ہوا ان کو فاتی کا سوچتے سوچتے سوگ ئی

@@@@@@

وہ اس کے پیچھے بھاگ رہا تھا لیکن وہ لڑکی اس سے دور ہوتی جا رہی تھی

پلیز آن نا جاؤ مجھے چھوڑ کے میں مر جاؤ گا آجاؤ واپس مجھے پتا ہے آن فاتی سے ناراض ہے

پلیز ایک موقع تو دو میں منا لونگا

میری میری سا سانسیں نا چھی چھینو مے مر مر رہا ہوں

آجاؤ آن آجاو آن

فاتی اپنے کمرے میں آن کو پکار رہا تھا

وہ وہاں سے آیا جب سے اپنے کمرے میں ہی تھا تیز بخار سر میں درد نے اس کی حالت خراب کر دی تھی

مسکان عدنان ابھی آئے تھے فورن اس کے کمرے میں گ ئے تو وہ نیند یا غنودگی میں بھی آن آن کررہا تھا فاتحین کی حالت دیکھ کے دونوں رو رہے تھے لیکن اب وہ کچھ کر بھی نہیں سکتے تھے

مسکان نے فاتحین کا سر اپنی گود میں رکھا اور اس کے ماتھے پہ ہاتھ لگایا

عدنان اس کو تو بہت تیز بخار ہے

فاتحین بیٹے آنکھیں کھولو وہ اس کا چہرہ تھپتھپا رہی تھی لیکن ناتی ہوش سے بیگانہ تھا وہ بس آن آن پکار رہا تھا

عدنان نے ڈاکٹر کو بلایا

مسکان ٹھنڈے پانی کی پٹیاں کرنے لگی

دونوں مل کے اس کی خیریت کی دعا کرنے لگے

@@@@@@@

گھر والوں کے باہمی مشورے سے مہران نے جمیل کو کال کر کے نکاح کا اگلے ہفتے کا کہہ دیا تھا اور رخصتی عنائی شہ کے پیپرز کے بعد تھی مطلب ڈیڑھ ماہ بعد

فضیلہ نے فاطمہ سے کہہ دیا تھا کہ نکاح کا جوڑا عنائی شہ کو اسکی پسند کا لے دیں

فاطمہ، عنائی شہ اور شازمہ تینوں ہی شاپنگ کے لیے نکلی تھیں

کیونکہ ہم آپو کے گھر چلیں؟؟؟ شازمہ نے کہا

ہاں وہی چلتے ہیں ویسے بھی آپا اس دن کے بعد سے گھر ہی نہیں آئی یں فاطمہ نے کہا

مسکان ان تینوں سے مل کے بہت خوش ہوئی ی

شازمہ مسکان کو اپنے اور عنائی شہ کے کپڑے دیکھا رہی تھی

عنائی شہ یہ پہن کے تو دیکھاؤ شازمہ نے اس کو نکاح کی میکسی دے کے کہا اگر اس میں کچھ کچھ کروانا ہوا تو یہی سے چلیں جائی یں گے

عنائی شہ نے ڈریس لیا اور چینج کرنے چلی گ ئی

وہ میکسی پہن کے واشروم سے باہر نکلی جبھی اس کا کسی سے ٹکراؤ ہوا سامنے والا نا پکڑتا تو نیچے گرتی

@@@@@@

فاتحین کو پچھلے ایک ہفتے سے بخار تھا وہ اپنے کمرے کا ہوکے رہ گیا تھا

مسکان عدنان اس کی وجہ سے بہت پریشان تھے وہ اپنے بیٹے کی چاہت پوری نہیں کر سکتے تھے کیونکہ اب وہ کسی اور کی ہونے جا رہی تھی وہ بھی اپنی خوشی سے

فاتحین نے اپنی طبیعت کا کسی کو بھی بتنے سے منع کیا تھا کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ اکسی وجہ سے کوئی ی پریشان ہو

@@@@@@

وہ کمرے میں لیٹا اکتا گیا تھا اور بہت دیر سے مسکان بھی اس کے کنرے میں نہیں آئی ی تھی

فاتی تو بے چینی سی ہوئی ی اس کو ایسا لگا کہ اس کی آن آئی ی ہوئی ی ہے

وہ کمرے سے باہر نکلا اس نے دیکھا صرف فاطمہ اور شازمہ ہی نظر آئی ی ان سے مل کے وہ چلا گیا

بے ساختہ بس کے قدم مسکان کے کرے کی طرف اٹھنے لگے

وہ کمرے میں آیا یہاں بھی کوئی ی نہیں تھا

وہ واپس جانے لگا اسی وقت واشروم کا دروازہ کھلا اور کوئی ی لڑکھڑاتا ہوا بس کی بانہوں میں آگرا

@@@@@@

عنائی شہ نے میکسی پہنی پر وہ بس کے حساب پہ بہت بڑی تھی آگے کی سائیڈ سے بار بار اس کے پاؤں میں پھنس رہی تھی ڈوپٹہ بھی اتنا بڑا تھا

آن نے ایک ہاتھ سے میکسی کو پکڑ کے اوپر کیا دوسرے ہاتھ میں ڈوپٹہ پکڑا اور ہاتھ اوپر کیطرف لمبا کیا باہر نکلی دروازہ کھولتے وقت دو پٹے یا میکسی کا کوئی ی کونہ اس کے پاؤں میں پھنس گیا اس سے پہلے وہ گرتی فاتی نے پکڑ لیا

ڈوپٹہ کھل کے اس منہ سر پہ آگیا

آن فاتی کی بانہوں میں تھی

فاتی نے ہاتھ بڑھا کے آن کے چہرے سے دوپٹہ ہٹایا

اس کی آنکھیں بند تھی

فاتی کو یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ وہ سچ میں اسکے سامے ہیں اس کی پناہوں میں ہیں

ایک ہفتے بعد دیکھ رہا وہ اپنے عشق کو

آن نے آنکھیں کھولی فاتی آپ یہاں؟؟؟ وہ سیدھی ہوئی ی

For more visit (exponovels.com)

فاتی نے آن سے نظریں چرائی ی

یہ دیکھیں میرے نکاح کا ڈریس کیسا لگ رہا ہے آن نے لہرا کے دیکھایا

پھر ڈریسنگ ٹیبل کے سانے کھڑی ہو کے ڈوپٹہ سر پہ لے کے کہنے لگی میں کیسں لگ رہی ہوں

فاتحین اس کے قریب آیا بھی وہ کہتا اس کے پہلے عنائی شہ بول اٹھی سیف کو میں ایسے پسند آؤ گی نا؟؟؟

سیف سیف سیف فاتحین کا دل کیا کہ وہ اس سیف کو کہی دور پھنک آئی ے

جس نے فاتی آن کو ملنے سے پہلے ہی جدا کر دیا ہے سیف کا نام اپنی آن کے منہ

سے سن سے فاتی کے دل کو کچھ ہونے لگا بس نے دل پہ ہاتھ رکھا اور اس کی

طرف سے رخ موڑ لیا اس نے دل کو سمجھایا اب وہ کسی اور کی ہونے جا رہی ہے

یہ روپ اس کے لیے ہے میے لیے نہیں

وہ بنا کچھ بولے جانے لگا

@@@@@@

تب ہی آن نے فاتی کا ہاتھ پکڑ لیا فاتی میں نوٹ کر رہی ہوں جب سے اس لڑکی

کی شادی کا سنا ہے آپ بجھے بجھے رہنے لگے ہیں مہرے گھر بھی آنا چھوڑ دیا ہے

آن گھوم کے فاتی کے سامنے آئی ی اس کا چہرہ دیکھا یہ کیا حالت بنا گی ہے اس اس لڑکی کے وجہ سے؟؟ فاتی کبھی ایسے نہیں تھے

آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے، چہرہ مرجھا گیا تھا، رنگ پیلا ہو گیا تھا، بال بنانا کٹوانا اور شیو تو جیسے وہ شخص کرنا بھی بھول گیا تھاآن کا ہاتھ اس کے چہرے تک گیا

فاتی نے سختی سے آنکھیں بند کرلیں اس کا ہاتھ پیچھے کیا

فاتی ایک لڑکی پہ دنیا ختم نہیں ہوتی

لیکن وہ ہی میری دنیا تھی اب وہ باقاعدہ رو رہا تھا کیا اس نے کبھی میری آنکھوں کو غور سے نہیں دیکھا س میں صرف اس کے لیے پیار ہی پیار تھا

کیا اس نے کبھی میرے جذبات کو محسوس نہیں کیا

کیا اس ے کبھی میرے احساسات کو نہیں جانا

کیوں آن کیوں میرے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوا

وہ میرا عشق ہے میرا دیوانہ پن مجھے س کے بنا اپنا آپ ادھورا لگتا ہے

مج مجھے ایس ایسا لگتا ہے اس اس کے بنا سا سانس بب بہت مشکل ہے روتے روتے فاتی کی سانسیں اکھڑنے لگی

عنائی شہ مسکان کو بلانے اٹھی لیکن فاتی نے اس کا ہاتھ سختی سے پکڑا ہوا تھا

دور دور نن نہیں جاؤ آن فاتی نے کہا وہ واپس بیٹھ گ ئی

فاتی کا سر اپنی گود میں رکھ لیا

ابھی کچھ ہی منٹ گزرے تھے فاتی نے خود کو اس کنڈیشن میں دیکھا اٹھ کے بیٹھا

سو سوری آن پتا نہیں میں کیا کیا بول گیا

فاتی ہم اچھے اور پکے دوست ہیں آپ نے مجھے اپنے دل ک بات بتائی مجھے اچھا

لگا بس اس لڑکی کا نام

For more visit (exponovels.com)

نہیں بتایا

فاتیحن اٹھ کے چلا گیا

یا اللہ جی اگر وہ لڑکی فاتی کے نصیب میں ہے تو اس کو کیسے بھی کر کے فاتی کا ساتھ دے دو

بہت ہی بدقسمت ہے وہ لڑکی کے فاتی کا ساتھ نہیں ملا

اللہ کرے اس کا شوہر چھوڑ کے بھاگ جائے

اس کو فاتی کے بغیر خوشیاں ہی نصیب نا ہوں

For more visit (exponovels.com)

اگر میرے بس میں ہوتا تو میں اس لڑکی کو فاتی کا نصیب بنا دیتی

فاتحین جو ابھی کمرے کے باہر کھڑا اس کی بددعائیں سن رہا تھا اس کو آن پہ اب غصہ آنے لگا کیونکہ انجانے میں وہ اپنے آپ کو ہی بددعا دے رہی تھی

یہ جانے بغیر کے دن میں کوئی ی وقت بھی قبولیت ک ہو سکتا ہے

فاتی وہاں سے غصے میں چلا گیا

@@@@@@

وہ دن بھی آگیا جس کا عنائی شہ کو بے صبری سے انتظار تھا

سب ہی بہت خوش تھے سوائے زلیخا کے کیونکہ وہ چاہتی تھی پہلے شازمہ کی شادی ہو وہ عنائی شہ سے بڑی تھی

لیکن یہ سب اس کے بس سے باہر تھا

@@@@@@

وہ بار بار دروازے پہ دیکھ رہی تھی

کیا دیکھ رہی ہو وہاں؟؟ ازکا نے پوچھا

بھابھی فاتی مجھ سے ملنے نہیں آئی ے؟؟

فاتحیں بھائی ی تو کل رات ہی

USA

چلے گ ئی ے ہیں ازکا نے اس کے سر پہ بم پھاڑا تھا

لیکن مجھے تو کسی نے نہیں بتایا عنائی شہ نے حیرت سے کہا

ہاں آپو بتارہی تھی کہ وہ اچانک ہی چلے گ ئی ے ہیں خیر تم فاتحین بھائی ی کو چھوڑوں اور جلدی سے باہر چلو سیف جی عنائی شہ جی کا ویٹ کررہے ہیں ازکا نے چھیڑا پھر اس کو باہر لے گ ئی جہاں اسی کا انتظار ہو رہا تھا

اس نے دھڑکتے دل کانپتے ہاتھوں سے نکاح نامے پہ سائی ن کر دئی یے اب وہ عنائی شہ سیف بن چکی تھی لیکن دل میں خوشی کیوں نہیں تھی جبکہ یہ تو اس کی مرضی سے ہو رہا تھا کچھ تھا جو آج اس نے کھویا تھا

لیکن کیا؟؟ اس بات کا جواب اس کو مل ہی نہیں رہا تھا

@@@@@@

نکاح کے بعد دونوں کو ساتھ بیٹھایا گیا سیف نے عنائی شہ کا ہاتھ پکڑا جیسے عنائی شہ نے جھٹکے سے پیچھے کیا

گھر آکے سیف نے اسکو کال کی اور غصہ ہوا تمنے میرا ہاتھ کیوں جھٹکا تھا

سیف بس نکاح ہی ہوا جب رخصتی ہوگی تو ہاتھ پکڑ لینا عنائی شہ نے سہولت سے جواب دیا

تم آج پہلے کی طرح خوش کیوں نہیں لگ رہی تھی؟

میں تھک گ ئی تھی اس لیے تمہیں ایسا لگ رہا ہے اچھا اب مجھے نیند آرہی ہے کہہ کے فون بند کر دیا

عنائی شہ بیگم تم صرف ہاتھ کی بات کرتی ہو بہت جلد تم خود میری بانہوں میں ہوگی اور تم کہہ یا کچھ کر بھی نہیں سکو گی

سیف خود سے کہتا ہوا ہسنے لگا

@@@@@@

اذلان اور ازکا کے یہاں ننھے شہزادے کی آمد ہوئی ی سب بہت خوش انہوں نے شہزادے کا نام فاران رکھا تھا

اب عنائی شہ گھر کے کاموں میں بھی مصروف ہو گ ئی تھی

انہی دنوں اس کے پیپرز بھی شروع ہو گ ئی ے تھے اس کو بہت تھکن رہنے لگی تھی

کل اس کا آخری پیپر ہو گیا اب وہ ٹینشن فری ہو کے شادی کی تیاری کر سکتی تھی

کیونکہ رخصتی کا فیصلہ پیپرز کے بعد کا تھا

@@@@@@

آج اتوار تھا سب گھر تھے مسکان عدنان بھی فاران سے ملنے آئی ے ہوئی ے تھے

اچانک ہی سیف اور اس کی موم ڈیڈ کی آمد ہوئی ی

ارے جمیل صاحب آئی یں بیٹھیں مہران نے کہا

ہم یہاں بیٹھنے نہیں آئے مہران صاحب فضیلہ تڑخ کے بولی

سب نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اس کا لہجہ بہت سخت تھا

For more visit (exponovels.com)

کیا ہوا ہے بہن ایسے کیوں بول رہی ہیں آپ فاطمہ نے کہا

مہران صاحب ہم شریف لوگ ہیں اور ہم نے آپ لوگوں کو بھی شریف سمجھ کے رشتہ داری کی تھی لیکن اب ہم یہ رشتہ آگے تک نہیں چلا سکتے جمیل نے کہا

آپ کو کوئی ی غلط فہمی ہو رہی ہے ہم بھی بہت شریف اور عزت دار لوگ ہیں ذلفقار نے کہا

ایسے شریف کے اپنی بیٹیاں سنبھالی نہیں جاتی فضیلہ بولی

میں رشتہ داری کا لحاظ کر رہا ہوں ہمارے ہی گھر میں کھڑے ہو کے ہماری ہی بیٹیوں یہ کیچڑ اچھالنے کا کوئی ی حق نہیں آپ لوگوں کو مہران نے سخت الفاظ میں کہا

ہاں تو کس نے کہا ہے لحاظ کرو رشتے داری کا؟؟ ویسے بھی آپ جیسوں سے رشتہ داری کرنا بھی کون کرنا چاہے گا۔۔۔ ہم یہ رشتہ ختم کرنے آئی یں ہیں فضیلہ نے کہا

نن نہیں بب بہن جی ایسے رشتے ختم نہیں ہوتے ضرور کوئی ی غلط فہمی ہوئی ی ہے ہم بات کرتے ہیں نا سکون سے بیٹھ کے فاطمہ نے روتے ہوئے کہا

میری بچی پہ دھبہ لگ جائے گا طلاق کا

دھبہ تو آپ کی بچی نے لگا ہی دیا آپ لوگوں کی عزت پہ

یہ دیکھیں ایک اینویلپ فضیلہ نے فاطمہ کو دیا

اپنی بیٹی کے کرتوت دیکھ لیں پھر ہی یقین آئے گا ہماری بات کا

فاطمہ نے وہ کھول کے دیکھا اس میں عنائی شہ کی تصویریں تھی جو برہنہ حالت میں کسی لڑکے کے ساتھ تھی

فاطمہ کے ھاتھ سے تصویریں نیچے گری

For more visit (exponovels.com)

عنائی شہ نے اٹھا کے دیکھی نہیں یییییییہ ییییییں نہیں ہوں یہ جھوٹ ہے اس نے فاطمہ کو دیکھ کے کہا

اووو بیبی یہ تم ہی ہو چہرہ صاف نظر آرہا ہے پتا نہیں کس کے ساتھ یہ بیغیرتاں کر رہی ہو (لڑکے کی کمر نظر آرہی چہرہ چھپا ہوا تھا) فضیلہ نے کہا

سیف سیف میرا یقین کرو مجھے نہیں پتا یہ کون ہے، میں ایسے تصویریں کیوں بنوؤ گی؟؟ عنائی شہ نے سیف کو یقین دلانے کی کوشیش کی

ابھی سیف کچھ بولتا کہ عنائی شہ کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا وہ نیچے گر گ ئی

@@@@@@

اے لو اس لڑکی کے ن ئی ے ڈرامے شروع ہو گ ئی ے زلیخا نے بول کے اپنا حصہ ملایا

اذلان نے اسکو اٹھا کمرے میں چھوڑ آیا اور کہا ازکا دیکھو اس کو کیا ہوا ہے ۔ فانہ بھی وہی موجود تھی؟؟؟ خود باہر چلا گیا

زلیخا وہاں سے خاموشی سے نکل گ ئی اور عنائی شہ کے کمرے کے باہر جا کے کھڑی ہو گ ئی

ازکا نے عنائی شہ کو چیک کیا وہ سن ہو گ ئی

کیا ہوا ازکا میری بچی کو؟؟ فاطمہ نے روتے ہوئے پوچھا

امی وہ یہ آگے اس کی ہمت ہی نہیں ہو رہی تھی بولنے کی

بولو نا یہ وہ کیا کر رہی ہو

امی یہ پریگنٹ ہے ازکا نے فاطمہ کو بتایا سنتے ہی فاطمہ کے ہوش اڑ گ ئی ے

For more visit (exponovels.com)

یہی خبر اگر رخصتی کے بعد ملتی تو وہ خوشی سے نہال ہوتی لیکن اب یہ خبر ملنا وہ تو زمین میں گڑھنے والی ہو گ ئی

@@@@@@

دیکھ لو بڑا مان تھا نا اپنی بچی پہ مہران کو کیسا بھٹہ لگایا ہیں اس نے عزت کو زلیخا وہی سے چیختی ہوئی ی آرہی تھی

یہ کیا بکواس کر رہی ہو؟؟ ذلفقار نے کہا

سہی کہہ رہی ہو اپنے ان کانوں سے سن کے آرہی ہوں اس لڑکی کا پیر بھاری ہے توبہ توبہ لڑکے کے کرتوت ہی الگ نکلے اس نے کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے کہا

فاطمہ فاطمہ لے کر آؤ عنائی شہ کو باہر مہران دھاڑا

فاطمہ اور ازکا عنائی شہ کو پکڑ کے باہر لائی یں وہ مسلسل رو رہی تھی

تصویروں کو تو جھٹلا رہی تھی اب اس کو کیسے جھٹلا سکتی ہو فضیلہ نے اس کے پیٹ کی طرف اشارہ کر کے کہا

سیف عنائی شہ نے سف کو پکارا

دیکھو عنائی شہ مان لیا تصویریں ایڈیٹ ہو جاتی ہیں لیکن یہ بچہ میری موم ڈیڈ کبھی اس بچے کو نہیں اپنائے گے

اووو بیبی میرے بیٹے کو اپنی ان چکنی باتوں میں نا پھنسا

سیف طلاق دو ابھی کے ابھی بدکرار کو فضیلہ نے کہا

نہیں عنائی شہ نے نا میں سر ہلایا نہیں سیف تم تو مجھ سے پیار کرتے ہو نا۔۔۔۔

آنٹی ایسے حالت میں طلاق نہیں ہو سکتی ازکا نے کہا

میرا بیٹا ابھی اس کو طلاق دے گا اب یہ چاہے بچہ پیدا کرے یا مارے اس کی مرضی ہے لیکن طلاق تو ابھی ہی ہو گی

سیف میں نے کیا کہا تم نے سنا نہیں؟؟؟؟ فضیلہ نے سختی سے کہا

میں سیف اپنے ہوش و حواس میں عنائی شہ کو طلاق دیتا ہوں

طلاق دیتا ہوں

طلاق دیتا ہوں

وہ لڑکھڑائی ی سیف نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا

فضیلہ نے فورن اس کو پیچھے کی طرف دھکیلا سیف بب تم اس کے لیے نا محرم ہو پکڑو اپنی اس آوارہ لڑکی کو کہہ کے وہ تینوں چلے گ ئ ے

@@@@@@

فاتحین صبح سے پریشان تھا اس کو اپنی پریشانی کی وجہ سمجھ نہیں آرہی تھی

اس نے مسکان عدنان کے نمبر پہ کال کی انہوں نے نمبر بزی کردیا

پھر وہ سب کی خیریت کی دعا کرنے لگا

اچانک فاتی کو آم کا خیال آیا

دو آنسو اس کی آنکھوں سے نکلے

میں کیسے بھول سکتا ہوں وہاں تو وہ سب خوشیاں منا رہے ہونگے آخر سب کی لاڈلی کی شادی ہے

الٰہی اس کو میرا نصیب بنا دیتا

اس کے دل میں بھی میرے لیے جذبات ، احساسات ڈال دیتا

شاید میں ہی دیر کر دی اس کو بتانے میں

For more visit (exponovels.com)

آن فاتی تم سے مرتے دم تک عشق نبھائے گا یہ میرا وعدہ ہے تم سے

وہ موبائل میں آن کی تصویر سے باتیں کر رہا تھا جو اذلان کی شادی پہ لی گ ئی تھی

پھر فاتی نے آن کی تصویر کو سینے سے لگایا جیسے وہ سچ میں اس کی بانہوں میں ہیں اور آنکھیں بند کر لیں کیونکہ اب آن نے اس نے ملنے آنا تھا چاہیے خیالوں خوابوں میں ہی سہی وہ ایسے بھی خوش تھا

یہ اس کا عشق ہی تو تھا

@@@@@@

فضیلہ نے عنائی شہ کو دھکہ دیا ازکا نے فورن پکڑا

شکل اتنی معصوم ہے اور حرکتیں دیکھو اس کی

فاطمہ کیا دیا تھا تم اس لڑکی کو گھٹی میں جو یہ ایسی نکلی ہے زلیخا اتنے دنوں کی بھڑاس نکالنے لگی ہوئی ی تھی

زبان بند کرو ورنہ اوپر جاؤ ذلفقار نے کہا

ہاں ہاں جارہی ہوں ویسے بھی اس اس بدچلن کا منہ کون دیکھنا چاہتا ہے

اے چل ری شازمہ اوپر چل اس کا تو سایہ بھی تجھ پہ نا پڑے

آوارہ کہی کی پتا نہیں کس کا گناہ لے کے گھوم رہی ہے ہمیں تو شادی کے بعد بھی شرم آتی تھی اور یہ تو شادی سے پہلے ہی گناہ کرتی پھر رہی ہے زلیخا سڑھیاں چڑھتی جارھی اور بولتی جارہی تھی جس کی آوازیں صاف سب سن سکتے تھے

مجھے معاف کردو مہران میں اس عورت کی زبان کا کچھ نہیں کر سکتا ذلفقار نے کہا

رہنے دیں بھائی ی صاحب آپ معافی مانگ رہے ہیں جبکہ کھوٹ میری اپنی اولاد میں نکلا اب تو ہمیں ایسی باتیں سننے کی عادت ڈال لینی چاہیے مہران نے تھکے ہوئے انداز میں کہا

پاپا عنائی شہ ان کی طرف آئی ی خبردار جو ایک قدم بھی میری طرف بڑھایا میں اپنا آپ ختم کر لونگا مہران نے عنائی شہ کو کہا بور کمرے میں چلا گیا

ماما فاطمہ بھی کمرے میں چلی گ ئی

مسکان نے آگے بڑھ کے س کو پیار کیا آپو مجھے نہیں پتا اس سبکا ماما پاپا مجھ سے بات بھی نہیں کر رہے عنائی شہ نے روتے ہوئے کہا

سب ٹھیک ہو جائے گا فکر نا کرو ازکا اس کو کنزے میں لے جاؤ کچھ کھلا بھی دینا ابھی ہم جا رہے ہیں کل آؤ گی کہہ کے وہ بھی عدنان کے ساتھ چلی گ ئی

@@@@@@

اذلان یہ سب کیا ہو گیا ہے ابھی کچھ دیر پہلے سب اتنے خوش تھے پھر اچانک یہ سب ازکا اذلان کے ساتھ لگ کے بیٹھی تھی

میری تو خود سمجھ میں نہیں آرہا تم گڑیا سے بات کر کے دیکھنا کیا پتا تمہیں کچھ بتا دے

کوشیش کروں گی

For more visit (exponovels.com)

مجھے پتا ہے میری بہن جھوٹ نہیں بولے گی

اذلان اب اس بچے کا ہو گا؟؟؟کس کا ہے؟؟ کیسے پتا چلے گا؟؟

جو بھی اس سب میں اس کی کیا غلطی وہ اپنی مرضی سے تو نہیں آیا

پتا نہیں عنائی شہ بھی اس کو قبول کرے گی یا نہیں

ازکا کے دماغ میں اتنے سوال تھے لیکن ان کا جواب کسی کے پاس نہیں تھا

خیر جو بھی ہو گا دیکھا جائے گا تم گڑیا کے پاس جاؤ کچھ کھلا دو اس کو

میں فاران کو لے کے ماما پاپا کے پاس جا رہا ہو

وہ دونوں کمرے سے چلے گ ئ ے

ابھی اذلان کو اپنی ماں باپ کے پاس آئے کچھ پل ہی ہوئے تھے ازکا کے چیخنے کی آوازیں آئ ی

اذلان اذلان جلدی آئ یں

@@@@@@

سیفی کے بچے تم نے یہ کیا کردیا اس کو پریگنٹ کرنا ہمارے پلین میں نہیں تھا اس نے غصے سے کہا

جان میں کچھ نہیں کیا میں تمہارے سامنے آیا اور اسی وقت چلا گیا تھا پتا نہیں کس کا گناہ ہے جو میرے سر ڈالنے والی تھی

میں تو بس اپنی جان سے بے حد پیار کرتا ہوں ویڈیو کال میں سے ہی سیفی نے فلائی نگ کس دی

بس یہ معاملہ ٹھنڈا ہو جائے پھر میں مما سے ہم دونوں کی شادی کی بات کرتی ہوں

ویسے تم صرف خوبصورت ہی نہیں دماغ بھی بہت تیز پایا تم نے سیف نے کہا

ابھی تم نے مجھے صحیح سے جانا ہی ہے جانو ے تو حیران رہ جاؤ گے

جاننے کے لیے تمہیں میرے پبس آنا ہوگا اب تو تمہارے بنا ایک پل بھی چین ہیں آتا پتا نہیں کب تم ان بانہوں میں آؤ گی سیفی نے کہا

سامنے والی شرما گ ئی اوکے اب پھر بات کروں گی آج سکون سے سونا ہے کہہ کے اس لڑکی نے کال کاٹ دی

@@@@@@

وہ آئی ینے کے سامنے کھڑی ہو کے مسکرا رہی تھی اپنے خیالوں میں چلی گ ئی

تم بہت مشکل سے قابو میں آئی ی تھی عنائی شہ

جب شازمہ نے عنائی شہ کے ساتھ باہر جانے کا پلین بنایا اس نے آج ہی سیف اور عنائی شہ کی ملاقات کروانی تھی

لیکن باہر نکلتے ہی فاتحین ساتھ جانے کے لیے تیار ہو گیا

پھر انہوں نے اذلان کے ہاسپٹل جانے کا سوچا شازمہ نے سیف کو میس کر دیا کہ آج ان کی ملاقات نہیں ہو سکتی

شازمہ کی لک یا عنائی شہ کی بد قسمتی کہ فاتحین کو عدنان کے پاس جانا پڑا عنائی شہ اکیلی ہو گ ئی تھی اور اب شازمہ کا راستہ صاف تھا

وہ جان کے عنائی شہ کو شاپنگ پہ لے گ ئی اور اس کو بیگ یا موبائل بھی نا لینے دیا

وہاں اس نے سیف کو بلا لیا تھا

اور جان کے زور زور سے ڈریس کی تعریفیں کرنے لگی

شازمہ کے پاس پیسے تھے لیکن اس نے کو کہہ دیا کہ اس کے پاس پیسے نہیں ہے

اور ایسے سیف نے آکے اس کی مدد کی

جس دن ازکا شاپنگ پہ گ ئی تھی شازمہ کو پتا تھا جب بھی اس نے جان کے سیف کو وہاں جانے کا کہا تھا

پھر سیف اور عنائی شہ کی دوستی پیار کا ڈرامہ اور رشتہ لانا یہ سب شازمہ نے ہی کروایا تھا

ان کا ارادہ تو منگی کے بعد اس کو بدنام کرنے کا تھا لیکن مہران کی نکاح والی بات ماننی پڑی

نکاح کی رات سب تھک کے اپنے کمروں میں سونے چلے گ ئ ے جب شازمہ عناشہ کے کمرے میں آئی ی

اس کے ہاتھ میں دودھ کا گلاس تھا عنائی شہ اس وقت سیف سے بات کر رہی اور وہ ہاتھ جھٹکنے پہ ناراض ہو رہا تھا اور غصے میں کال بند کر دی تھی

کیا ہوا پریشان کیوں ہو شازمہ نے پوچھا کچھ نہیں تم سوئی ی نہیں؟؟؟

تم نے کھانا بھی نہیں کھایا تھا تو سوچا تمہیں دودھ دے دوں شازمہ نے کہا

نہیں میرا دل نہیں ہے

شازمہ نے گلاس اس کے منہ کے لگا دیا پی لو سکون سے نیند آئی ے گی

عنائی شہ کو پینا پڑا کچھ ہی منٹ میں وہ شازمہ کے اوپر گر گ ئی

شازمہ نے اس کو بیڈ پہ لیٹا دیا اور کمرے کی ونڈو کھولی وہاں سے سیف اندر آگیا

انہوں نے مل کے عنائی شہ کے کمرے اتارے سیف نے اپنی شرٹ اتاری

پھر سیف نے اس کے ساتھ پوز بنائے اور شازمہ نے موبائل میں اندونوں کی تصویریں بنا لیں

دونوں نے اپنا کام پورا کیا اس کو کپڑے پہنائے اور صحیح کر کے لیٹا سیف جس راستے سے آیا تھا وہی سے چلا گیا

اور شازمہ اپنے کمرے کی طرف چلی گ ئی

ان کا پلین یہ تصویریں سب کے سامنے لا کے طلاق کروانے کا تھا لیکن فاران کی پیدائی ش اور سیف کے بار بار گریز سے دیر ہو رہی تھی

لیکن آج تو سب گھر ہی تھے تو شازمہ نے سیف کو کہا اب یہ ڈراہ آج کے آج ہی ختم کرے ورنہ اسے بھول جائے

سیف بھی اپنی ماں باپ کے ساتھ پہنچ گیا

لیکن اس کے پریگننسی نے تو ان کے لیے سب اور بھی آسان کر دیا تھا

فائی ینلی عنائی شہ کو طلاق ہو ہی گ ئی اور شازمہ نے گھر کی لاڈلی کو سب کے سامنے ایسا ذلیل و رسوا کیا کہ اب وہ کسی سے نظر بھی نہیں ملا سکتی تھی

آج شازمہ کو سکون سے نیند آنے والی تھی عنائی شہ ڈارلنگ تم

نے تو بس میری مما کے سامنے مجھے ذلیل کیا تھا نا تھپڑ پڑوایا تھا نا تم نے مجھے

شازمہ نے گال پہ ہاتھ رکھ کے کہا اس تھپڑ کا بدلہ میں نے آج لے لیا

تمہیں کیسا ذلت اور بدنامی کا تھپڑ پڑا ہے ساری زندگی یاد رکھو گی ہاہاہاہاہا وہ آئی نیے میں اپنے کو دیکھ کے قہقہ لگا رہی تھی واہ شازمہ کیا دماغ پایا تم نے اس نے اپنے کندھے پہ تھپکی دی اور بیڈ پہ آنکھیں بند کر کے لیٹ گ ئی

@@@@@@@

اذلان اذلان دیکھیں عنائی شہ کو کیا ہو گیا ہے انکی کی چیخوں کی آوازیں آئی ی

جیسے ہی سب آئی ے دیکھا وہ بیڈ پہ اڑی ترچھی پڑی تھی منہ سے جھاگ نکل رہا تھا

اذلان نے فورن اس کو گاڑی میں ڈالا اور ہاسپٹل پہنچ گیا

پیچھے گھر کے باقی لوگ بھی آگ ئی ے

For more visit (exponovels.com)

عنائی شہ کو ایمرجنسی میں لے گئے تھے انکی بھی اندر ہی تھی

فاطمہ کا رو رو کے برا حال تھا

بہت دیر میں انکی باہر آئی ی فاطمہ نے اس کو دیکھ کے کہا میری بچی کیسی ہے

اب وہ ٹھیک ہے اس معدہ واش کیا ہے اور آگے کچھ نہ بولی خاموش ہوگ ئی

اور کیا انکی؟؟ اذلان نے کہا

For more visit (exponovels.com)

اس کا مسکیریج ہو گیا ہے

ائے اچھا ہی ہوا اس میں اتنا منہ لٹکانے والے کیا بات ہے کون سا اس بچے کی کسی کو خوشی تھی جو اس کے نا ہونے کا دکھ کر رہی ہو

ویسے بھی کس کے گناہ کی پوٹلی تھی زلیخا نے تو اس موقع پہ بھی سنانا نا چھوڑا

زلیخا کبھی خاموش بھی رہ لیا کرو ذلفقار نے کہا ورنہ ڈرائیور کے ساتھ گھر جاؤ

For more visit (exponovels.com)

میں تو گھر ہی جارہی ہوں اس آوارہ کے پیچھے اپنی نیند کیوں خراب کروں ویسے بھی اس ڈھیٹ کو کھ نہیں ہوگا زہر کھا کے بھی نہیں مری اٹھ کے بیٹھ گ ئی وہ بولتی جا رہی تھی لیکن آواز اتنی تھی کہ سب سن رہے تھے

امی عنائی شہ کو روم میں شفٹ کردیا ہے ازکیٰ نے آکے بتایا وہ سب اس کے کمرے کی طرف بڑھ گ ئی ے سوائے مہران کے

@@@@@@

گڑیا یہ کیا حرکت تھی اگر تمہیں کچھ ہوجاتا تو؟؟؟ اذلان نے خفگی یکھائی ی

بھیا مر جاتی تو بہتر تھا کوئی ی مری بات نہیں سن رہا عنائی شہ نے روتے ہوئے کہا

فاطمہ نے تڑپ کے اس کو گلے لگا لیا میری بچی اب ایسی بات یا ایسی حرکت نا کرنا تم تو بس کی جان ہو

چلیں اب کوئی ی بھی نہیں روئے گا انکیٰ نے اور فاران کو عنائی شہ کی گود میں دیا یہ صبح سے اپنی آپو مس کر رہا ہے

وہ کچھ دیر فاران سے کھیلی پھر دوائیوں کی وجہ سے اسے نیند آگ ئی

فاطمہ نے اذلان اور انکی کو بھی گھر بھیج دیا تھا کہ وہ صبح سے یہی ہے اور بچہ چھوٹا ہے

ویسے بھی صبح گھر تو آہی جانا تھا وہ خود رک گ ئی

@@@@@@

صبح اذلان فاطمہ اور عنائی شہ کو لے آیا تھا

مہران اب بھی اس سے نہیں ملا تھا

عنائی شہ کا سن کے مسکان عدنان بھی آگئے تھے

شازمہ اور زلیخا بھی وہی موجود تھی

شازمہ تمہیں تو پتا ہے نا سیف کو میں اسی دن ملی تھی تم بھی میرے ساتھ تھی عنائی شہ نے کہا

اور وہ نکاح والی رات تم ہی تو دودھ لے کے آئی ی تھی جیسے پیتے ہی میں نیندوں میں چلی گ ئی تھی

نن ننں مم مجھے کچھ یاد نہیں ہے شازمہ نے کہا

For more visit (exponovels.com)

اووووو بیبی کرتوت اپنے خراب ہے اور اب سارا الزام میری بیٹی پہ ڈال رہی ہو زلیخا نے کہا

تائی ی جی میں الزام نہیں لگا رہی

ماں نے اگر بیٹی پہ نظر رکھی ہوتی تو آج یہ دن نا دیکھتی کھلا چھوڑ رکھا تھا اس آوارہ کو فاطمہ بس ایسے لچھن ہی سکھائے بیٹی کو یا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ابھی الفاظ اس کے منہ میں تھے کے

عنائی شہ نے کہا بس بہت ہوا تائی ی جی بہت سن لیں ہم نے اور بہت سنا لی آپ نے

میرے تک تو بات میں نے برداشت کرلی لیکن میری ماما کو یا ان کی تربیت پہ انگلی اٹھائی ی تو میں برداشت نہیں کروں گی

واہ واہ زبان دیکھو کتنی لمبی ہے اس لڑکی کی فاطمہ لگام ڈالو اس کو ابھی بھی وقت ہے

بھولیں نہیں آپ کی گھٹی کا اثر ہے عنائی شہ کو یاد آیا گھر والوں نے بتایا تھا کہ اس کو گھٹی زلیخا نے دی تھی

اب آپ جاسکتی ہیں اگر اچھا بول نہیں سکتی تو برا سنانے بھی نا آجایا کریں

عنائی شہ زلیخا کو کہا وہ اٹھ کے جانے لگی

اور ہاں ایک بات اور اپنی بیٹی پہ توجہ دیں یہ نا ہو خربوزے کو دیکھ کے خربوزہ رنگ بدل لے لگام کی ضرورت اس کو بھی ہے

اللہ حافظ

دونوں ماں بیٹی کے جانے کے بعد فاطمہ نے اس کو کچھ کہنا چاہا ماما سب سے ڈرنا چھوڑ دیں

اور مجھے اچھے سے یاد ہے اس رات میں دودھ پیتے ہی بیہوش ہوئی ی تھی اس میں شازمہ کی کوئی ی سازش ہے

@@@@@@

روٹین ایسے ہی چل رہی تھی عنائی شہ کے سنانے کے بعد زلیخا نے نیچے آنا چھوڑ دیا تھا

شازمہ اپنے ہی چکروں میں رہتی تھی اس کو ایک موقع کی تلاش تھی

عنائی شہ اور باقی گھر والے بھی اب نورمل تھے سوائے مہران کے وہ اب عنائی شہ سے بات نہیں کرتے تھے

@@@@@@

For more visit (exponovels.com)

فاتحین نے تو خود کو ربوٹ بنا لیا تھا گھر سے آفس، آفس سے گھر یہی تک محدود رہ گ ئی تھی اس کی زندگی

پچھلے چھ مہینے سے وہ ایسا ہی ہو گیا تھا

جب سے آن کے نکاح کا سنا تھا فاتی اس کی یادوں میں رہتا تھا

اس کو عجیب سی بیچینی رہنے لگی تھی جیسے کچھ غلط ہونے کا احساس

اس نے جب بھی اپنے باپ اور ماں سے اس بات کا ذکر کیا وہ ٹال جاتے تھے کیونکہ انہوں نے فاتحین سے سب چھپا رکھا تھا وہ نہیں چاہتے تھے کہ ان کے بیٹے کو پھر سے اسی تکلیف سے گزرنا پڑے

@@@@@@

عدنان میرا بیٹا دو دن سے ہم سے بات نہیں کررہا مسکان رو رہی تھی میں جب بھی اس کو یہاں آنے کا کہتی ہوں تو انکار کردیتا ہے میں اپنے بچے کی شکل یکھنے کے لیے تڑپ رہی ہوں

فکر نا کرو اگر وہ یہاں نہیں آسکتا تو ہم بس کے پاس چلیں جائیں گے عدنان نے کہا

اتنے میں دروازے کی گھنٹی بجی یااللہ اس وقت کون آگیا مسکان نے کہا کیونکہ رات کا ایک بج رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

عدنان دیکھنے گ ئی ے مسکان بھی پیچھے تھی لیکن تھوڑی دور تھی

عدنان نے جیسے ہی دروازہ کھولا سامنے والا آکے گلے لگ گیا دونوں اندر آئے

کون ہے عدنان اتنی رات کو؟؟ مسکان پوچھتے ہوئے آگے ہوئی ی

سامنے فاتحین کو دیکھ کے بھاگ کے اس کے گلے لگ گ ئی میرا بچہ ، اب نہیں جانے دونگی اپنے سے دور میں تو ترس ہی گ ئی تھی اپنے بچے کے لیے وہ روتے ہوئے کہہ رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

ارے یار رونے والی کیا بات ہے ہمارا شیر آیا ہے اب تو خوش ہو جاؤ عدنان نے ہنستے ہوئے کہا اور ان کے ساتھ ہی لگ گیا

اب وہ تینوں لاؤنج میں رکھے صوفوں پہ بیٹھے تھے

کال کیوں نہیں اٹھا رہے تھے ہماری مسکان نے کہا

ماں جی وہاں کچھ ایشو چل رہا تھا سگنلز کا کوئی ی کال نہیں آرہی تھی

آنے سے پہلے اطلاع کر دیتے عدنان نے کہا

اگر بتا دیتا تو آپ دونوں کے یہ ایکسپریش کیسے دیکھتا اس نے ہلکا کا مسکرا کے کہا

اب نہیں جانے دونگی میں اپنے بچے کو

ماں جی اب میں آپ کے ساتھ ہی رہو گا وہاں کا سارا سیٹ اپ یہاں شفٹ کر دیا ہے بس ایک بار اور جانا پڑے گا

اب تم بھی شادی کرلو مسکان نے کہا

مسکراہٹ چہرے سے غائب ہوئی ی پھر خود کو نارمل کیا باتیں سے ہی پیٹ بھرنا ہے میرا بہت بھوک لگی ہے

مسکان فورن کھانا لانے اٹھ گ ئی

آج تو میں اپنے ہاتھ سے کھلاؤ گی اس کے منہ میں نوالے بنا کے ڈالنے لگی

شیر خوش قسمت ہو جو یہ اپنے ہاتھ سے کھلا رہی ہیں عدنان نے کہا

اپنی اپنی قسمت فاتحین نے آنکھ مار کے کہا

کیوں جی جب آپ بیمار تھے اس وقت میں نے اپنے ہاتھ سے کھلایا تھا مسکان نے کہا

بیماری میں تو سب ہی احساس کرتے اب کھلائی یں پیار سے پھر مانو

توبہ بچے کا تو خیال کر لیں مسکان نے آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا

میں جارہا ہو سونے آپ دونوں جارہی رکھیں وہ بھی ہنستا ہوا اٹھ گیا

اپنا دکھ، درد اپنی جگہ لیکن اب وہ اپنے والدین کو اس عمر میں اور نہیں تڑپا سکتا تھا اس لیے یہاں آنے کا فیصلہ کیا

اور کیا پتا آٹھ مہینوں کی بیچینی کو یہاں آکے چین ملے

سوچتا ہوا نیند کی وادی میں چلا گیا

@@@@@@

مسکان عدنان کو بیٹے کے آنے کی بہت خوشی تھی لیکن اب یہ سوچ رہے تھے کہ عنائی شہ کے بارے میں کیسے بتائیں

گڈ مارننگ پاپاایینڈ سوئی ٹ گرل فاتحین آکے کہا اور ماں کا گال چوما

ارے ارے یہ تو ناانصافی ہے یہ گرل اور میں بس پاپا؟؟ میں بھی تو ابھی جوان ہوں عدنان نے کہا

اب آپ ہم دونوں کے پیار سے جیلس نہ ہوں پاااپا فاتحین نے ان کو جان کے چیڑایا

ایسے کیسے جیلس نا ہوں میرے والی مجھ سے زیادہ تم سے پیار کرتی ہے عدنان ے روٹھے انداز سے کہا

مسکان نے نوالہ بنا کے فاتحین کے منہ میں ڈالا

یہ تو کھلا تضاد ہے عدنان نے کہا

مسکان اگلا نوالہ فاتحین کو دینے لگی تو فاتحین مسکان کا ہاتھ عدنان کے منہ تک لے گیا بور نوالہ ان کے میں ڈال دیا

اب تو خوش ہیں آپ؟ فاتحین نے کہا

For more visit (exponovels.com)

بہت خوش ہو بس ایسے ہی پیار دیکھاتی رہے یہ

مسکان اٹھ کے چلی گ ئی

دیکھو ذرا ایسے شرما رہی ہیں جیسے ن ئی ن ئی دلہن ہو

دونوں کا قہقہ گونجا مسکان نے دور سے ہی اپنے بیٹے کی نظر اتاری اور دعا کی اب اس کے چہرے سے کیخوشی دور نا ہو

@@@@@@

اتنے مہینوں سے وہ اپنے باپ کی بے رخی جھیل رہی تھی اس نے سوچا آج کیسے بھی کر کے وہ اپنے باپ کو منا لے گی

یہی بات سوچتے ہوئے اس کے قدم مہران کے کمرے کی طرف اٹھے

پاپا کمرے میں آکے پکارا

کیوں آئی ی ہو یہاں؟؟ فاطمہ اس سے بولوں یہ یہاں سے چلی جائے

مہران کی طبیعت رات سے ٹھیک نہیں تھی وہ بسترپہ لیٹے آرام کر رہے تھے

فاطمہ فاران کو لیے بیٹھی تھی

ماما پاپا سے کہے میری بات سن لیں

For more visit (exponovels.com)

خبردار فاطمہ جو اس کی سائیڈ لی تو میں نے تم سب پہ کوئی ی پابندی نہیں لگائی یہ نا ہو کے مجھے ایسا کچھ کرنا پڑے مہران بستر سے اٹھ کے ونڈو کے پاس آئے کیونکہ ان کو گھبراہٹ ہو رہی تھی

پاپا اس سب میں میری کوئی ی غلطی نہیں تھی عنائی شہ نے ان کے پاس آک کہا

چلی چلی جاؤ۔۔۔۔۔وہ بیٹھتے گ ئی ے آنکھیں بند ہوگ ئی

عنائی شہ نے پکڑنا چاہا لیکن مہران نے ہاتھ جھٹک دیا

فاطمہ بھی پریشان ہوگ ئی

عنائی شہ نے اذلان کو بہت کالز کیں لیکن کوئی ی فون نہیں اٹھا رہا تھا

ذلفقار تایا بھی شہر سے باہر تھے

اس کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا کرے

اچانک عدنان کا خیال آیا ان انکل وہ وہ پپ پاپا کو پپتا نن نہیں کیا ہو گیا ہے آآپ آآجائےاس نے روتے ہوئے کہا

عدنان مسکان کا گھر قریب تھا اگر ایمبولینس کو کال کرتی تو اس و آنے جانے میں ٹائم لگتا

کچھ ہی دیر میں عدنان مسکان اور فاتحین وہاں موجود تھے

فاتحین اور عدنان نے مل کے ان کو اٹھایا گاڑی میں ڈالا اور ہاسپیٹل لے گیے

@@@@@@

ناکھانے پینے کی وجہ سے مہران کا بی پی لو ہو گیا تھا

اب وہ ٹھیک تھے

بیڈ پہ بیٹے آرام ر رہے تھے سب اسی کمرے میں موجود تھے سوائے عنائی شہ یہ بات فاتحین کو عجیب سی لگی

وہ اس کے بارے میں سوچنے لگا

اتنی کمزور، عام سا لباس، بکھرے ہوئے بال، مرجھایا ہوا چہرہ، کچھ کچھ ہلکے پڑے ہوئے تھے

اس کو سجنے سنورنے کا بہت شوق تھا

فاتی آپ کو پتا ہے؟؟جب میری شادی ہوگی تو میں ہر وقت تیار رہا کرونگی

اور کم سے کم ایک سال تک مہندی کا رنگ اپنے ہاتھ سے چھوٹنے نہیں دونگی

مجھے نا کانوں میں کانٹے، ہاتھوں میں کانچ کی چوڑیاں، نوزپن،گلے میں لاکٹ پہنے لڑکیاں اچھی لگتی ہیں میں بھی شدی کے بعد ایسی بن کے رہو گیا

فاتی آن کی چھوٹی چھوٹی خواہشات سن رہا تھا وہ کتنی خوش لگ رہی تھی اپنے دل کی باتیں بتا کے

اس کے خیال کا تسلسل ٹوٹا جب مہران کے کمرے کے دروپہ کی نے نوک کیا

یہ تو دشمنِ جان تھی لیکن اس نے جوس باہر سے ہی فاطمہ کو پکڑا دیا وہ اندر کیوں نہیں آئی ی؟؟؟

یہی بات سوچتے ہوئے وہ اس کے پیچھے چل دیا

@@@@@@

وہ کچن میں اپنے کام میں مگن تھی

کیسی ہو؟

ٹھیک۔۔۔۔۔یک لفظی جواب آیا پلٹی نہیں کام میں مگن رہی

تمہیں تو سجنے کا شوق تھا نا؟؟؟

تھا پر اب نہیں ہے

سیف کیسا ہے؟؟؟

آپ کو کچھ چاہیے؟؟ سوال پہ سوال کیا

کب آئی ی یہاں؟؟؟

For more visit (exponovels.com)

خاموشی

میں کچھ پوچھ رہا ہوں گ ئی ہی کب تھی تلخ سا جواب آیا

کیا مطلب؟؟ فاتی نے آن کو جھٹکے سے اپنی ظرف موڑا

آپ جائیں یہاں سے گر کچھ چائیے تو بتا دیں میں وہی لے آؤ گی نظریں نیچی کر کے جواب دیتی واپس پلٹی

For more visit (exponovels.com)

ہاں چائی لیے سچائی چائی لیے مجھے گھر میں اپنا تناؤ کیونہے تم ماموں کے کمرے سے باہر سے ہی آگ ئی ان کی طبیعت کا پتا کرنے بھی نہیں آئی ی یہ سب کیا چل رہا ہے؟؟؟

کیا جاننا چاہتے ہیں؟؟ جب سب پتا ہے

اووو اچھا بار بار پوچھ کے میرا مذاق بنانا چاہتے ہونگے

یا پھر مجھے ذلیل کرنا ہے ؟؟؟ میں تھک گ ئی ہوں---- اپنی بے گناہی کے ثبوت نہیں ہے میرے وہ روتے ہوئے چیخ چیخ کے بتارہی تھی

آن کیا ہوا ایسے کیوں بول رہی ہو؟؟ دیکھو میں فاتی ہو آن کا فاتی

کوئی ی کوئی ی نہیں ہے میرا اور جھٹکے سے اس کے ہاتھ پیچھے کیے

میں بدکردار ہوں، آوارہ ہوں، بدچلن ہوں، میں نے بپنے بچے کو بھی مار دیا------
پیچھے پیچھے رہو مجھ مجھ سے ورنہ آپ بھی گندے ہوجاؤ گے کہتی ہوئی ی وہاں سے
بھاگ گ ئی

فاتحین کو اس ک حالت دیکہ کے رونا آیا کچن ے دروازے پہ ہی مسکان اور فاطمہ
کھڑی تھیں جن کی آنکھوں میں آنسو تھے

مجھے سچ جاننا ہے اور آن ک کی ایسی حالت کی وجہ بھی اس نے دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا

@@@@@@

مسکان اور فاطمہ سے سب جاننے کے بعد وہ کھڑا ہوا اور مہران کے کمرے میں آیا وہ دونوں بھی اس کے پیچھے آئی یں

مجھے امید نہیں تھی کہ آپ سب مجھ سے اتنی بڑی حقیقت چھپائی یں گے

اور ماموں جان آپ اس کی غلطی ناہوتے ہوئے اس سے نا راض ہیں

وہ بیچاری تو خود ایک عذاب جھیل چکی ہے اور دوسرا بھکت رہی ہے آپکی بے رخی کی وجہ سے اب اس کو وہ خوشیانلے گی جس پہ صرف اسی کا حق ہے

میں آن سے نکاح کرنا چاہتا ہوں اس نے سب کو دیکھ کے کہا

بیٹا اس وقت تم جذبات میں آکے کہہ رہے ہو یہ ن ہو بعد میں پچھتاوا ہو مہران نے کہا

نہیں ماموں جان وہ دن کبھی نہیں آئے گا

آپا عدنان بھائی ی آپ کو اس کے فیصلے پہ کوئی ی اعتراض ؟؟؟ مہران نے کہا

نہیں ہم دونوں کو کوئی ی اعتراض نہیں ہم ہماری تو پہلے بھی یہی خواہش تھی لیکن آگے وہ خاموش ہو گ ئی

اب پورانی باتوں کو چھوڑیں خوشیاں آنے والی ہیں عدنان نے کہا

لیکن میری ایک شرط ہے مہران نے کہا سب اس کی ظرف دیکھنے لگے

@@@@@@

شرط کی بات سن کے سب نے مہران کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا

میں چاہتا ہوں کہ نکاح کے ساتھ رخصتی ھی ہو

مجھے منظور ہے فاتحین نے کہا

بیٹا جی سارے معاملے خود ہی طے کرو گے یا ہمیں بھی حصہ لینے دو گے عدنان نے ہنستے ہوئے کہا

تو بس پھر طے ہوا کہ پرسوں نکاح کے ساتھ رخصتی بھی ہے کہہ کے بیٹے کو گلے لگایا

پاپا کیا ہوا ہے؟؟؟ اب طبیعت کیسی ہے؟؟ اذلان نے آتے ہی پوچھا ساتھ میں ازکیٰ بھی تھی

مجھے ابھی گڑیا سے پتا چلا کہ-----

ٹھیک ہوں میں فکر نا کرو مہران نے کہا

بیٹا جی بی پی لو ہوا تھا اور جوانوں کو اس سے کوئی ی فرق نہیں پڑتا کیو مہران عدنان نے ہنستے ہوئے کہا

اب ان کی فکر چھوڑوں تیاریاں کرو وقت کم ہے

کس چیز کی تیاریاں ؟؟؟ اذلان نے نا سمجھی والے انداز میں پوچھا

بہن کی شادی ہے اور بھائی ی ہی خبر نہیں پھر عدنان نے اذلان کو بتایا

سچ ماما انکی نے پاس کھڑی فاطمہ سے پوچھا

ہاں یہ صحیح کہہ رہے ہیں

سب نے ایک دوسرے کو گلے لگ کے مبارکباد دی

آن کو کوئی ی نہیں بتائے گا کہ اس کا نکاح مجھ سے ہو رہا ہے فاتحین نے کہا

سب راضی ہو گئے

@@@@@@

شام تک ذلفقار، زلیخا اور شازمہ کو بھی خبر ہو گ ئی تھی

ذلفقار تو خوش تھے اپنے بھائی ی اور اس کے بچوں کی خونشی میں

For more visit (exponovels.com)

لیکن زلیخا کا تو جل جل کے برا حال تھا

دیکھ لے اس منحوس کو ایک نے چھوڑا دوسرا حاضر ہو گیا اور ایک تو ہے اس سے بڑی ہو کے بھی وہ نا کر سکی جو اس پدی نے کر دیا

لے اڑی فاتحین کو بھی اتنا اچھا سلجھا ہوا لڑکا ، اکلوتا اتنی جائیداد کا اکیلا وارث وہ اس بدکردار کے لیے ہی رہ گیا تھا کیا؟؟ نا میں پوچھتی ہوں میری بیٹی میں کیا کمی ہے جو ان کو وہ حرافہ ہی نظر آئی ی زلیخا اپنے شوہر پہ چیخ رہی تھی

تمہارا تو دماغ خراب ہے اپنے ساتھ ساتھ اس کا بھی دماغ خراب کر دیا ہے انہوں نے شازمہ کی طرف اشارہ کیا اور چلے گ ئے

مما اورریایکٹ نا کرو اچھا ہے وہ جائے اس گھر سے ویسے بھی مجھے اس فاتحین میں کوئی ی انٹرسٹ نہیں ہے اتنا بورنگ بندہ توبہ

اس فاتحین سے زیادہ کول اور ہوٹ لڑکا مجھے پسند کرتا ہے اس نے اپنی ماں کے سامنے کہا بنا کسی شرم لحاظ کے

اگر اتنا پسند کرتا ہے تو کہہ اس کو لائے اپنے باپ ماں کو اور تجھے لے جائے

سیف کی موم ڈیڈ ابھی نہیں آسکتے

اے یہ وہی لڑکا تو نہیں جس نے اس آوارہ کے ساتھ رنگ رلیاں منائی ی تھی تجھے وہی آوارہ ملا تھا بیغیرت صاف صاف سن لے میں تیری اس سے شادی نہیں کرواؤ گی اگر تیرے باپ کو زرا بھی اس سب کا پتا چل گیا تو تجھے زمین میں گاڑھ ڈے گا زلیخا نے کہا

اوہ مما اس نے عنائی شہ کے ساتھ ایسا ویسا کچھ نہیں کیا تھا آپ بھی سن لو میں سیف سے ہی شادی کروں گی دیکھتی ہو کون روک سکتا ہے مجھے اسنے ماں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے کہا

میں تیرا منہ توڑ دونگی شازمیہ زلیخا نے مارنے کے لیے ہاتھ اٹھایا

جیسے شازمہ میں ہوا میں ہی روک لیا خبردار مما اب ہاتھ اٹھانے کی غطی نا کرنا ورنہ پتا نہیں اس بار میں کیا کر بیٹھو اس نے ماں کا ہاتھ جھٹکا

پچھلی بار کے تھپڑ کا خمیازہ اس عنائی شہ نے بھکتا ہے اس بار نانانا غلطی سے سوچا بھی نا اس بار میں یہ نہیں دیکھو گی کہ سامنے میری ہی ماں ہے وہ انگلی اٹھا کہ وارن کرتی چلی گ ئی

آج زلیخا کی آنکھ میں پہلی بار آنسو تھے وہ بھی اپنی ہی بیٹی کی وجہ سے آج وہ سوچ رہی تھی اس کی بیٹی کیا سے کیا بن گ ئی ہے

لیکن ایسے آنسو اور سوچ کا فائدہ جس میں پچھتاوا نا ہو

@@@@@@

عنائی شہ ابھی سو کے اٹھی ہی تھی کو فاطمہ اس کے کمرے میں آئی ی

بیٹا اگر ہم مطلب میں اور آپ کے پاپا آپ کے لیے کوئی ی فیصلہ کریں تو مانو گی؟؟

جی ماما ضرور مانو گی مجھے پتا ہے آپ لوگ میرے لیے اچھا ہی سوچے گے

تو بیٹا آج آپ کا نکاح ہے اور ساتھ میں رخصتی بھی ہے

مما ایسے اچانک ؟؟؟ یہ سب؟؟؟

یہ آپ کے پاپا کا فیصلہ ہے اگر قبول نہیں تو انکار

نہیں مما مجھے پاپا کہ ہر بات ہر فیصلہ منظور ہے

ٹھیک ہے انکی ناشتہ لا رہی ہے وہ کھا لو پھر نکاح کے کپڑے اور باقی سامان بھی لے آئی ے گی کہہ کے وہ چلی گ ئی

عنائی شہ سوچ میں پڑ گ ئی

ارے دلہن جی کیا سوچا جا رہا ہے؟؟؟ اپنے دولہا کے بارے میں نہی نسوچ رہی؟؟ ازکیٰ نے چھیڑا

نہیں بھابھی مجھے تو پتا بھی نہیں وہ کون ہے کیسے ہیں

صبر بچی صبر دیکھنا پھر پھل بھی اتنا میٹھا ملے گا ازکیٰ نے ہنستے ہوئے کہا

ناشتہ کرو میں سامان لاتی ہوں

@@@@@@

ہاں آج شام کو تیار رہنا جیسے ہی میں مس کال دوں تم فورن گھر کے گیٹ پہ آجانا

میں بھی آجاؤ گی وہ کسی وہ اپنا پلان بتا رہی تھی

اچانک اس کو لگا کہ کوئی ی اس کے پیچھے ہے وہ فورن پلٹی

انکیٰ کو دیکھ کے کال کاٹ دی

کسی کے روم میں نوک کر کے آتے ہیں شازمہ نے غصے سے کہا

میں تو یہ پ پوچھنے آئی ی تھی کہ ہم پارلر جارہے ہیں تمنے چلنا ہے؟؟

مجھے نہیں جانا ویسے بھی میرے حسن کو مصنوعی چیزونکی ضرورت نہیں

ٹھیک ہے ہم ہی چے جاتے ہیں انکی کہا سوچنے لگی اگر یہ حسین ہے تو میں اور عنائی شہ کون سا کم ہیں

لکین ہم تو پھر بھی پارلر جائیں گے

@@@@@@

For more visit (exponovels.com)

پارلر والی مہندی لگا رہی تھی عنائی شہ اپنی سوچو میں گم تھی

میم آپ کے دولہا نام؟؟؟

فاتی اس نے خیالوں میں کہہ دیا

اور اس نے بھی ہاتھ پہ لکھ دیا

وہ دونوں تیار ہو کے آئی ی دونوں ہی حسین لگ رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

ہائے انکی تمہیں دیکھ کے دل کر رہا ہے کے دوبارہ شادی کرلوں تم سے اذلان سے اس کو چھیڑا

افففف یہ شرمانا قسم سے کمرے سے جانے کا دل ہی نہیں کر رہا

کیا ہو گیا ہے اذلان آج آپ کی بہن کی شادی ہے

وہ بھی ہو جائے گی پہلے میرے قریب تو آؤ نا اذلان نے اس کو پاس کرتے ہوئے کس کی

اذلان شرم کریں فاران دیکھ رہا ہے

اس کو کلاس دے رہا ہوں کل کو کام آئے گی اس کے اذلان نے ہنستے ہوئے کہا

انکیٰ نے اس کو پیچھے کیا اور فورن بھاگ گ ئی بیگم بھاگ گو رات کو تو میرے پاس ہی آنا ہے اذلان نے کہا جیسے انکیٰ نے بھی سنا

@@@@@@

بارات آچکی تھی انتظام گھر میں ہی کیا گیا تھا

عنائی شہ کو نکاح کے لیے باہر لایا گیا

دونوں کے درمیان میں ایک باریک سا پردہ تھا کہ وہ اس میں سے ایک دوسرے کو دیکھ سکتے تھے

عنائی شہ کی نظریں نیچے ہی تھی مولوی صاحب نے ایجاب و قبول میں جب فاتحین کا نام لیا تو اچانک اس نے سامنے دیکھا

سامنے والے نے آنکھ ماری اس کے چہرے سے تو مسکراہٹ ختم ہی نہیں ہو رہی تھی

پھر پوچھا گیا اس بار آن نے فاتی کو قبول کیا تینوں بار ہی

پھر فاتحین ہی باری آئی ی اور اس ے بھی دل و جان سے قبول ہے بولا

اب دونوں کو ساتھ بیٹھایا گیا تھا

کیوں مسسز کیا لگا سرپرائی ز؟؟؟ فاتی نے آن سے پوچھا

تو یہ آپ کا پلان تھا؟؟؟ آن نے کہا

فاتی آپ بہت برے ہیں جائی یں میں آپ سے بات نہیں کرتی

For more visit (exponovels.com)

میری جان ایسے نا روٹھوں تمہارا روٹھنا مجھ سے برداشت نہیں ہو گا میں سب کے سامنے ہی اپنے طریقے سے مناؤ گا جو تم

سے برداشت نہیں ہوگا

ارے دولہے صاحب اب یہ آپ کی ہی ہے گھر جاکے جتنی مرضی باتیں کرنا ابھی ہم نے رسمیں کرنی ہے انکی کہا پھر دونوں کی رسمیں ہوئی

اور رخصتی کا وقت ہو گیا

عنائی شہ اپنی ماں، بھائی ی ، بھابھی اور فاران سے مل کے خوب روئی ی مہران دور کھڑے تھے

فاتحین ان کے پاس عنائی شہ کو لے کے گیا ماموں آج تو ناراضگی ختم کر دیں خوشی کا موقع ہے

مہران نے بیٹی کے سر پہ پیار دیا وہ بھی باپ کے لے لگ گ ئی اور پھوٹ پھوٹ کے روئی ی

ایسے آن فاتی کے ساتھ اس کے گھر چلی گ ئی

For more visit (exponovels.com)

@@@@@@

شکر ہے یہ فرض بھی باخوبی ادا ہو گیا ذلفقار نے کہا

رخصتی کے بعد گھر سب افراد مل کے بیٹھے تھے

زلیخا شازمہ کہا ہے مجھے تو نکاح کے بعد نظر ہی نہیں آئی ی

یہی کہی ہو گی بیچاری میری بچی کہا جائے گی زلیخا نے کہا

انکی بیٹی اوپر دیکھ کے آؤ اور بلا کے لاؤ اسکو ذلفقار نے کہا

تایا ابو وہ اوپر نہیں ہے انکیٰ نے آکے بتایا

آئے آئے آئے یہ کیا بول رہی ہے لڑکی اچھی طرح بھی دیکھا ہے تو نے؟؟؟ زلیخا نے کہا

جی تائی ی جی میں نے سب کمروں واشروم اور چھت پہ جاکے چیک کیا تھا

اب سب شازمہ کے موبائل پہ کال کر رہے تھے لیکن نمبر بند تھا

دیکھ لیا اپنی لاپرواہی کا نتیجہ ذلفقار زلیخا پہ دھاڑا

دوسروں کی جاسوسی انپہ باتیں کرنے سے فرصت ہی نہیں کہ اپنی بچی پہ بھی توجہ دیتی

کچھ بھی اونچ نیچ ہوئی ی تو میں تمہیں اس گھر میں رہنے نہیں دونگا

ان کا سانس پھولا

انکی پانی لاؤ جلدی اذلان نے کہا

ابھی وہ پانی لے کے مڑی اس کو ایک پیپر نظر آیا پڑھ کے اس کے ہوش اڑگ ئی ے

اس نے اذلفقار کو پانی دیا اور پیپر اذلان کو دے دیا

جیسے جیسے وہ پھ کے سنا رہا تھا ذلفقار کا غصہ بڑھتا جا رہا تھا

@@@@@@

میں گھر چھوڑ کے جارہی ہوں مجھے کوئی ی بھی نا ڈھونڈے میں اپنی مرضی سے شادی کرنا چاہتی ہوں لیکن مجھے پتا ہے کوئی ی نہیں مانے گا اس لیے میں نے یہ قدم اٹھایا میں اس چڑیا گھر جیسے گھر میں نہیں رہ سکتی

اور ہاں عنائی شہ بے گناہ ہے اس کے جو ھی ہوا وہ میری پلینگ تھی

ویسے تو کبھی نا بتاتی لیکن اب جا ہی رہی ہوں تو سوچا بتادوں کی وہ بے قصور ہے

مجھے معاف کردینا میں پنی ن ئی زندگی شروع کرنے جارہی ہوں

شازمہ

جاہل عورت دیکھ لی اپنی پرورش؟؟ اپنی تربیت؟؟ کیسے ہمارے منہ پہ کالک مل

کے چلی گ ئی ذلفقار زلیخا کو ایک تھپڑ مارا

میں نے کہا تھا نا تمہیں بھی نہیں رہنے دونگا

میں اپنے ہوش و حواس میں تمہیں طلاق

نہیں بھائی ی صاحب ایسا ظلم نا کریں مہران نے کہا

تم نے سنا نہیں میری بیٹی نے تمہاری بیٹی کے ساتھ کیا کیا؟؟

یہ سب اس عورت کی شے ہو گی اس کو

سنا سب سنا پھر بھی میں آپ کو ایسا کرنے نہیں دونگا

میری بیٹی بے گناہ ہیں میرے لیے یہی کافی ہے

For more visit (exponovels.com)

لیکن اب میں اس عورت کے ساتھ نہیں رہ سکتا مجھے یہی نیچے ایک کمرہ مل سکتا ہے؟؟؟

کیسی بات کر رہے ہیں آپ پورا گھر ہی آپکا ہے

مہران بھائی ی کو لیے اندر چلا گیا

پیچھے پیچھے سب گھو والے چل دئی یے زلیخا اکیلی کھڑی رہ گ ئی

@@@@@@@@@@@

فاتی آن کو گھر لے آیا تھا آج اس کے دل کی مراد پوری ہوگ ئی تھی وہ بہت خوش تھا

وہی آن تھوڑی پریشان تھی کے اس کے ساتھ یہ سب کیا ہورہا ہے اتنا کچھ اتنی اچانک سے

وہاں تو نکاح بہت ہی سادگی سے ہوا تھا لیکن فاتی کے گھر میں آکے اس کو یہ شادی کہی سے سادگی یا جلدبازی میں کی گ ئی نہیں لگ رہی تھی

یہاں تو بہت مہمان ان سب کے منتظر تھے آن کا استقبال بہت ہی دھوم دھام سے کیا گیا

بہت ساری رسمیں کی گ ئی

اب آن کو فاتی کے کمرے میں بھیج دیا گیا تھا

کمرہ بھی اتنا حسین سجایا گیا تھا جیسے کمرے والے کے دل کی خواہش پوری ہوئی ی ہے

ابھی اس کے ذہن میں بہت سے سوال تھے جن کا جواب فاتی کے پاس تھا لیکن وہ ابھی تک نہیں آیا تھا

آن کھڑی ہوکے کمرے کا جائزہ لینے لگی

پھر کپڑے چینج کرنے واڈروب جانے لگی جب کمرے کا دروازہ کھول کے فاتی اندر آیا

کیا ہوا کھڑی کیوں ہو؟؟؟ کمرہ پسند نہیں آیا؟؟؟ یا ڈیکوریشن اچھی نہیں لگی؟؟؟
آتے ہی سوال پوچھے گ ئی ے

نہیں سب بہت اچھا ہے لیکن یہ سب تو اس لڑکی کے لیے سوچا ہوگا جس سے
آپ پیار کرتے ہیں آن نے کہا

ہاں یہ سب اسی کے لیے ہی ہے

فاتی کا جواب سن کے آن کے دل میں کچھ ٹوٹا

پر اب تو وہ کسی اور کی ہے نا؟؟؟

نہیں اب وہ بس میری ہی ہے اور ہمیشہ میرے پاس رہے گی آج میں اس کو اپنا بنا لونگا پورے حق کے ساتھ فاتی نے آن کی آنکھوں میں دیکھ کے کہا

آن کی آنکھوں میں نمی سی آئی وہ وہاں سے خاموشی سے جانے لگی

فاتی نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا کہا جارہی ہو؟؟؟

میں جانتا ہو تمہارے دماغ میں بہت سے سوالات ہیں-----

اس لڑکی کو لے کر اور آج میں ان سب سوالوں کے جواب دونگا کہتے ہوئے فاتی اس کو آئی ینے کے سامنے لے آیا اور اسکی آنکھوں پہ ہاتھ رکھ لیا

دیکھو میری محبت میرے عشق کو فاتی نے آن کے کندھے پہ تھوڑی رکھتے ہوئے کہا

آن نے آنکھیں نہیں کھولی بس آنکھوں میں آنسو تھے کہ اب یہاں سے بھی ٹھکرا نا دی جاؤ یہ تو پہلے ہی کسی اور کا ہے یہی سوچ تھی اس کے دماغ میں

آن آنکھیں کھولو فاتی نے اس کے کان کے پاس سرگوشی میں کہا

اس نے آہستہ آہستہ آنکھیں کھولی سامنے خود کو ہی پایا اور فاتی جو بلکل اس کے ساتھ چپک کے کھڑا تھا وہ ایک دم پلٹی

یہ تو میں ہوں حیرت سے کہا

تو تمہیں کیا لگا تھا؟؟؟ فاتی آن کا اور آن فاتی کے لیے ہی ہیں

لیکن آن نے ابھی اتنا ہی کہا تھا فاتی نے اس کے لبو کو قید کیا پھر پیچھے ہوا اس کو گود میں اٹھا کے بیڈ پہ بیٹھایا

فاتی آپ میں مجھ سے پیار؟؟؟؟ آن کو ابھی بھی یقین نہیں آرہا تھا

یس مائی ی لو میں نے کبھی کسی اور کے بارے میں سوچا ہی نہیں میری آن کے سوا فاتی نے آن کی ناک کے ساتھ اپنی ناک رب کی

کب سے فاتی؟؟؟؟

پہلی بار جب تمہیں لیا تھا تب سے

پہلی نظر کی محبت ہو

پھر عشق ہو گیا تم سے

اور اب میں اپنے عمل اور جنون سے بتاؤ گا کہ آن فاتی کی رگوں میں خون کی طرح گردش کرتی ہے

For more visit (exponovels.com)

اس کی دونوں آنکھوں کو چوم کے کہا

آن شرما گ ئی

فاتی پہلے کبھی کیوں نہیں بتایا؟؟؟ پھر ایک سوال

شاید ہمارا ملنا ایسے ہی لکھا تھا

فاتی نے آن کو دیکھ کے کہا اور اس کے گالوں کو بوسہ دیا

فاتی جب میرا نکاح سیف سے ہوا اسی لیے آپ نہیں آئے تھے؟؟؟ پھر سوال

ہمم میرا دل اندر سے کٹ رہا تھا لیکن آن کی خوشی جان کے میں چپ رہا اور منظر سے نکل گیا آن میں ان آٹھ مہینوں میں پل پل مرا ہو میں نے اپنی ماں اور باپ کو خود سے دور کر کے ان کو بھی تکلیف دی اگر مجھے پہلے اس سب کا پتا چل جاتا تو میں فورن تمہارے پاس آجاتا تمہیں سمیٹ لیتا اس کی آنکھوں میں صاف اذیت نظر آرہی تھی

آن نے اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا اب تو ہم ساتھ ہیں اب فاتی آن تک کوئی ی تکلیف نہیں آنے دے گا وہ مسکرا دی

فاتی نے آن کو گلے لگا لیا آن اب کبھی مجھ سے دور نا جانا ورنہ میں مر جاؤ گا

آن فورن اس سے الگ ہوئی ی کہا آپ کو ایسی بات نہیں کرنی چاہیے اور ہاں یاد آیا میں تو آپ سے ناراض تھی وہ تھوڑا دور ہو کے بیٹھی

یاد کرو میں بھی کہا تھا میں اپنی طریقے سے مناؤ گا فاتی کی آنکھوں یں شرارت تھی اس نے پاس آکے کہا اور اسکے لبو کو قید کر گیا وہ پیچھے ہوا کیا اب بھی ناراض ہو؟؟؟ ہنستے ہوئے پوچھا

فاتی شرم کریں آن نے دونوں ہاتھوں میں چہرہ چھپا لیا

کوئی ی شرم نہیں اب تو سرٹیفیکیٹ مل گیاہے بہت ترسا ہو تمہارے لیے کہتے ہی وہ پھر اس پہ جھک گیا

آن نے بھی کوئی ی مزحمت نہیں کی وہ بھی فاتی کا جنون عشق محسوس کر کے خوش تھی

آج عشق کی جیت ہوئی ی تھی آج فاتی آن ایک ہوئے تھے

@@@@@@

شازمہ گھر سے سیف کے ساتھ بھاگی تھی

اس وقت وہ دونوں ایک بہت بڑے بنگلے میں موجود تھے جہاں کچھ دیر پہلے ان کا نکاح ہو چکا تھا

سیفی یہ گھر کس کا ہے؟؟؟ شازمہ نے پوچھا

ڈارلنگ یہ چھوٹا سا گھر نہیں بنگلہ ہے وہ بھی میرا

شازمہ سیف کی بات سن کے بہت خوش ہوئی ی

سیف نے اس کو گود میں اٹھا لیا کمرے میں لے جا کے بیڈ پہ لیٹایا اور اس کے اوپر جھکا

شازمہ نے اس کے ہونٹوں پہ انگلی رکھ دی سیفی منہ دیکھائی ی تو دی نہیں

یار کیوں موڈ خراب کررہی ہو وہ اٹھا باہر باہر جانے لگا

کہا جا رہے ہو سیفی؟؟؟

For more visit (exponovels.com)

پہلے گفٹ لے آؤ تمہارے لیے کیونکہ اس کے بنا تو تم مجھے اپنے قریب نہیں آنے دوگی سیف نے غصے میں کہا

جان میں تو مذاق کررہی تھی شازمہ اٹھی اور اس کے گلے لگ گ ئی ہاتھ پکڑ کے بیڈ تک لے آئی ی

یار میں نے یہ بنگلہ تمہارے نام کیا ہے وکیل نے آج پیپر دینے تھے لیکن اس کو کسی کام سے جانا پڑا کل تک آجائے گا تو وہ پیپر تمہیں ے دونگا یہی گفٹ سوچا تھا منہ یکھائی ی کے لیے سیف نے اس کو پوری بات بتائی ی

For more visit (exponovels.com)

اب اجازت ہے ہم گولڈن نائی بٹ منا سکتے ہیں یا پیپرز ملنے کے بعد ہی اجازت ملے گی؟؟ سیف نے شازمہ سے پوچھا

شازمہ نے خاموشی سے آنکھیں بند کیں مطلب اس کو کوئی ی اعتراض نہیں تھا

سیف نے اس کی شرٹ کی زیپ کھولی اور شرٹ کندھوں سے سرکا کے لب رکھے

شازمہ نے اس کی شرٹ کو مٹھی میں پکڑا

سیف نے اپنی شرٹ بھی اتار دی اب وہ شازمہ کے اوپر جھکا ہوا تھا

وہ اس کے جسم پہ جابجا اپنی بے حیا محبت کے ثبوت چھوڑ رہا تھا

اور شازمہ بھی اس کے رنگ میں رنگی خوش تھی

@@@@@@

آن آنکھ کھولی تو وہ فاتی کی بانہوں میں تھی

فاتی سیدھا لیٹا تھا آن کروٹ میں تھی

اچھا تو فاتی جی ہم سے پیار کرتے ہیں؟؟ آن اس کے چہرے پہ انگلی پھیرتے ہوئے خود سے باتیں کر رہی تھی

یہ خوبصورت آنکھیں اس نے ان کو انگلی سے ٹچ کیا

تھوڑا اٹھی اس کی آنکھوں پہ لب رکھیں

ایسے پیار جتا رہے تھے نا رات کو؟؟ ہمم

اور یہ پیارے پیارے گال ان کو انگلی سے ٹچ کیا اور لب رکھیں

یہ ہلکی ہلکی داڑی کمال لگتے ہیں اس میں لیکن یہ چبھتی ہے پھر ایک کسی تو بنتی ہے ہلکا سا لبو سے چھوا

اور یہ نرم نرم سے لپس ہہہمم پاس آئی ی پھر دور ہو گ ئی ہائے مجھے تو شرم آتی ہے ان سے ہونٹوں پہ انگلی رکھ کے کہنے لگی لیکن جھکی ہوئی ی تھی

جبھی تاتی نے اس کو اپنے اوپر گرا لیا تمہیں شرم آتی ہے مجھے تو نہیں آتی اور اس کے لبو کو قید کیا پھر پلٹا مارا اب آن بیڈ پہ تھی اور فاتی اس کے اوپر تھا

آپ جاگ رہے تھے میری باتیں سن رہے تھے گندی بات آن نے کہا

اٹھ تو میں صبح ہی گیا تھا آن کی نیند خراب نا ہو اسی لیے خاموشی سے آنکھیں بند کر کے لیٹ گیا

لیکن ہماری بیگم کو اٹھتے ہی رومینس سوج رہا ہے اب اس میں میرا کیا قصور کے وہ مجھے ورگلا رہی ہے

فاتی اٹھیں ایسا کھ نہیں ہے میں تو بس

چپ آواز نا آئی ے تم نے میرا سوتے ہوئے فائدہ اٹھایا ہے اب میری باری اس نے آنکھ مار کے کہا اور اس کے عشق میں ڈوب گیا

@@@@@@

شازمہ اٹھی تو دیکھا وہ کمرے میں اکیلی تھی سیف کہی نہیں تھا وہ خوش تھی کے وہ اپنی منزل تک پہنچ گ ئی ی ہے

اپنی محبت کو پا لیا اور اب یہ بڑا سا بنگلہ اس کے نامھونے جارہا تھا وہ اپنی سوچو میں گم تھی

سیف کمرے میں آیا شازمہ کو بیٹھا پایا ڈارلنگ کس کے خیالوں میں گم ہو؟؟؟

جان تمہارے سوا اب میرا کوئی ی نہیں ہے اب تم ہی میرا سب کچھ ہو شازمہ نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لے کے کہا اور گلے لگ گ ئی

اب تم مجھے بہکا رہی ہو سیف نے کہا اگر میں بہک گیا تو باہر جانا کینسل ہو جائے گا

میں نے تمہیں شاپنگ کروانی ہے اور ہم نے وکیل کے پاس بھی جانا ہے پیپرز لینے اٹھو جلدی سے فریش ہو ناشتہ کرو پھر ریڈی ہو جاؤ ہو چلتے ہیں کہہ کے وہ پھر کمرے سے باہر چلا گیا

ارے واہ شازمہ تیری تو لاٹری نکل آئی ہے بس اس کو ایسے ہی اپنی اداؤں میں پھنسا کے ساری پراپرٹی اپنے نام کروا لے

دیکھو مما پاپا میں یہاں کتنی عیش میں ہوں ساری زندگی بسی عیش کے لیے ترسی ہوں اور آج مجھے وہ سب مل کے ہی رہے گا

وہ خود سے اور خیالوں میں اپنے باپ ماں سے باتیں کر رہی تھی

@@@@@@

اس وقت سب عنائی شہ فاتحین کے والیمے میں جانے کے لیے تیار تھے سوائے زلیخا کے

وہ تو چیخ رہی تھی میں نے جانا اس منحوس کی خوشی میں یہ میری بیٹی کے حصے کی خوشی تھی جو اس ناگن نے ہڑپ لی اور ذلفقار صاحب بجائے یہ کے بیٹی کا پتا کروائیں چلیں ہیں دوسروں کے ساتھ

تمہاری بیٹی کا کیا پتا کرواؤ ؟؟؟ پتا ان کا کیا جاتا ہے جو گم ہوئے ہو یالاپتہ ہوگ ئی ے ہوں وہ تو خود اپنی مرضی سے گ ئی ہے اپنی خوشی سے گ ئی ہے

اور رہی بات کے یہ تمہاری بیٹی کے حصے کی خوشیاں تھی تو بتاؤ کبھی آپا نے یا ہم نے انکے رشتے کی بات کی تھی؟؟؟ یہ عنائی شہ کے حصے کی ہی خوشی ہے جو تمہاری بیٹی کی غلطی اور عنائی شہ کی خوش نصیبی کا صلہ ہے

دیکھنا میری بددعا ہے وہ ڈائی ن کبھی خوش نہیں رہے گی وہ پھر چیخی

زلیخا یہ نا ہو تمہارے اتنے بڑے بول اور بددعائیں خود تمہاری اپنی بیٹی کے سامنے نا آجائے کہہ کے وہ سب باہر نکل گ ئی ے

@@@@@@

آن فاتی سٹیج پہ بیٹھے ٹھے

ارے واہ ہماری بچی کے چہرے پہ خوب خوشی سجی ہے زکیٰ نے چھیڑا

یہ ایک رات میں ایسا کون سا کمال ہوگیا؟؟؟ انکیٰ نے عنائی شہ کے کان میں سرگوشی کی

بھابھی تنگ نا کریں اس نے شرما کے کہا اور فاران کو گود میں لے کے پیار کرنے لگی

For more visit (exponovels.com)

میں تو کہتی ہو اب فاران کی کوئی ی بہن یا بھائی ی جلد ہی آنا چائیے ازکیٰ نے کہا

بھابھی کیا ہو گیا آپ کو ابھی تو فاری آٹھ نو ماہ کا ہی ہے عنائی شہ نے آنکھیں کھول کے کہا

بدھو میں اپنی نہیں تمہاری بات کر رہی ہوں

بھابھی کیسی باتیں کر رہی ہیں عنائی شہ نے شرماہٹ اور حیرانی کے ملے جھولے لہجے میں کہا

ابھی میں آپو سے مل کے آتی ہو پھر تفصیل بتاؤ گی ازکیٰ کہتی چلی گ ئی

وہ فاران کو پھر سے پیار کرنے لگی

آن ان کس پہ میرا حق ہے فاتی نے کہا اور ویسے بھابھی مشورہ اچھا دے کے گ ئی ہیں اس نے مسکراتے ہوئے کہا

فاتی آپ چوری چوری ہماری باتیں سن رہے تھے؟؟؟

نہیں میں نے خود نہیں سنی وہ تو خود کانوں میں آواز آگ ئی کہتے ہوئے فاران کو گود میں لیا اور فوٹوگرافر نے ایسے ہی ایک تصویر لی جیسے یہ ایک مکمل فیملی ہو

@@@@@@

سیف شازمہ کو شاپنگ کرانے لے گیا تھا ابھی وہ گھر واپس آئے تھے

سیفی میں سوچ رہی تھی یہ کپڑے کچھ عجیب نہیں ہیں؟؟ اس نے کپڑے نکال کے کہا

جن میں سلیو لیس بڑے گلے کے سوٹ تھے اور ڈوپٹہ تو سرے سے تھا ہی نہیں اور کچھ نائی ٹیز تھیں

وہ وہاں بھی اس کو منع کر رہی تھی یہ سب نا لو لیکن سیف نے اپنی پسند سے سب لے لیا

یار کیا مس ئی لہ ہے تمہارے ساتھ؟؟؟ کیوں بار بار ایک ہی بات کر رہی ہو؟؟؟ نہیں چاہیے یہ سب تو پھینک دو یا آگ لگا دو اب سیف کو غصہ آگیا تھا اس کی ایک بات بار بار سن کے

سیفی میری جان غصہ تو نا ہو مجھ پر میں تو بس

ششششش سیف نے اس کے ہونٹوں پہ انگلی رکھی جب تمہارے شوہر کو کوئی ی اعتراض نہیں تو تمہیں بھی نہیں ہونا چاہئے اچھا میں ابھی آتا ہوں ایک سرپرائز دے تمہارے لیے کمرے سے باہر نکل گیا

جب وہ آیا تو اس کے پاس کچھ پیپرز تھے جو اس نے شازمہ کو دی ئی ے

شازمہ نے دیکھے تو وہ اس بنگلے کے کاغذ تھے جو اب شازمہ کے نام ٹرانسفر ہو چکے تھے

شازمہ جھٹ سے اس کے گلے لگ گ ئی سیفی تم کتنے اچھے ہو میں تم سے بہت پیار کرتی ہوں

ڈارلنگ اتنا روکھا پھیکا پیار؟؟ سیف نے کہا میں تو سمجھا تھا کہ تم دو چار کس تو کر ہی لو گی خوشی میں پر یہاں تو بس ایسے ہی ٹرخا دیا

سیفی شازمہ تمہاری ہے جیسے چاہیے پیار وصول کر سکتے ہو میں کبھی نہیں روکو گی شازمہ نے اس کا چہرہ ہاتھ میں لے کے کہا اور اس کے لبو پہ لب رکھے

ٹھیک ہے تو پھر جاؤ یہ پہن کے آؤ سیف نے اس کو ایک نائی ٹی دی جو نیٹ کی تھی بیک اور سلیو لیس

For more visit (exponovels.com)

شازمہ لے کے چینج کرنے چلی گ ئی

باہر نکلی تو سیف کے ہوش اڑا گ ئی

سیف نے اس کو اپنی بانہوں میں بھر لیا اور بیڈپہ لیٹایا یار سچ میں تم بہت حسین ہو اس کے اوپر جھکا

آج بھی دونوں ایک دوسرے میں مدہوش تھے

یہ بھولائے کہ جو انہوں نے کیا ہے آگے ان کو وہ کاٹنا ہے

@@@@@@

For more visit (exponovels.com)

عنائی شہ ملنے اب گھر کے مرد حضرات آئے ے جو اس سو دعا بھی دے رہے تھے

مہران آئے تو انہوں نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑے

پاپا یہ کیا کر رہے ہیں؟ اس نے ہاتھوں کو پکڑ لیا پاپا مجھے گناہگار نا کریں

بیٹا میں نے بھی باہر والوں کی طرح اپنی بیٹیکو ہی قصوروار سمجھا میں تو باپ تھا مجھے تو تم پہ یقین کرنا چاہئے یے تھا

نہیں پاپا آپ نے کوئی ی قصور نہیں کیا آپ میرے بیسٹ پاپا ہیں وہ باپ کے گلے لگ گ ئی

سب خوش تھے کہ ڈونوں کی غلط فہمی دور ہو گ ئی ہے

@@@@@@

آن فاتی عنائی شہ کے گھر ملنے آئے تھے فاتحین اس کو چھوڑ کے کسی کام سے چلا گیا

وہ سب بیٹھے ہنسی مذاق کر رہے تھے

آگ ئی کلموہی میری بیٹی کو اپنے پچھلے یار کے پیچھے لگادیا تونے ایسا اپنے چکروں میں لیاکہ وہ تیری وجہ سے گھر سے ہی بھاگ گ ئی زلیخا پھر سے آکے زہر اگل رہی تھی

شازمہ بھاگ۔۔۔۔۔اس نے منہ پہ ہاتھ رکھا س نے یہ سمجھا تھاکہ وہ اپنے کمرے میں ہوگی

لیکن تائی ی مجھے ان سب کاپتا بھی نہیں کب گ ئی کس کے ساتھ گ ئی

For more visit (exponovels.com)

ایے بس بس میرے سامنے زیادہ ڈرامے کرنے کی ضرورت نہیں ہے وہ تیرا یار سیف ہے اس کے ساتھ گ ئی ہے میری معصوم بچی پتا نہیں کس حال میں ہو گی وہ رونے بیٹھ گی

زلیخا یاد کرو تمہاری اس معصوم سی بچی نے کیا کیا ہے اس بچی کے ساتھ ذلفقار نے کہا

وہ سب ابھی باہر سے آرہے تھے جب دروازے پہ زلیخا کی زبان کے جوہر دیکھے

وہ خود لکھ کے گی ہے ہے کہ عنائی شہ کا اس سب سے کوئی ی لینا دینا نہیں ہے

For more visit (exponovels.com)

وہ خط اس انکی کو ہی کیوں ملا کیا پتا اس نے ہی لکھا ہو اپنی نند کو بچانے ک لیے

نہیں تائی ی جی وہ ویہی رکھا تھا میں نے نہیں لکھا اذلان یہ الزام ہے مجھ پہ وہ رونے لگی

مجھے اپنی بیوی پہ یقین ہے تائی ی وہ ایسا نہیں کر سکتی

تو بتاؤ پھر سازمہ نے خط نیچے ہی کیوں چھوڑا؟؟؟ کیا اپنا کمرہ کیا پورا پورشن کم پڑ گیا تھا جو نیچے کچن میں اس کی بے گناہی کے ثبوت چھوڑ کے جائے گی

بس زلیخا بہت کر لی اپنی بیٹی کی حمایت تم نے اور بہت سن لی ہم نے اب کچھ بھی عنائی شہ یا ازکیٰ کے متعلق کہا تو میں بھول جاؤ گا تم میری بیٹی کی ماں ہو

وہ غصے میں اوپر جانے لگی عنائی شہ ہی ان کے راستے میں کھڑی تھی س کو دھکہ دیا منحوس تو پرے مرپتا نہیں کیا گھول کے پلا دیا کہ کوئی ی اس کے برے میں کچھ سن ہی نہیں سکتا

عنائی شہ صوفے پہ گری فاطمہ نے اس کو پیار کیا

مہران نے کہا فاتحین آنے والا ہوگا اس کو یہاں کے مسلوں کا علم نا ہو

@@@@@@

سیفی تمہاری موم ڈیڈ کب آئے گے؟؟؟

جان وہ ولڈٹور پہ گئے ہیں جب دل کرے گا آجائے گے

کیوں تمہیں ان کا خیال کیوں آگیا؟؟؟

ایسے ہی سوچ رہی تھی پتا نہیں وہ مجھے قبول کریں گے یا نہیں

میری جان کو کوئی ی کیسے نا پسند کر سکتا ہے وہ تو سب سے حسین ہے سیف نے اس کے پاس آتے ہوئے کہا

یہ دیکھو میں نے تمہارے لیے جوس بنایا ہے

سیفی دل نہیں ہے پینے کا

اب مین نے بنا لیا ہے تو پینا پڑے گا کہتے ہی اس نے زبردستی گلاس شازمہ کے منہ سے لگا دیا

کیسا لگا؟؟؟ سیف نے اس کے کان میں سرگوشی سے کہا

بہت اچھا ہے شازمہ نے اس کا کالر پکڑ کے خود کے نزدیک کیا اتنا کے دونوں کے قریب ایک انگلی کا فاصلہ تھا پھر آنکھیں بند کر لیں

سیف نے وہ فاصلہ بھی کم لیا اب دونوں کی سانسیں ایک ہو چکی تھی

سیف نے اس کو گود میں اٹھا اور کمرے کی طرف چل دیا

اس کو بیڈ پہ لیٹایا خود اس پہ جھکا ہوا تھا کچھ پہ دیر میں شازمہ کو نیند آگ ئی اور سیف اٹھ کے بیٹھ گیا

@@@@@@

شازمہ کی آنکھ کھلی تو اس کو اپنا سر بھاری لگا اس کو ابھی تک چکر آرہے تھے اس نے سوچا سوئی ی تھی توبلکل ٹھیک اب اچانک کیا ہو گیا ہے؟؟؟

اس نے دیکھا سیف کمرے میں نہیں تھا وہ اٹھ کے فریش ہونے چلی گ ئی

@@@@@@

عنائی شہ گھر آکے زلیخا کی باتوں کی وجہ سے پریشان تھی فاتحین تو اس کو چھوڑ کے گیٹ سے چلا گیا تھا

بیٹا وہاں گھر میں سب ٹھک تھے؟؟ مسکان نے پوچھا

لیکن عنائی شہ کی طرف سے کوئی ی جواب نا آیا وہ ویسے ہی بیٹھی سوچ رہی تھی

مسکان نے اس کا کندھا کن خیالوں میں ہو؟؟ سب خیر تو ہے نا؟؟

ہا ہاں سسب خیر ہے عنائی شہ نے جواب دیا

پہلے تو آپ ہر بات اپنی آپو کو بتاتی تھی لیکن لگتا ہے اب آپ مجھے بس اپنی ساس ہی مانتی ہیں جو باتیں چھپانے لگی ہیں

نہیں آپو ایسی کوئی ی بات نہیں ہے وہ اصل میں شازمہ گھر سے بھاگ گ ئی ہے جس کا ذمہ دار تائی ی مجھے ٹھہرا رہی ہے اب وہ رونے لگی اور زلیخا کی ساری بات بتا دی

بیٹے پریشان نا ہو اس کی عادت ہی ایسی ہے اس کی باتوں پہ دھیان نا دیا کرو چلو جلدی سے اچھا سا تیار ہو جاؤ

آن کا فاتی اس کو اس طرح دیکھ کے پریشان ہوگا

وہ اٹھ کے تیار ہونے چلی گ ئی

@@@@@@

مسکان نے عدنان سے بات کی انہوں نے اس پریشانی سے نکلنے کے لیے بچوں کے گھومنے جانے کا پلان بنایا

لیکن عنائی شہ نے فاتحین، مسکان اور عدنان سے صاف کہہ دیا کے جہاں بھی جائے گے سب ساتھ مل کے چلیں گے

پہلے تو انہوں نے منع کیا زیادہ اصرار پہ مان گ ئی ے اور ساتھ میں مہران کی فیملی کو بھی ساتھ چلنے کو کہا انکار کے بعد وہ سب بھی راضی ہو گ ئی ے سوائے زلیخا کے

اس کے علاوہ دونوں گھروں کے سب لوگ جارہے تھے سیر کے لیے

انہوں نے ناردن ائی یریا جانے کا سوچا اور سب نکل پڑے

@@@@@@

میرے سر میں بہت درد ہے شازمہ نے سیف سے کہا جو ابھی کمرے میں آیا تھا

نیند پوری نہیں ہوئی ی ہوگی سیف نے آنکھ مار کے کہا

اچھا آؤ ناشتہ کر لو

یہ تم نے بنایا ہے؟؟ کیونکہ جب سے میں آئی ہوں میں نے یا نکسی میڈ کو نہیں دیکھا

ہاں وہ میڈ کے پاس ایک اور کی ہے وہ آتی ہے اپنا کام کر کے چلی جاتی ہے

اس کو پتا ہے کے میں گھر میں اکیلا ہوتا ہوں اسلیے سامنے بھی نہیں آتی

لیکن سیف اس کو بتاؤ کہ اب تم شادی شدہ ہو بیوی ہے تمہاری اب مجھے بھی تو اس سے کوئی کام پڑ سکتا ہے

بس مجھے نہیں پتا اس کو کہو میرے سامنے آیا کرے وہ

ٹھیک ہے ٹھیک ہے کہہ دونگا اب آجاؤ ناشتہ ٹھنڈا ہورہا ہے

@@@@@@

آج گھر والوں کو گ ئی ے تین دن ہو گ ئی ے تھے زلیخا اکیلی رہ رہ کے تھک گ ئی تھی اس کو شازمہ کا خیال آیا

ایک آس سے اس نے شازمہ کا نمبر ملایا بیل جارہی تھی اور کچھ دیر بعد کال اٹھالی گ ئی

ہیلو کون ہے؟؟؟ آگے سے لڑکی کی آواز آئی ی

ہیلو شازمہ میں زلیخا تیری ماں بول رہی ہوں

اوہ مما کیسے یاد کیا؟؟

سیف جو اس وقت اس کے ساتھ مستیاں کر رہا تھا وہ اٹھ کے چلا گیا

آئے تو میری بیٹی ہے میں تجھے یاد نہیں کر سکتی کیا؟؟

For more visit (exponovels.com)

بتاؤ مما سب کیسے ہیں؟؟

چھوڑ ان سب کو جنہوں نے تیری ماں کو اکیلا چھوڑ دیا اور خود سیرسپاٹو پہ نکل گ ئی ے تیرا باپ بھی ان کے ساتھ چلا گیا

اچھا مما میں آپ سے ملنے آؤ گی اوکے بائے

شازمہ کال کاٹنے لگی جب زلیخا کی آوازیں آئی ی ہائے شازمہ کیسی بے مروت ہوگ ئی ہے تو تیرے پیچھے میں نے یہاں محاذ کھول رکھا ہے اور تجھے بات کرنے ک بھی فرصت نہیں ہے یوں نہیں کے ماں کو دو چار دن اپنے پاس ہی رکھ لے

اچھا مما پتا لکھو میرے گھر کا پتا بتا کے کال کاٹ دی

سیف تو غصے میں چلا گیا چلو خیر ہے منع لونگی ابھی ریڈی ہو جاتی ہوں مما آنے والی ہیں

@@@@@@

اے ے ے ے شازمہ کتنا بڑا گھر ہے تیرا زلیخا حیرت ہے آنکھیں کھول کے دیکھ رہی تھی

مما بنگلہ بولو اور یہ سیف نے میرے نام کر دیا ہے

سچی میں؟؟؟

جی مما دیکھ لو آپ تو اس کو فراڈ، آوارہ اور پتا نہیں کیا کیا کہتی تھیں اس نے میرے ساتھ نکاح کر کے اپنی عزت بنایا ہے اب میں یہاں عیش سے مہارانیوں کی طرح رہتی ہو

ایک کام کو ہاتھ نہیں لگانے دیتا سیف مجھے

ماں صدقے اپنی بچی کے نصیبوں پہ میری بیٹی ہے ہی رانی زلیخا نے بیٹی کا ماتھا چوم کے کہا

اچھا چل اب اپنا یہ بنگلہ تو دیکھا مجھے

شازمہ نے بن کو پورا بنگلہ دیکھایا

اے شازمہ اس کمرے میں تالا کیوں ہے؟؟

پتا نہیں میں نے کبھی سیف سے پوچھا نہیں خیر مچھے کیا آؤ آگے چلیں

ماے میں تو تھک گ ئی کچھ کھلا پلا تو دے

For more visit (exponovels.com)

اب وہ دونوں کچن میں تھیں

اے یہ الماری کیوں رکھ لی یہاں پہ کمرے نیں جگہ نہیں تھی کیا؟؟؟

شازمہ نے ہنستے ہوئے وہ الماری کھولی اس میں سے جوس اور کھانے پینے کی چیزیں نکالیں

مما یہ فریج ہے دو دروازے والی

اب زلیخا کھانے پہ بیسے ٹوٹی جیسے کتنے دن سے بھوکی ہو

@@@@@@

شازمہ کو کمرے میں نا پا کے سیف نے اس کو آوازیں لگاتا کچن میں آگیا

ابھی وہ دروازے پہ تھا زلیخا کو ڈیکھ کے وہی رک گیا اور اشارے سے شازمہ کو بلایا

یہ یہاں کیا کر رہی ہے؟؟

سیف مما ہے میری مجھ سے ملنے آگ ئی

وہ مما جو ہماری شادی کے خلاف تھی یا وہ مما جن کو چھوڑ کے تم میرے پاس

آئی ی تھی سیف نے غصے سے کہا

سیف مما کل پرسوں چلی جائیں گی

میں ان کو چند گھنٹے برداشت نہیں کرسکتا اور تم کل پرسوں تک کی بات کر رہی ہو؟؟؟ سیف نے آئی بیرو اچکا کے کہا

ابھی کے ابھی چلتا کرو اپنی لالچی طبیعت ماں کو

چٹکی بجا کے کہتا وہ چلا گیا

شازمہ کھانا کھا کے مزہ آگیا اب مجھے کمرہ دیکھا دے جہاں میں نے رکنا ہے

وہ مما بات یہ ہے کے سیف اور میں تو اس کے ڈیڈ موم کے پاس جارہے ہیں تو آپ یہاں اکیلی کیسے رہو گی؟؟ شازمہ نے جھوٹ پول کے بات بنائی ی

پہلے تو تو نے ایسا کچھ نہیں کہا تھا

ہاں مجھے بھی سیف نے ابھی بتایا ہے اچانک سے جانا پڑ رہا ہے

صاف صاف بول کے تیرے شوہر کو میرا یہاں آنا اچھا نہیں لگ تو بھی بدل گ ئی

مما سچ میں میں آپ سے ملنے آؤ گی شازمہ روتے ہوئے اس کے گلے لگ گ ئی

وہ بھی روتی ہوئی ی چلی گ ئی

@@@@@@

اس وقت وہ سب مری میں تھے کل ان کی واپسی تھی مسکان، عدنان، مہران اور فاطمہ ہوٹل ہی تھے فاران انہی کے پاس تھا جبکہ اذلان ازکیٰ اور آن فاتی باہر نکلنے ہوئے تھے کیونکہ ازکیٰ اور عنائی شہ کی ضد تھی کے انہوں نے برفباری انجوائے کرنی تھی

فاتحین اور اذلان کے لاکھ منع کرنے کے بعد بھی بیگموں کی ضد کے آگے مجبورن لے جانا پڑا

فاتی کتنا مزہ آرہا ہے نا؟؟ آن نے خوش ہوکے دونوں ہاتھ کھول کے برف کو اپنے ہاتھوں میں بھرا

آن بات نا کرو پہلے ہی ضد کرکے آگی ہو جبکہ دیکھو کتنی برف پڑ رہی ہے اس نے روٹھے انداز میں کہا

فاتی کیا روٹھی محبوبہ بن رہے ہیں آن نے اس کا مذاق بنایا

قہقہہ لگا کے ہنسی اور ساری برف اس کو ماری اور بھاگ گ ئی

آن کی بچی اب تم بچ کے دیکھاؤ ذرا وہ بھی برف کا گولہ لے کے اس کے پیچھے بھاگا

نہیں فاتی مارنا نہیں اس نے بھاگتے ہوئے پیچھے دیکھ کے کہا فورن گرگ ئی

اتنے میں فاتی بھی پہنچ گیا اور اس کے اوپر بیٹھ گیا دونوں کا سانس پھول رہا تھا

فاتی نے برف کا گولہ مارنے کے لیے ہاتھ اٹھایا

For more visit (exponovels.com)

نہیں فاتی آن نے آنکھیں بند کرلیں

فاتی نے وہ برف پھینک دی جھک کے اس کے ماتھے پہ بوسہ دیا

فاتی آن کو مار ہی نہیں سکتا

اس کے ہونٹوں کا لمس محسوس کرکے آن نے آنکھیں کھولی فاتی ہو روم میں نہیں ہیں اس نے یہاں وہاں دیکھ کے کہا

بیگم صاحبہ معلوم ہے جبھی تو بس ایک کسی وہ بس ماتھے یہ دی ہے ورنہ حساب تو ابھی باقی ہے آنکھ مار کے کہا اور کھڑا ہو گیا اور آن کو بھی اٹھایا

آن تو اس کی بات سن کے بلش کرگ ئی

اب فاتی آن ساتھ ساتھ چل رہے تھے فاتی نے آن کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا

فاتی مجھے آئی سکریم کھانی ہے آن کی ایک اور ضد

نہیں آن اس موسم میں نہیں جب ہم واپس جائیں گے میں وہاں کھلاؤ گا

فاتی پلیز ویسے بھی وہاں اتنا مزہ نہیں آئے گا جتنا اس برفاری میں آئے گا منہ بنا کے کہا

نہیں تو بس نہیں کہہ کے وہ آگے نکل گیا

@@@@@@

انکی نے اذلان کے کندھے پہ سر رکھا ہوا تھا

اذلان کتنا مزھ آرہا ہے یہاں سب کے ساتھ آکے؟؟

ہاں انکی۔۔۔۔ لیکن میں نے سوچا تھا شادی کے بعد ہم گھومنے جائیں گے جہاں بس ہم دونوں ہوں کوئی ی تیسرا ناہو لیکن شادی کے بعد فاران کے آنے کی خوشی مل گئی اور گھر کے مسئلے ہمیں ایک اوسرے کے لیے وقت ہی نہیں ملا تم بھی سوچتی ہو گی کہ میں کتنا سیلفش ہو بس اپنے گھر کے چکروں میں ہی لگا رہتا ہوں

اذلان میں نے کبھی یہ باتیں نہیں سوچی کیونکہ آپ کی فیملی ہی میری فیملی ہے میں سب کے ساتھ آکے زیادہ انجوئے کر رہی ہوں رہی بات ساتھ وقت کی تو ہم

ایک دوسرے سے الگ نہیں ہیں میں آپ کے دل میں اور آپ میرے دل میں رہتے ہیں

ویسے بھی ہم ہاسپیٹل میں آدھا دن ساتھ ہوتے ہیں اس نے ناک چڑھا کے کہا اور ہسنے لگی

انکی اب میں نے سوچا ہے کہ فاران جب ایک سال کا ہوجائے گا تو اس کو ماما پاپا کے پاس چھوڑ کے ہنی مون پہ چلیں گے پھر دوسرا بے بی لائیں ایکچھوٹی سی پری اذلان کے اس کے قریب آکے کہا

بس کریں چلیں عنائی شہ اور فاتحین بھائی ی کو جا دیکھتے ہیں پتا نہیں کہا نکل گ ئی ے وہ لوگ

بزکیٰ نے بات بدلی

وہ دونوں بے نہیں ہیں میاں بیوی ہیں وہ بھی ہماری طرح اپنے آنے والے بچوں کا سوچ رہے ہونگے

انکیٰ کھڑی ہوگ ئی جارہی ہوں آپ خود سے ہی باتیں کریں

@@@@@@

اذلان بھی انکیٰ کے پیچھے ہی آگیا سامنے سے فاتحین اور عنائی شہ لڑتے ہوئے آرہے تھے

دیکھ لیں یہ تو خود بچوں کی طرح لڑ رہے ہیں بچوں کے بارے میں کیا ہی سوچے گے انکیٰ نے اذلان کو کہا

پاس آنے پہ ازکا نے عنائی شہ کو آئی سکریم دی جیسے لیتے ہی وہ خوش ہوگ ئی بور کھانے لگی

بھابھی میں اسی بات سے منع کررہا تھا اور آپ نے دے دی فاتحین نے انکیٰ کو کہا

بھائی ی سمجھا اپنی بیوی کو خود ھی بیمار ہونگی اور میری بیوی کو بیمار کریں گی اب وہ اذلان کو کہہ رہا تھا

یار بیویوں کو سمجھانا ناممکن سا ہوتا ہے تو خاموشی میں ہی بہتری ہے اذلان نے پہلے ان دونوں پھر فاتحین کو دیکھ کے کہا

@@@@@@

شازمہ اور زلیخا اب ملنے لگی تھی شازمہ ہی ماں سے ملنے چلی جاتی تھی لیکن سیف کو اس بات کی بھنک نہیں لگنے دی تھی

شازمہ سیف کے ساتھ نورمل رہتی تھی

شازمہ یہ ہاجرہ ہے یہ گھر کے سارے کام کرتی ہیں بس کم بولتی ہیں تم بھی ان سے زیادہ بات نا کرنا بس کام کا بولنا

سیف اس کو سمجھا رہا تھا

ہاجرہ چالیس پنتالیس سال کی عورت تھی بہت کمزور سی تھی جس سے وہ عورت کم لگتی تھی رنگ سانولا سا اور دوپٹہ لپیٹا ہوا تھا اچھی طرح سے

سیفی مجھے کیا ضرورت ہے ان نوکروں کے منہ لگنے کی بس مجھے تو وقت پہ کام اور تینوں ٹائم کھانا اچھا چائی لیے

اے سنو کیا نام تھا تمہارا ؟؟؟ ہاں ہاجرہ وہ کچن ہے جاؤ کام کرو شازمہ نے بڑی حقارت سے اس کو کہا

سمجھی ناکہ اپنے کام سے کام ہی رکھنا سیف نے ہاجرہ کو دیکھ کہا

وہ خاموشی سے چلی گ ئی

سیف اور شازمہ بھی روم میں چلے گ ئی ے

@@@@@@

سیفی شازمہ نے پکارا

جی میری جان

نیچے ایک کمرے میں لاک کیوں لگا ہوا ہے ؟؟؟

سیف جو اس وقت اپنے ہی موڈ میں اس پہ جھکا ہوا تھا پیچھے ہوا

جان وہ روم موم ڈیڈ کا جب آتے ہیں بس جب ہی وہ خود کھولتے ہیں

ہاں تو اتنا بڑا تالا لگانے کی کیا ضرورت ہے؟؟ وہ ویسے بھی تو روم لاک کر سکتے ہیں

یار کیا ہے ؟؟ کیوں موڈ خراب کررہی ہو؟؟ اب وہ غصے میں اٹھ بیٹھا

انٹرکام سے کچن میں ہاجرہ کو کہا میڈم کے لیے جوس لے کے آئے

وہ بوتل کے جن کی طرح جوس لے کے حاضر ہوئی ی اور جیسے آئی ی تھی ویسے ہی چلی گ ئی

For more visit (exponovels.com)

لو پی لو سیف نے جوس شازمہ کی طرف بڑھایا

میرا موڈ نہیں ہے سیفی

ٹھیک ہے ناپیو مجھے لگتا ہے اپ تمہارا پیار میرے لیے کم ہوتا جارہا ہے سیف نے پیٹھ اس کی طرف کرکے کہا

For more visit (exponovels.com)

سیفی ایسی بات نہیں ہے شازمہ نے اس کو پیچھے سے ہگ کیا پھر اس کا رخ اپنی طرف کیا اچھا میں ابھی جوس پیتی ہوں کہہ کے گلاس حالی کردیا پھر اس کا ہاتھ پکڑ کے بیڈ تک لے گ ئی

خود لیٹ گ ئی ہاتھ بڑھا کے سیف کو بھی آنے کو کہا

سیف اس کے اوپر جھکا دونوں کو ایک دوسرے کے ک سانسوں کی تپش محسوس ہو رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

سیفی یہ شازمہ تمہاری ہے میں تمہیں کبھی ناراض نہیں کرسکتی کہہ کے اپنا ایک ہاتھ اس کی گردن پہ اور دوسرا ایک ے بالوں میں الجھا کے مزید اور قریب کیا اس کے لبو کو قید لیا

ڈونوں ہی اپنے شیطانی کام میں مشغول تھے کچھ ہی دیر میں شازمہ کی آنکھیں بند ہوگ ئی مطلب اب وہ سو چکی تھی سیف اٹھا اپنی شرٹ پہنی اور خاموشی سے روم سے باہر نکل گیا

@@@@@@

موبائل کی رنگ ٹون سے اس کی آنکھ کھلی

ہیلو بڑی نکاہت سے کہا

ابھی تک طبیعت ٹھیک نہیں ہوئی ی؟؟؟ انکیٰ نے کہا

بس بھابھی تھوڑی کمزوری لگ رہی ہے

یہ تو فاتحین بھائی ی بتائیں گے تمہیں وہ بہت غصہ ہوئے مجھ پہ بھی کے میں نے کل تمہیں آئی سکریم کیوں دی

For more visit (exponovels.com)

پوری رات وہ تمہارے ماتھے پہ ٹھنڈے پانی کی پٹیاں کرتے رہے بہت تیز بخار تھا تمہیں میں نے کچھ میڈیسن لکھی وہ کھلائی ی انہوں نے اب کہی جاکے بات کرنے کے باقل ہوئی ی ہو

انکیٰ نے پوری روداد ہی سنا دی

اچھا مجھے تو یاد ہی نہیں

یاد کیسے ہوگا خود تو تم فل ٹون تھی مطلب بیہوشی میں تھی بھائی ی سے خوب خدمتیں کروائی ہے

اچھا اب ناشتہ کرو اور میڈیسن بھی لے لینا پھر بات ہو گی اور ہاں بھائی ی کو منانے کے لیے ایک گفٹ چھوڑ کے آئی ی ہوں وہ دیکھ لینا انکی کال کاٹ چکی تھی

ہائے اب فاتی مجھ پہ غصہ کریں گے پر وہ ہے کہا نظر بھی نہیں آرہے وہ خود کلامی کر رہی تھی ساتھ ساتھ کمرے میں نظر دورا کے فاتی کو ڈھونڈ رہی تھی

کچھ ہی دیر میں فاتی کمرے میں آیا لیکن اس کو اگنور کر کے موبائل لے کے بیٹھ گیا

آن نے فاتی کو آواز دی

ہووو کیا ہے؟؟ لہجہ سخت تھا

بات کیوں نہیں کر رہے مجھ سے؟؟

میرا موڈ نہیں ہے

دروازہ نوک ہوا فاتی اٹھا اور ٹرے لا کے آن کے آگے رکھ دی لو ناشتہ کرلو ویسے ہی سختی تھی

For more visit (exponovels.com)

اور آپ؟؟؟

میرا موڈ نہیں ہے

پھر میرا بھی موڈ نہیں ہے

نا کرو ویسے بھی کرنی تو اپنی مرضی ہی ہوتی ہے کون سا یری سن لیتی ہو اور میں کام سے باہر جا رہا ہوں مجھے کال کر کے تنگ نا کرنا کہتا ہوا دروازہ زور سے بند کرتا چلا گیا

For more visit (exponovels.com)

آن کی آنکھوں میں آنسو آگ ئی ے آج پہلی بار فاتی آن پہ غصہ تھا اور اتنی سختی سے بات کررہا تھا

اس نے بے دلی سے تھوڑا کھایا کیونکہ فاتی کی بات بھی تو ماننی تھی

پھر کچھ سوچنے لگی ہاں یہ ٹھیک رہے گا

@@@@@@

شازمہ اٹھی تو اس کا پورا وجود درد کررہا تھا اس تو ایک انچ بھی ہلا نہیں جارہا تھا سر الگ سے بھاری تھا

یہ میرے ساتھ کیا ہورہا ہے؟؟؟ اس نے خود سے کہا جیسے تیسے اٹھ کے بیٹھی کمفٹر اس کے کندھوں سے نیچے گرا تو اسکو احساس ہوا کہ اس کے بدن میں کپڑے

نہیں ہے اس نے سوچا رات کو تو شرٹ پہنی تھی وہ ایسے ہی اٹھ کے آئی ینے کے سامنے گ ئی اس کے جسم پہ جگہ جگہ نیل کے نشان تھے اور پورا بدن سرخ ہورہا تھا یہ دیکھ کے اس کی آنکھیں کھلی رہ گ ئی یہ سب کیا ہے؟؟

اس نے اپنے نشانوں کو ہاتھ لگا کے دیکھا پھر باتھ لینے چلی گ ئی وہ سوچ رہی تھی میرے ساتھ یہ عجیب و غریب کیا ہورہا ہے؟؟؟

اس نے اپنی ماں سے ان نشانوں کا ذکر کیا لیکن کپڑوں والی چھپا لی

اےےے شازمہ یہ تو جادو کی نشانی ہے مجھے لگتا ہے تیرے پہ کسی نے جادو کروا دیا ہے

مما ایسا نہیں ہوتا اور مجھ پہ کون جادو کروائیں گا؟؟؟

اور کون کروائیں گا؟؟ وہ منحوس ہے اس نے کروایا ہو گا اس کی ماں اس کی ساس یا یہ جو گھر میں بیٹھی ہے ڈاکٹرنی)انکی (یہ سب ہی تیرے سے جلتی ہیں ہو نا ہو انہی میں سے کسی نے جادو کرایا ہے

پر مما مجھے ان سب چیزوں پہ یقین نہیں ہے

تیرے یقین ہونے نا ہونے سے کیا ہوتا ہے؟؟

میں ایک بابا کو جانتی ہوں اس کے پاس لے چلو گی دیکھ لیو تم بلکل ٹھیک ہو جائے گی

ہم کل چلیں گے زرا پیسے بھی رکھ لیو اپنے بٹوے میں

اوکے مما سوچو گی کہہ کے کال کاٹ دی مما بھی نا جادو پہ یقین رکھتی ہیں

@@@@@@

فاتی کمرے میں آیا تو بلکل اندھیرا تھا اس نے لائی بٹ جلائی ی کمرہ خالی تھا

آن کہا چلی گ ئی؟؟؟ اس نے سوچا

لیکن اندر واشروم سے کھڑپڑ کی آوازیں سن کے پتا چل گیا کے وہ اندر ہے

خاموشی سے لیٹ گیا وہ تھک گیا تھا

سب گھر والے جاچکے تھے اس نے کسی کو بھی آن کی طبیعت کا نہیں بتایا تھا

بس یہی کہا تھا کہ ابھی آن ایک دو دن اور رکنا چاہتی ہے کسی نے کچھ نہیں کہا وہ گھر چلے گ ئی ے

فاتی خود انہیں ائی یرپورٹ چھوڑنے گیا تھا گاڑی میں

وہ گڑی انہوں نے گھومنے کے لیے رینٹ پہ بک کی ہوئی ی تھی

دس پندرہ منٹ گزرنے کے بعد بھی وہ باہر نا آئی ی فاتی کو تشویش ہونے لگی

آن آن سب خیر تو ہے نا؟؟؟اس نے آواز لگائی

آن باہر آؤ نا یار کیا کررہی ہو اندر؟؟؟

وہ فاتی میں نے نہیں آنا

کیوں نہیں آنا؟؟ طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟؟

فاتی نہیں آنا میں نے آپ سو جائی یں

اچھا آن پھر میں سورہا ہوں لائی بٹ نا جلانا ورنہ میری نیند خراب ہوگی جب نکلنا ہو آجانا فاتی نے کہا اور لائی بٹ بند کردی

@@@@@@

ٹھک ٹھک ٹھک آواز آئی ی پھر اندھیرا مطلب فاتی سوگ ئی ے مزید اور دس منٹ بعد وہ باہر آئی ی

For more visit (exponovels.com)

جیسے ہی ایک قدم باہر نکالا کسی نے اس کا ہاتھ پکڑا اس سے پہلے وہ چیختی سامنے سے ہاتھ منہ پہ رکھا گیا ششششش میں فاتی ہو آن کے کان میں سرگوشی کی اور گود میں اٹھا لیا

آآآآآپ تو سونے گ ئی ے تھے نا؟؟؟ آن نے کہا

تمہارے بغیر کب نیند آتی ہے فاتی نے بڑے ہی مدہوش سے انداز میں کہا اور زمین پہ کھڑا کیا لائی بٹ جلائی ی

میں بھی تو دیکھو میری بیگم کس وجہ سے اندر سے باہر نہیں آرہی تھی

فاتی نے اس کا جائی زہ لیتے ہوئے کہا

اس نے اس وقت گھٹنوں تک آتی نائی ٹی پہنی تھی جس کے بازو نہیں تھے بس

دوری میں پسٹیپ تھے اور اگے پیچھے کا گلا بہت بڑا تھا

فاتی اس کے پاس آیا میری جان کیوں نکالنا چاہتی ہو ان اداوں سے

وہ آپ ناراض تھے تو آپ کو مانے کے لیے یہییییہ اس نے نظریں نیچے کر کے کہا

منانا تھا تو اندر کیوں تھی باہر کیوں نہیں آئی ی؟؟؟

وہ مجھے شرم آرہی تھی کہا دل میں انکی کو سنائی بھابھی کی بچی یہ کیا دے دیا مجھے

مجھ سے کیسی شرم؟؟؟ ابھی تم نے میرے ہوش اڑائے اب میری باری فاتی نے کہا

آپ ناراض نہیں ہیں؟؟

نہیں تو بس تھوڑا غصہ تھا اور اب وہ بھی نہیں ہو اس کا سراپا دیکھتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے اب ناراض نہیں تو میں چینج کرنے جارہی ہو واپس اپنی ٹون میں کہتی جانے لگی

For more visit (exponovels.com)

فاتی کے فورن پکڑا اب تومنانع ہی پڑے گا کہتے ساتھ ہے اسکے لبو کو قید کیا

آج پھر فاتی آن کو اپنے عشق اور جنون میں رنگ رہا تھا آن بھی اس کے ساتھ خوش تھی

@@@@@@

مما کہا لے آئی ی ہو؟؟؟ شازمہ نے زلیخا سے کہا

چپ رہ ابھی دیکھ لیو بابا تیرے پہ سے جادو کا توڑ ختم کردیں گے

کیا نام ہے بچی؟؟ بابا نے کہا

شازمہ

کیا مسئلہ ہے؟؟ زرا تفصیل سے بتاؤ بابا نے کہا

For more visit (exponovels.com)

صبح جب میں اٹھتی ہونتو میرے جسم پہ نشان ہوتے ہیں اور کپڑے بھی نہیں ہوتے

اس وقت وہ بابا کے ساتھ ایک الگ کمرے میں تھی جہاں وہ بابا سب کے مس ئی لے سنتا تھا اسلیے شازمہ نے کپڑوں والی بات بھی بتا دی

کہا کہا نشان ہوتے ہیں؟؟ دیکھاؤ مجھے بابا نے کہا

شازمہ پہلے تو جھجھکی پھر اپنی گردن اور بازو کے نشان دیکھا دئی یے اور ببقی جسم پہ بھی ہوتے ہیں

بابا نے اچھی طرح سے ہاتھ لگا لگا کے اس کو چیک کیا اب جسم کے نشان دیکھاؤ

وہ بھی ایسے ہی ہیں شازمہ نے سخت لہجے میں کہا

ٹھیک ہے سمجھ آگیا مجھے تمہارا مس ئی لہ ایک چلہ کرنا پڑے گا پھر ٹھیک ہو جاؤ گی

بابا نے کہا

فیس جمع کروا دینا

چلہ کب کرنا ہے؟؟ شازمہ نے پوچھا

رات میں

نہیں بابا جی میں رات میں نہیں آسکتی میرے شوہر ناراض ہونگے

تو پھر دن میں آجانا جمعے کو

لیکن باہر بورڈ پہ لکھا ہے جمعے کو یہاں کی چھٹی ہوتی ہے

شازمہ نے کہا

For more visit (exponovels.com)

ہاں لیکن خاص چلّوں کے لیے ہوتا ہوں میں

ٹھیک ہے بابا جی میں پھر سوچ کے بتاؤ گی وہ چلی گ ئی

مما یہ بابا تو عجیب سا لگ رہا ہے جمعے کو بلارہا ہے خاص چلے کے لیے میں تو اب کبھی نہیں آؤ گی اب آپ بھی چلہ یہاں سے اس نے غصے میں ماں کو کہا

بس کر جا ان لوگوں کے بارے میں ایسا نہیں بولتے بہت اچھا پہنچا ہوا بابا ہے زلیخا نے کہا

For more visit (exponovels.com)

اچھا ابھی تو چلو یہاں سے میرا دم گھٹ رہا ہے شازمہ نے بابا نکے کمرے سے باہر آکے کہا وہ دو کمروں کی جگہ تھی بہت اندر کر کے گلیوں میں بابا جی اپنے مریدوں کو بلاتے تھے

وہ دونوں جا چکی تھی

@@@@@@

شازمہ لاؤنج میں بیٹھی زلیخا سے کال پہ بات کررہی تھی

ہاجرہ میرے لیے جوس لاؤ

ہاں مما میں اس بابا کے پاس ہرگز نہیں جاؤ گی بڑا ہی عجیب سا لگا وہ مجھے

نہیں شازمہ وہ بھلا چنگا بابا ہے وہ پچھلی گلی میں شانو کی امی ہے نا وہ بھی وہی جاتی تھی شانو کو لے کے پہلے بڑی تنگ تھی وہ اپنی بیٹی کے الڑ پن سے ہر وقت شراتیں کرتی ہنستی بہت بچپنا تھا شانو میں پھر اس کی ماں اسی بابا کے پاس لے کے گ ئی

بابا نے ایسا چلہ کھینچا کہ اب شانو بولتی نہیں کسی سے بس اپنے کام سے کام رکھتی ہے زلیخا شازمہ کو بابا کے کارنامے سنا رہی تھی

بس مما میں نے نہیں جانا اوکے بائے

کال کاٹ کے وہ اپنے ہاتھوں کے نشان دیکھنے لگی ڈریس تو سلیو لیس تھا اور گلا بھی بڑا تھا آگے پیچھے سے وہاں سے بھی نشانات واضح ہو رہے تھے

ہاجرہ جوس لے کے آرہی تھی وہ ہمیشہ نظر زمین پہ ہی رکھتی تھی اچانک اس کی نظر شازمہ کے ہاتھ پہ گ ئی اس کے ہاتھوں میں کپکپی ہوئی ی اور گلاس زمین پہ گر گیا

یہ کیا حرکت ہے شازمہ نے غصے میں کہا

لیکن ہاجرہ اس کی سن ہی کب رہی تھی اس کی آنکھیں پوری کھلی تھی جن میں پانی تھا اور منہ میں کچھ بول رہی تھی اچانک وہ شازمہ کے قریب آئی ی اور اپنے دوپٹے سے اس کی گردن اور ہاتھوں کے نشان صاف کرنے کے لیے رگڑنے لگی

نور میں یہ ابھی صاف کر دیتی ہوں، نور میری بچی تو رونا نہیں، شازمہ نے اس کو پرے دھکیلا نور میں تیری ماں ہوں نور نور وہ چیخنے اور رونے لگی اور کچن میں بھاگتی ہوئی چلی گئی

پاگل عورت اپنا گندا وجود اور گندے پکڑے مجھے لگا دی ئی ے وہ غصے میں کمرے میں چلی گئی

@@@@@@

آن فاتی نے دو دن اور وہاں گزارے پھر واپس گھر آگ ئی ے

ماں جی پاپا مجھے کچھ دن کے لیے

USA

جانا پڑے گا وہاں کام ہے

لیکن عنائی شہ کو کون سمجھائے گا تمہارا ساتھ پاکے وہ تو اور بھی حساس ہو گ ئی ہے مسکان نے کہا

بس کچھ دن کی بات ہے ویسے تو وہاں کا سارا سیٹ اپ شعیب نے یہاں منتقل کروا دیا ہے لیکن پھر بھی کچھ ایسے کام ہیں جن کے لیے میرا وہاں ہونا ضروری ہے

For more visit (exponovels.com)

تو بیٹے اس کو ساتھ لے جاؤ عدنان نے کہا

پاپا لے تو جاتا پر وہ کہہ رہی تھی کہ اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے آتے ہوئے بھی سارا ٹائم وومٹ کرتی رہی ہے مجھے لگتا ہے اب پھر سے سفر وہ نہیں کرسکے گی

ٹھیک ہے جیسے بہتر لگے تمہیں عدنان نے کہا

میں جاکے اس کو دیکھتی ہوں مسکان نے کہا

For more visit (exponovels.com)

ماں جی وہ سو رہی ہے ویسے بھی وومٹ تو ہوگی جب الٹی سیدھی چیریں کھانے کے ضد کرے گی اب ہوگ ئی طبیعت خراب فاتحین نے کہا اور ایک اور ضد کے ڈاکٹر کے پاس بھی نہیں جانا

اس کی ان باتوں پہ سب مسکرانے لگے میں سمجھا دونگی

یہ بتاؤ کب جانا ہے؟؟

کل جانا ہے رات میں دن میں اس کو بتا دونگا تھوڑا ناراض ہوگی لیکن پھر مان جائے گی فاتی نے آن کو سوچتے مسکراتے ہوئے کہا

مسکان نے اپنے دونوں بچوں کی دل میں بلائیں لیں اور دعا کی کے وہ ایسے ہی ہنستے مسکراتے رہے ان کی خوشیوں کو کسی کی نظر نا لگے

لیکن ان کو کیا پتا تھا کے نظر تو لگ چکی ہے

@@@@@@

ڈارلنگ کیا کر رہی ہو؟؟ سیف نے شازمہ کو پکڑتے ہوئے کہا

کچھ نہیں بس سوچ رہی تھی کے یہ ہاجرہ کتنی عجیب سی عورت ہے

کیوں کیا کہہ دیا اس نے تمہیں؟؟؟

کہا تو کچھ نہیں بس ویسے ہی آج چیخنے چلانے لگی پاگل عورت

اچھا میں سمجھا دونگا یہ دیکھو میں اپنے ہاتھوں سے جوس بنا لے لایا ہوں سیف نے پیار جتاتے ہوئے کہا اس کے انکار کے باوجود بھی گلاس اس کے منہ کے لگا دیا

چند ہی سکینڈ میں وہ سیف کی بانہوں میں جھول گ ئی

@@@@@@

آج صبح وہ اٹھی تو وہی سر درد، چکر، نشان اور کپڑوں کے بنا بدن اتنی دیر میں زلیخا کی کال آگ ئی

مما میرا سر گھوم رہا ہے بہت چکر آرہے ہیں

مبارک ہو شازمہ مجھے لگتا ہے تیرے یہاں خوشخبری ہے

تو آج ہی ڈاکٹر کے پاس جاکے چیک اپ کروا لے

For more visit (exponovels.com)

سچ مما؟؟ پھر تو میں ابھی جاتی ہوں ڈاکٹر کے پاس سیف سن کے کتنا خوش ہوگا نا وہ من ہی من سوچ رہی تھی

@@@@@@

آن بات کو سمجھنے کی کوشیش تو کرو بس چند دن کی تو بات ہے فاتی نے اپنے جانے کی بات بتائی تو جب سے اس سے بات نہیں کررہی تھی اب فاتی آن کو منا رہا تھا

فاتی جب آپ آفس ہوتے تو میں آپ کے بنا چند گھنٹے کیسے گزارتی ہوں یہ مجھے ہی پتا ہے اور آپ دس دن کی بات کررہے ہیں غصے میں کہا گیا

میں بھی اپنی آن کے بنا نہیں جی سکتا لیکن کیا کروں مجبوری ہے پاپا ہارٹ پیشینٹ ہے تو ڈاکٹر نے ان کو اتنے لمبے سفر سے منع کیا ہے ویسے بھی میں پہلے والا کوئی ی رسک نہیں لینا چاہتا

فاتی کو ایسے دیکھ کے آن نے اپنا دل بڑا کیا اوکے میں آپ کو دس دن اپنے سے دور کرنے کو تیار ہوں لیکن اس کے لیے جرمانہ لگے گا

فاتی آن کے قریب آیا اتنا کے دونوں کو ایک دوسرے کی سانسیں محسوس ہورہی تھی میں ہر جرمانہ بھرنے کو تیار ہوں

آن نے اس کے سینے پہ ہاتھ رکھ کے دور کیا تو فاتی صاحب مجھے آئی سکریم کھلانے لے چلیں

آن یہ بھی کوئی ی جرمانہ ہوا میں بتاتا ہو اصل میں مجھے کیا سزا ملنی چائی لیے وہ پھر اس کے قریب آیا

فاتی آن نے آنکھیں دکھائی ی جلدی چلیں واپس آکے پیکنگ بھی کرنی ہے کہہ کے وہ روم سے باہر نکل گ ئی

فاتی کو بھی جانا پڑا

@@@@@@

ڈاکٹرنی نے شازمہ کا چیک اپ کر لیا تھا آج شازمہ نے فل سلیو اور تنگ گلا پہنا تھا

میں نے چیک اپ تو کر لیا یہ کچھ ٹیسٹ کروا لیں رپورٹ آنے کے بعد ہ دیکھ کے ہی بتاؤ گی

شازمہ اٹھ گ ئی ٹیسٹ کروائے جن کی رپورٹ دو دن بعد ملنی تھی وہ خوش خوش چی گ ئی

@@@@@@

سیف پھر جوس لایا شازمہ ایسے کیوں بیٹھی ہو؟؟؟

سیف طبیعت ٹھیک نہیں ہے

کیا ہوا ہے سیف نے اسکے ماتھے پہ ہاتھ لگا کے چیک کیا

سیف مجھے لگتا ہے کوئی ی گڈ نیوز ہے شازمہ نے شرماتے ہوئے کہا

پاگل ہو دماغ تو خراب نہیں ہوگیا سیف نے سخت غصے سے کہا

سیفی ایسا ری ایکٹ کیوں کررہے ہو؟؟ اس میں بھڑکنے والی تو کوئی ی بات نہیں ہے شادی کے بعد سب ہی بچوں کی خواہش کرتے ہیں

میں سب جیسا نہیں ہوں مجھے بچے نہیں چاہیے

پر سیف شازمہ کی آنکھوں میں آنسو آئے

سیف کچھ نرم ہوا جان میرا مطلب ہے کے ابھی ہماری شادی کو بامشکل دو ماہ ہوئے ہیں ابھی ہم دونوں خود بچے ہیں ابھی لائف انجوائے کرتے کرتے ہیں پھر ہو جائیں گے بچے

لیکن سیف اگر کوئی ی چانس ہوا تو تم منع نہیں کرو گے

اچھا اچھا سوچے گے یہ گرم دودھ پی لو سکون ملے گا اس کو زبردستی پلا دیا

@@@@@@

مما سیف کو بچہ نہیں چاہئے

تو میرے ساتھ اسی بابا کے پاس چل ایسا تعویز دے گا کے سیف تیری سنے گا

زلیخا نے مشورہ دیا

ٹھیک ہے مما کل چلتے ہیں ویسے بھی کل جمعہ ہوگا

@@@@@@

فاتی کو گ ئی ے چار دن ہو گ ئی ے تھے آن بہت اداس اداس رہنے لگی تھی

مسکان نے سوچا اس کو اس کے گھر والوں سے ملوا لاتی ہو وہ دونوں چلی گ ئی

عدنان نے کہا کہ آتے ہوئے دونوں کو پک کرلونگا لیکن آفس میں اس کو دیر ہو گ ئی اس لیے وہ رات دیر سے پہنچا لینے وہاں سے نکلتے ہوئے زیادہ رات ہو گ ئی ابھی وہ آدھے راستے میں ہی تھے عدنان کو لگا جیسے کوئی ی ان کی گاڑی کا پیچھا کررہا ہے

عنائی شہ تو پیچھے بیٹھی سو چکی تھی

عدنان نے سپیڈ تیز کی کے اچانک سامنے سے ایک اور گاڑی آگ ئی

مجبورن عدنان کو بریک لگانا پڑی

اب دونوں گاڑیوں میں سے لوگ نکل آئے تھے انہوں نے ان کی گاڑی کا دروازہ کھولا اور عنائی شہ کو کھینچ کے باہر نکالا

مسکان عدنان بھی باہر نکل آئی ے

ہماری بیٹی کو چھوڑ دو عدنان نے کہا

For more visit (exponovels.com)

تمہیں جو چاہیے وہ لے لو مسکان نے اپنی جیولری اتار کے ان کے آگے کی

ہمہیں جو چاہیے تھا وہ لے لیا ایک لڑکے نے کہا انسب کے چہروں پہ نقاب تھے

عنائیشہ چیخ رہی تھی ان سے بھاگنے ک کوشیش کر رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

چھوڑ دو میری بچی کو عدنان دھاڑتے ہوئے اس کے پاس آیا عنائی شہ کا ہاتھ اس کے ہاتھ سے کھنچنے کی کوشیش کی سامنے والے نے عدنان کے اوپر ایک فائی ر کیا اور عنائی شہ کو گاڑی میں ڈالا اور چلے گ ئی ے

مسکان تو کبھی ان گاڑی والوں کے پیچھے بھاگتی تو کبھی عدنان کو دیکھتی

جو کے بے سدھ زمین پہ پڑا تھا

@@@@@@@

For more visit (exponovels.com)

مسکان نے اذلان کو کال کردی کچھ ہی دیر میں وہاں ذلفقار، مہران اور اذلان پہنچ گ ئے اور ساتھ میں ایمبولنس بھی

جلد ہی عدنان کو ایمرجنسی منتقل کیا گیا

ڈاکٹرز نے پٹی کرڈی تھی گولی چھو کے گزری تھی اس لیے بچت ہو گ ئی تھی

اب وہ سب عنائی شہ کی وجہسے فکر مند تھے

اذلان نے اپنے دوست (شان)جوکے ڈی ایس پی تھا اس کو ساری بات بتائی ی اور کہا کے جلد از جلد گڑیا کا پتا کروائے

@@@@@@

وہ دونوں ماں بیٹی بابا کے پہنچی

مما بڑا عجیب سا ماحول لگ رہا ہے وہ طرف خاموشی ہی خاموشی تھی

عام دنوں میں تو پھر بھی دو چار عورتیں ہوتی تھی لیکن آج تو کوئی ی نہیں تھا

سوائے ان دو عورتوں کے

چپکی رہ جب کام ہو جائے گا تو تو ہی سب سے زیادہ خوش ہو گی

For more visit (exponovels.com)

باباکی ایک اسیسٹنٹ جوکہ ایک عورت ہی تھی وہ بابا کے کمرے سے باہر نکلی

جی کیا مس ئی لہ ہے اس نے ان دونوں سے پوچھا

وہ ہم دونوں پہلے بھی آئی یں تھیں بابا جی کو ہمارا پتا ہے انہوں نے ہی جمعے کو بلایا تھا زلیخا نے کہا

ٹھیک ہے جس کے ساتھ مس ئی لہ ہے وہ اندر جائے دوسری یہی رکے اس عورت نے کہا

زلیخا نے شازمہ کو اندر جانے کا اشارہ کیا

شازمہ ڈرتے ڈرتے اندر چلی گ ئی

بابا نے پھر سے شازمہ کو کہا اپنے نشان دیکھائے پھر ہی چلا شروع ہوگا

شازمہ نے انکار کر دیا اس تو دیکھائے تھے آپ بس چلا شروع کریں اور ایک تعویز بھی دے دیں کیونکہ میرے شوہر کو بچہ نہیں چائی یے پر مجھے چائی یے

ہمم ٹھک ہے بابا نے بیل بجائی ی وہی عورت ایک گلاس میں کچھ مشروب لے کے آئی ی اور شازمہ کو دیا

For more visit (exponovels.com)

نہیں مجھے یہ نہیں پینا شازمہ نے انکار کیا

پی لو اسے چپ کر کے ورنہ بابا نے کام شروع نہیں کرنا عورت نے کہا

شازمہ نے گلاس پکڑلیا اور کچھ پیا

یہ کچھ سامان چائے لیے چلے کے لیے اسی عورت نے ایک پرچی زلیخا کے آگے کی

For more visit (exponovels.com)

پہلے بتاتی نا اب میں اپنی بیٹی کو چھوڑ کے کیسے جاؤ

وہ تو اندر ہے عمل شروع ہوگیا ہے اب اٹھ نہیں سکتی تم یہ سامان نہیں لا سکتی تو میں بابا سے کہہ دیتی ہو وہ عمل یہی روک دیں گے عورت نے سختی سے کہا

زلیخا کو وہ پرچی لے کے جانا ہی پڑا

@@@@@@

عنائی شہ کا بیہوش وجود انہوں نے اٹھاکے ایک بیڈ یہ ڈال دیا

پھر وہ بس کے قریب آیا میری جان تم بہت حسین ہو مجھ سے تم سے اور دور نہیں رہا جارہا

لیکن ابھی میں تمہیں اپنا نہیں بناؤ گا ابھی مجھے تم سے دوری بنائے رکھنی ہے پھر تم میری بانہوں میں ہی ہوگی

ہاہاہاہا وہ اس سے دور ہو کے قہقے لگا رہا تھا پھر کمرہ لاک کر کے نکل گیا

@@@@@@

کچھی دیر میں شازمہ کو اس مشروب کا نشہ ہونے لگا بیہوش نہیں ہوئی ی وہ

اس عورت نے آکے شازمہ کا ڈوپٹہ اتارا

شازمہ نے منع کرنا چاہا لیکن اس کے وجود میں اتنی ہمت نہیں تھی کے وہ انہیں روک سکے وہ سب دیکھ تو سکتی لیکن کچھ کر نہیں پا رہی تھی

پھر اس کے کپڑے اتارے اور دروازہ بند کر کے چلی گ ئی ی

بابا نے اس کے پورے وجود سے ہاتھ پھیرا اس کی آنکھوں میں ہوس نظر آرہی تھی

پھر اس نے اپنی ہوس مٹائی ی شازمہ نے ہاتھ پاؤں چلائے چیخنا شروع کیا کیونکہ اب نشے کا اثر کم ہوتا جا رہا تھا

دور ہو جاؤ مجھ سے وہ چیخی

اگر دور ہو گیا تو تمہیں یہ کیسے بتاؤ گا کے تیرے جسم پہ وہ نشان کیسے بنتے تھے بابا نے کہا

کیا مطلب ہے تمہارا شازمہ نے کہا

اب تو بابا نے اپنی ہوس پوری کرلی تھی وہ اس سے دور ہوا دیکھ اس آئی ینے میں خود کو بابا نے ایک بڑا سا شیشہ اس کے سامنے کیا

شازمہ نے دیکھاتو اس کی آنکھیں پھٹی رہ گ ئی ویسے ہی بے لباس، ویسے ہی نشان اس کا مطلب میرے ساتھ آگے وہ کچھ نا بولی

ہاں تیرے ساتھ روز یہی سب ہوتا تھا میں تو اسے وقت سمجھ گیا تھا جب تو نے مجھے اپنے ہاتھ دیکھائے تھے چل اب نکل یہاں سے اب کبھی شکل نظر نا آئی ے تیری بابا نے کہا

میں تمہارا خون کر دونگی تم نے میرے ساتھ وہ غصے میں آگے بڑھی اس کو مارنے کے لیے

بابا نے اس کے ہاتھ پکڑ لیے تیرے جیسی وحشہ کے ساتھ یہی ہونا چاہئے تیرا شوہر تو تیرے ساتھ روز زبردستی کرتا ہے یا کیا پتا اوروں کو بھی موقع دیتا ہو اب اگر میں نے بھی ایک بار موقع مار لیا تو زیادہ اکڑ رہی ہے اس کو جھٹکا وہ زمین پہ گر گئی

لے پکڑ پہن ان کو اور دفع ہوجا

اس کے منہ پہ اسی کے کپڑے دے مارے اور خود اس عورت کو چومنے چاٹنے لگا جو ابھی اندر آئی ی تھی

شازمہ نے اپنے کپڑے سمیٹے اور چلتی بنی یہ کیا ہو گیا میرے ساتھ وہ رو رہی تھی

شازمہ کو پیٹرول نظر آیا اس نے بابا کے کمرے کی باہر سے کنڈی لگا کے سارا پیٹرول اس کے دو کمرے کے گھر میں چھڑک دیا اور اسکے کمرے میں جلتی ماچس کی تیلی ڈال دی

کچھ ہی دیر میں بابا اور عورت کے چیخنے کی آوازیں آنے لگی وہ زور زور سے دروازہ پیٹنے لگے لیکن بچانے والا کوئی ی نہیں تھا

شازمہ خاموشی سے وہاں سے نکل گ ئی

زلیخا آئی ی اس نے وہاں آگ کی لپٹیں دیکھی تو وہ بھی ڈر کے بھاگ گ ئی

@@@@@@

شازمہ لٹی پیٹی حالت میں گھر پہنچی سامنے ہی نظر پڑی موم ڈیڈ کے کمرے کا دروازہ کھلا ہوا تھا

وہ واشروم میں زمین پہ بیٹھ کے سر پیٹنے لگی یہ کیا ہو گیا میرے ساتھ؟؟ کتنی ہی دیر وہ اپنے آپ پہ پانی بھاتی رہی

پھر اٹھی اپنے آپ کو فریش کیا اور سیف کے ڈیڈ موم کے کمرے کی طرف چل دی کے ان سے مل لو

@@@@@@

پولیس اپنی انکوائری کر رہی تھی لیکن عنائی شہ کا کچھ پتا نہی لگ رہا تھا

سب ہی بہت پریشان تھے جہاں سے وہ کنڈنیپ ہوئی ی تھی وہاں کوئی ی سی سی ٹی وی بھی نہیں لکا تھا

بہت ہی چالاک لوگ تھے وہ لوگ کہی کوئی ی سراغ نہیں چھوڑا شانے اذلان کو بتایا

گڑیا کو کیسے بھی کر کے تلاش کرو شان ابھی تو فاتحین کو کسی نے کچھ نہیں بتایا

ہم کوشیش کررہے ہیں

@@@@@@

ابھی وہ اندر نہیں آئی ی تھی دروازے کی اونٹھ میں ہی تھی جب اس کو اندر سے لڑکوں کی آوازیں آئی ی جو ایک بڑی سی ایل ای ڈی پہ کچھ لڑکیوں کی تصویریں دیکھ رہے تھے ان لڑکیوں کے لباس نا ہونے کے برابر تھے اور کچھ کے تو وہ بھی نہیں تھے

وہ ان لڑکیوں کو سلیکٹ کررہے تھے کہ کون سی بیچی جائے

شازمہ کی آنکھیں کھلی رہ گ ئی

مسٹر جون تو بتائیں ان میں سے کون سی اچھی لگی؟؟؟ یہ تو سیف کی آواز تھی

مسٹر جون بلو ویب کا بڑا لیڈر تھا وہ لوگوں سے اس قسم کی تصویریں ویڈیو خریدتا تھا پھر ان کو سوشل میڈیا کی زینت بناتا تھا اور پیسے کماتا تھا

وہ لڑکیوں کا بھی خریدار تھا پہلے خود ان کو اپنے بستر کی زینت بناتا پھر آگے بیچ دیتا تھا

ہممم مسٹر سیف تم ہم کو اچھا اچھا لڑکیوں کو ڈیکھاؤ یہ اتنا اچھا نہیں ہیں اس بار ہم تم کو منہ مانگی رقم ڈے گا کوئی ی انٹچ لڑکی ہو اس کو اردو صحیح بولنی نہیں آتی تھی

منہ مانگی رقم کا سن کے سیف کے منہ میں پانی آیا

خیر اب اس فیلڈ میں انچ تو ملنے سے رہی لیکن ہاں ایسا مال ہے جیسے دیکھ کے تمہارے منہ میں بھی پانی آجائے گا

اوکے ہم کو ڈیکھاؤ

سیف نے جو ویڈیو لگائی شازمہ تو مانو زمین پہ گڑنے والی ہوگئی

کیونکہ وہ اسی کی ویڈیو تھی شادی کی پہلی رات کی

پھر اس کے ساتھ جانے کون کون تھا وہ ان میں سے کسی کو نہیں جاتی تھی

سیف اس کو جوس یا دودھ پلا کے بیہوش کردیتا اسکے بعد وہ چلا جاتا کوئی ی اور اس دروازے سے اندر آجاتا اور اس کے ساتھ پوری رات رکتا صبح چلا جاتا

یہ نہیں کے ایک رات میں اس کو ایک بار بیچا جاتا دو بار تین بار بیچا جاتا تھا اور کبھی کبھی تو ایک وقت میں دو تین لڑکے یا آدمی اس کے ساتھ ہوتے تھے

شازمہ کی آنکھیں آنسو سے بھری ہوئی ی تھی وہ غصے میں کمرے کے اندر آگ ئی اور سیف کے منہ پہ ایک زوردار تھپٹ مارا بیغیرت میں پچھے کیا سمجھی تھی اور تو کیا نکلا اس نے سیف کا گریبان پکڑ رکھا تھا

اپنی بیوی کی عزت ایسے نیلام کررہا ہے ایسی ویڈیو کون بناتا ہے

سالی کمینی سیف نے اس کے ہاتھ پکڑے اور زمین پہ دیکھا دیا

کون بیوی؟؟ تو؟؟ ہاہاہاہا تیرا میرا نکاح کب ہوا تھا؟؟ وہ تو جھوٹ تھا

یہ دیکھ یہ مولوی تھا نا؟؟ اس نے اپنے ایک دوست کو آگے کر کے کہا وہ ایک نکلی ڈاڑھی لگانی پڑی اور ایک نقلی نکاح نامہ اور ہوگیا ہمارا نکاح وہ شازمہ کا مذاق بنا رہا تھا

اس کا مطلب اتنے مہینے سے تم نے مجھے بنا نکاح کے اپنے ساتھ رکھا ہوا تھا اسنے منہ پہ ہاتھ رکھا ناپاک آدمی وہ مارنے کے لیے آگے بڑھی

خود بڑی پاکباز عورت ہو اپنے کرتوت یاد ہیں؟؟ جو تم نے اپنی کزن کے ساتھ کروایا میرے پیچھے اپنے گھر والوں کو دھوکہ دیتی رہی اور گھر سے بھاگنے والی کون سا نیک ہوتی ہیں

ہاں ایک بات بتا دوں تمہاری کزن تھی بہت کمال اس رات تم ونڈو بند کرنا بھول گ ئی تھی میں وہی سے واپس آیا تھا اپنے نکاح کی قیمت وصول کرنے اس نے آنکھ مار کے کہا

کمینے تو نے اپنا گھٹیا پن دیکھا ہی دیا اب نکل یہ بنگلہ میرا ہے

وہ بھی نقلی کاغذ تھے میری جان

تمہارے پاس اب کچھ نہیں ہے نا عزت نا دولت اور اپنی بے گناہی کے ثبوت

میں تمہارے ڈیڈ اور موم کو سب پتا دونگی

ڈیڈ سے بات کرنے تو اوپر جانا پڑے گا اس نے آسمان کی طرف اشارہ کیا اور موم کا تو مجھے بھی نہیں پتا وہ کہا ہے زندہ بھی ہے یا وہ بھی نکل گ ئی اوپر اس نے ہنستے ہوئے کہا

چلو آج میں تم سب کو اپنی کہانی سناتا ہو وہ صوفے پہ بیٹھ گیا

For more visit (exponovels.com)

میرے دادا نیک انسان تھے لیکن میرا باپ اکلوتا تھا زیادہ لاڈ پیار میں بگڑ گیا میرے دادا کو اس بات کا بہت رنج تھا

کسی نے کہا شادی کر دو سدھر جائے گا

دادا نے یہی کیا لیکن میرا باپ ابھی شادی نہیں کرنا چاہتا تھا دادا نے جائیداد سے آک کرنے ک دھمکی دی تو خاموش ہوگیا شادی ہوگئی

میری ماں بہت حسین تھی لیکن وہ بھی کسی اور کو پسند کرتی تھی

لیکن گھر والوں کے اسرار پہ شادی کرلی

میرے باپ نے میری ماں کو دیکھا تو اسکا دیوانہ ہو گیا ماں بھی اتنی دولت دیکھ کے اپنے عاشق کو بھول گئی

اور دونوں ہی بہک گ ئی ے جب میری ماں کو میرے آنے کا پتا چلا تو اس نے کہا مجھے یہ بچہ نہیں چاہیے میں تو کسی اور کو پسند کرتی ہو

باپ کو اس بات کا پتا چلا تو انہوں نے کہا مجھے میرا وارث دے کے تم کہیبھی جا سکتی ہو وہ مان گ ئی

مجھے چھوڑ کے اپنے عاشق کے ساتھ بھاگ گ ئی

باپ بھی اپنی دنیا میں مست ہو گیا روز کسی کو لے آتا

دادا نے مجھے سنبھالا اب وہ بھی بیمار رہنے لگے تھے اور جب میں دس سال کا ہوا تو وہ بھی دنیا چھوڑ گ ئی ے

میں بہت رویا لیکن مجھے کسی نے چپ نہیں کروایا

جس دن دادا مرے اس رات میرا باپ پھر کسی عورت کو لے آیا میں رو رہا تھا انہوں نے مجھے تھپڑ مارا تیرا باپ مرا ہے جو ایسے رو رہا ہے وہ میرا باپ تھا اب مجھے آواز نا آئی ے

اس عورت نے مجھے جگہ جگہ ہاتھ لگانا شروع کیا

پچھے ہو جاؤ مجھے کیوں ہاتھ لگا رہی ہو میں چیخا

ڈارلنگ تم جاک فریش ہو میں ابھی آتی ہو اس عورت نے میرے باپ کو کہا وہ بھی چلا گیا اس عورت نے مجھے پکڑا اور کمرے میں لے گ ئی اور میرے ساتھ زبردستی کرنے لگی پہلے میں چیخا پھر میں بیہوش ہوگیا

For more visit (exponovels.com)

اب وہ عورت روز میرے ساتھ ایسے ہی کرتی

ایک میں غصے میں اپنے باپ کے کمرے میں گیا اس عورت کی شکایت لگانے

میرے باپ نے اور اس عورت نے کپڑے نہیں پہنے تھے میں واپس آنے لگا

میرے باپ نے مجھے بلایا بتاؤ کیوں آئے تھے؟؟

وہ پاپا یہ آنٹی گندی ہے یہ میرے ساتھ عجیب عجیب کرتی ہیں

بیٹا یہ بہت اچھی ہے اور دیکھو ہم دونوں کو

نہیں پاپا مجھے یہ سب نہیں دیکھنا

For more visit (exponovels.com)

میرے باپ نے اٹھ کے چار پانچ تھپڑ میرے منہ پہ مارے اور مجھے اٹھا کے اس عورت کے آگے ڈال دیا اور خود سامنے بیٹھ کے دیکھنے اور ہسنے لگے

ایک سال تک میرے ساتھ یہی سب چلتا رہااب تو اس عورت کے علاوہ بھی میرا باپ دوسری عورتوں کو لاتا اور مجھے ان کے آگے پیش کرتا

آخر میں اب بارہ سال کا ہوگیا تھا میں وقت سے پہلے ہی جوان ہوگیا اب مجھے یہ زبردستی نہیں لگتی تھی اب میں اپنی خوشی سے ان کے ساتھ ہوتا تھا

پھر ایک دن زیادہ نشے کی وجہ سے باپ بھی چلا گیا اب میں اکیلا رہ گیا تھا جس گندے کام میں میرے باپ نے مجھے لگایا تھا میں اسی میں لگا رہا

اب بتاؤ اس میں میری کیا غلطی ہے ایک معصوم کے دماغ میں جو ڈالا جائے گا وہ وہی تو سیکھے گا اب اچھا یا بڑا یہ تو بڑوں کی مرضی ہے اس کی آنکھوں میں آنسو تھے وہ شازمہ کے سامنے بیٹھ کے اس سے پوچھ رہا تھا

اس وقت کمرے میں خاموشی ہی خاموشی تھی کسی کی ہمت نہیں تھی کہ وہ اب کچھ بولے

سیفی اب تم یہ سب کام چھوڑ دو ہم شادی کر کے اپنی الگ دنیا بنائیں گے شازمہ نے اس کے چہرے کو اپنے ہاتھونمیں لے کے کہا

نہیں میں بہت دور نکل آیا ہو یہاں سے واپسی ناممکن ہے موت ہی یہاں سے پناہ دے سکتی ہے

سیفی کوشیش تو کر کے دیکھ سکتے ہو نا؟؟؟

سیف ہم کو تم کی باٹ میں کوئی ی انٹرسٹ نہی ہے جون نے کہا تم ہم کو منی بتاؤ اس کی اس نے شازمہ کی طرف اگلی کر کے کہا

نہیں سیف پلیز نہیں وہ چیخی

سیف کے اندر کا انسان پھر سو گیا

مسٹر جون اس کی رقم میں پرسوں بتاؤں گا میری برتھ ڈے پہ

آج ویسے ہی اس کے ساتھ مزے کریں اس کے ایک دوست نے کہا یار ہمیں بھی موقع دے

ہاں ہاں کیوں نہیں تم سب کو موقع ملے گا سیف کہہ کے کمرے سے باہر چلا گیا

For more visit (exponovels.com)

نہیں سیف نہیں مجھے ان سے بچا لو اس کی چیخوں کی آوازیں سیف کو باہر گیٹ تک سنائی دی تھی لیکن کوئی ی سننے والا نہیں تھا

@@@@@@

وہ سیدھی لیٹی تھی چھت کو گھور رہی تھی

ابھی کچھ دیر پہلے ہی جون اور سیف کے دوست اس کو نوچ کے گ ئے تھے

اس کی حالت قابل رحم تھی

اس سے ہلا بھی نہیں جارہا تھا پھر بھی وہ اٹھی اور کمرے سے باہر نکلی

وہ اپنے کمرے میں جانے کے لیے اوپر جانے لگی تھی کے لاؤنج کے دروازے سے کوئی ی اندر آیا

@@@@@@

گولی عدنان کو چھو کے گزری تھی اب خطرے والی کوئی ی بات نہیں تھی

لیکن مہران ان دونوں کو اپنے گھر ہی لے گیا تھا

وہ سب عنائی شہ کی وجہ سے پریشان تھے

اس کا کہی بھی پتا نہیں لگ رہا تھا

@@@@@@

ماما پاپا فاتی بھیا مجھے نکالو یہاں سے عنائی شہ وہی بیٹھی رو رہی تھی

For more visit (exponovels.com)

@@@@@@

شازمہ نے مڑ کے دیکھا

نوررررر میری بچی ہاجرہ بھاگ کے شازمہ کے پاس آئی ی اس کے اوپر اپنا دوپٹہ لپیٹا

شازمہ کے جسم پہ کپڑوں کے نام پہ چند چیتھڑے لٹ رہے تھے

ہاجرہ نے شازمہ کو خود سے لپٹا رکھا تھا

نور میں تجھے کچھ نہیں ہونے دونگی نور میری بچی

کچھ دیر بعد اس کو احساس ہوا وہ شازمہ سے دور ہوئی ی اور کچن میں جانے لگی

شازمہ نے ہاجرہ کو بلایا

یہاں آؤ

صوفے پہ بیٹھنے کو کہا

وہ ڈرتے ڈرتے بیٹھ گ ئی کیونکہ آج پہلی بار شازمہ نے ہاجرہ کو اچھے طریقے سے بلایا تھا

ورنہ وہ ہمیشہ کی ہاجرہ کو حقارت بھری نظروں سے دیکھتی تھی

For more visit (exponovels.com)

کبھی اس سے ایسا میٹھا نہیں بولی تھی

شاید اپنی حالت کے پیش نظر وہ اس طرح ہوگ ئی تھی

@@@@@@

مجھے بتاؤ نور کون ہے؟؟

نور میری بیٹی تھی وہ رونے لگی

شازمہ نے اس کو وہی سے جگ میں سے گلاس میں پانی ڈال کے پلایا

تھی؟؟ مطلب؟؟

اب نہیں رہی وہ چلی گ ئی میری نور چھوڑ گ ئی اس ظالم دنیا کو وہ رو رہی تھی

@@@@@@

حمید ہاجرہ کا شوہر تھ

دونوں میاں بیوی سیف کے ساتھ والے گھر میں کام کرتے تھے

ان کے مالک مالکن بہت اچھے تھے جو ان کا خیال رکھتے تھے

For more visit (exponovels.com)

ہاجرہ اور حمید کی ابھی کوئی ی اولاد نہیں تھی

وہ مالک کے بچو سے ہی دل بہلاتے تھے

شادی کے بہت سال بعد اس کو خوشخبری ملی

دونوں میاں بیوی بہت خوش تھے

وہ دن بھی آگیا جب بیک ننھی سی پری ان کی گود میں آئی ی

جس کا نام انہوں نے نور رکھا

ہاجرہ کبھی کبھی نور کو اپنے ساتھ مالک کے گھر لے جاتی تھی لیکن

For more visit (exponovels.com)

نور اب تره سال کی ہوگ ئی تھی اس لیے وہ گھر رہی تھی اپنے سے چھوٹی آٹھ سال کی اقصیٰ کے ساتھ پھر ان کے یہاں کوئی ی اولاد نہیں ہوئی ی

@@@@@@

اماں منی مطلب اقصیٰ کو بہت تیز بخار ہے نور نے کہا

ہاجرہ کام پہ جانے کے لیے تیار کھڑی تھی نور ک آواز سن کے فورن آئی ی منی کو چیک کیا جو بخار میں جل رہی تھی

ہائے میری بچی اتنا تیز بخار حمید میں آج کام پہ نہیں جاؤ گی

تو نہیں جائے گی تو مالکن کی مدد کون کرے گا؟؟ انکی بیٹی کی شادی ہے

ابا اماں کی جگہ میں چلتی ہوں تیرے ساتھ نور نے کہا

نہیں تو ایسے گھروں میں کام نہیں کرے گی تو پڑھ لکھ کے ڈاکٹرنی بنے گی ہاجرہ نے بیٹی کا ماتھا چوم کے کہا

ویسے بھی تجھے یہ کام نہیں آتے

اماں تو مجھے اور منی کو چھوڑ کے جاتی ہے تو گھر کے کام کون کرتا ہے؟؟ دیکھ اب میں بڑی ہوگ ئی مجھے سارے کام آتے ہیں نور نے کہا

چل مان لے اس کی بات ویسے بھی مالکن اچھی ہے وہ اس کام نہیں کروائے گی جانے دے اس کو وہاں رونق دیکھ کے خوش ہوگی

نہیں حمید میرا دل نہیں مان رہا اس کو خود سے دور کرنے کا عجیب سے وسوسے آرہے ہیں

اماں جانے دے نا نور نے ضد کی وہ باپ کے ساتھ چلتی بنی

For more visit (exponovels.com)

ہاجرہ نے بس کو بڑی سی چادر سے اچھی طرح ڈھکا تھا

پھر دروازے میں کھڑی اس کو جاتے ہوئے دیکھتی رہی

اماں تو نور سے زیادہ پیار کرتی ہے میرے سے نہیں می نے کہا

نہیں میرا بچہ میں دونوں سے پیار کرتی ہوں بس وہ بڑی ہے بور بہت ترسوں میں ملی تھی چل میں تیری پسند کا کھانا بناتی ہوں

@@@@@

نور نے اپنی زندگی میں بار ایسی رونق پہلی بار دیکھی تھی

پھر مالکن نے اس کو شادی کے لیے کپڑے بھی دیئے تھے جیسے دیک کے وہ بہت خوش تھی

مالکن میں یہ پہن کے آؤ اس نے خوشی میں کہا

جاؤ

****

ہاجرہ منی کے ساتھ پہنچی

حمید خیر تو ہے؟؟ تو گھر کیوں نہیں آیا ابھی تک؟؟

اور یہاں اتنا رش کیوں لگا ہے؟؟ اس نے آس پاس دیکھ کے کہا

لیکن حمید نے کوئی ی جواب نہیں دیا وہ بس روئے جارہا تھا

تو رو کیوں رہا ہے؟؟ اس کو کچھ غلط ہونے کا شبہ ہوا

حمید میری میری بچی کہا ہے؟؟ نور نور اس نے اندر گھر کی طرف منہ کر کے آوازیں دی

حمید بول نا نور کہاں ہے؟؟ اس نے گریبان پکڑ کے پوچھا

مجھے معاف کردے ہاجرہ میں ہماری نور کی حفاظت نہیں کرسکا اس نے ہاتھ جوڑ کے کہا

ہاجرہ نے جھٹکے سے حمید کا گریبان چھوڑا

سکتے میں اس کو دیکھنے لگی

یہی تھی وہ بڑی خوش تھی آج نیا جوڑا پہن کے

حمید نے کہا

پھر جانے کس کی نظر لگ گ ئی اسکی خوشی کو

پتا نہیں یہاں سے کہا غائب ہوگ ئی

For more visit (exponovels.com)

ایسے کیسے کہی جاسکتی ہے میری بچی بڑی معصوم تھی

دیکھیں ہاجرہ پولیس انویسٹیگیشن کررہی ہے آپ کی بیٹی ضرور مل جائے گی ابھی آپ اندر جائیں

مالک نے ہاجرہ کو تسلی دی

وہ خاموشی سے اندر چلی گئی جہاں مالکن اور فری بھی پریشان ہی بیٹھی تھی اس کو تسلی دی پھر نور کے بارے میں بتانے لگی

@@@@@@

نور کو ہوش آنے لگا اس نے دیکھا کہ وہ کسی اجنبی جگہ پہ ہے

اس کو اپنے جسم میں درد محسوس ہوا اس کے سارے کپڑے پھٹ چکے تھے

اماں ابا مجھے یہاں سے لے جاؤ وہ رونے لگی

سیف کمرے میں آیا کیوں رو رہی ہو؟؟

مجھے اپنے گھر جانا ہے تم گندے ہو میں اماں ابا کو بتاؤ گی تم نے میرے ساتھ گندا کام کیا

For more visit (exponovels.com)

اووو ہو میری بے بی کو غصہ آرہا ہے؟؟ سیف نے اس کا مذاق بنایا

اب تم یہی رہنے والی ہو میرے پاس سمجھی؟؟

نہیں مجھے جانے دو وہ اٹھ کے باہر دروازے کی طرف بھاگی

سیف نے پلک جھپکتے ہی اس ک پکڑا تمہیں میری بات کی سمجھ نہیں آرہی اور اس کو زمین پہ دھکا دیا

نور زمین پہ گرتے ہی تڑپ اٹھی اااااااااں بچا لے

اور پھر سے اس کو اپنے قابو میں لیا اس کو آدھ مرا کردیا

پھر سف نے اس کے ہاتھ پاؤں باندے منہ پہ ٹیپ لگائی ی اب سکون میں رہو گی کہہ کے کمرے سے باہر چلا گیا

سیف نے دیکھ لیا تھا کے حمید اور ہاجرہ نے بات پولیس تک پہنچا دی ہے وہ پریشان تھا کہ یہ پولیس والا معاملہ کیسے حل کرے

@@@@@@

سر جی فلحال تو اجازت دیں صبح معاملے کی تحقیق شروع کریں گے پولیس نے بھی اجازت چاہی کیونکہ اب صبح ہونے کو آئی ی تھی

ٹھیک ہے لیکن صبح اچھے طریقے سے چھان بین کرنا

مالک نے بھی کہا پھر حمید کو لے کے اندر چلے گ ئ ے

@@@@@@

سیف نے دیکھا اب پولیس جاچکی ہے سیف نے بڑی ہوشیاری سے نور کو اٹھایا اور مالک کے گیٹ پہ ڈال دیا

اور خود اپنے گھر کو لاک کرکے یہاں سے رفو چکر ہوگیا

مالک اور حمید صبح فجر پڑھنے جارہے تھے جیسے ہی انہوں نے گیٹ کھولا

سامنے ہی نور کا برہنہ آدھ مرا وجود نظر آیا

حمید بھاگ کے اس سے لپٹ گیا

اور مالک جلدی سے اندر گ ئی ے سب کو نور کے بارے میں اطلاع دی اور ساتھ میں ایک بڑی سی چادر بھی اپنی بیوی کو لانے کو کہا

وہ سب باہر بھاگے جب تک حمید نور کو گیٹ سے اندر کر چکا تھا

انہوں نے نور کے وجود کو چادر سے دھکا

نور میری بچی آنکھیں کھول ہاجرہ نے کہا لیکن وہ بے جان سی پڑی رہی

نور کو کمرے میں گے جایا گیا ڈاکٹرنی کو کال کر کے بلایا

پورے چیک اپ کے بعد ڈاکٹرنی نے بتایا کے اس بچی کے ساتھ بہت بری طرح سے زیادتی کی گ ئی ہے

کچھ انجیکشن اور دوائیوں سے اثر سے وہ ابھی نہیں اٹھے گی وہ جاچکی تھی

ہاجرہ اور حمید پہ تو قیامت ٹوٹ پڑی تھی

For more visit (exponovels.com)

@@@@@@

نور کو آہستہ آہستہ ہوش آنے لگا وہ زور زور سے چیخنے لگی

امااااں اباااااا بچا لو مجھے یہ گندا ہے بچاؤؤؤؤؤ

نور میری بچی میں تیری اماں ہاجرہ نے اس کو اپنے گلے سے لگایا

اماں وہ وہ نور نے اس کے سینے سے آنکھیں نکال کے کمرے میں یہاں وہاں دیکھا

وہ یہی ہے وہ سامنے کھڑا ہے بچالے مجھے

کوئی ی نہیں ہے سامنے دیکھ میں ہوں بس بس چپ ہو جا

ہاجرہ نے اس کو پرسکون کیا

@@@@@@

مالک ہماری بچی مل گ ئی اب ہمیں کوئی ی پولیس کیس نہیں کرانا

حمید نے کہا

لیکن اس کے مجرم کو سزا دلوانا ضروری ہے

For more visit (exponovels.com)

نہیں مالک پہلے ہی عزت چلی گ ئی اب معاشرے تماشا نہیں بننا چاہتے

جیسے تم لوگوں کی مرضی

لیکن جب تک ہم ان جیسوں کو سزا کے بچاتے رہے گے تب تک یہ سب ختم نہیں ہوئے گا

حمید نے کچھ نہیں کہا وہ چلا گیا

@@@@@@

وہ نور کو اپنے گھر لے آئی ے تھے

لیکن وہ ابھی بھی چیختی چلاتی تھی

ایک رات تو وہ اتنا چیخی چلائی ی کسی پل بھی اس کو سکون نہیں آرہا

ہاجرہ حمید نے بہت کوشیش کی اس کو سنبھالنے کی لیکن آج تو وہ کسی کے قابو آہی نہیں رہی تھی

چیختے چیختے ایک دم وہ ساکت ہوگ ئی اور بستر پہ گرگ ئی

نور میرا بچہ آنکھیں کھول ہاجرہ نے اس کا منہ تھپتھپایا لیکن وہ ویسے ہی پڑی رہی

حمید نے اٹھایا ہسپتال لے کے گیا لیکن اب کسی علاج کا اس پہ کوئی ی اثر نہیں ہوسکتا تھا

For more visit (exponovels.com)

وہ اس بے رحم دنیا کو چھوڑ کے جا چکی تھی

@@@@@@

سفید کفن میں لپٹی بیٹی ک لاش دیکھ کے ہاجرہ تو سکتے میں آگ ئی

اس نے حمید کا گریبان پکڑ لیا تو لے کے گیا تھا اس کو میں نے کتنا روکا تھا

میری بیٹی کی حفاظت نہیں کرسکا تو تیری وجہ سے مری ہے یہ تو ہی ذمہ دار ہے

اس سب کا

وہ جو منہ میں آرہا تھا بکے جارہی تھی

ہاجرہ وہ میریھی بیٹی تھی بڑی ہی لاڈلی تھی میری

تیری بیٹی وہ بس میری بیٹی تھی میں نے پیدا کیا تھا

میں ترسی تھی اتنے سال میں ے رکھا تھا اپنی کوکھ میں اس کو نو ماہ

حمید تیری زرا سی لاپرواہی ک نظر ہوگ ئی میری بیٹی

محلے کی عورتوں نے ہاجرہ کو پکڑا کیونکہ اب نور کی رخصتی کا وقت آگیا تھا

For more visit (exponovels.com)

اماں نور کو کیا ہوا تھا؟؟ وہ نور کو کہا لے جارہے ہیں آٹھ سال کی اقصیٰ نے پوچھا

کیونکہ اب تک جو بھی ہوا اس کیسمجھ میں کچھ نہیں آرہا تھا

ہاجرہ نے منی کو گلے سے لگا لیا میری بچی اب تو ہی میرے جینے کا سہارا ہے

@@@@@@

صبح کے وقت ہاجرہ کو اب یاد آیا کہ وہ غصے میں کیا اوول فول بول گ ئی ہے

حمید مجھے معاف کردے میں نے پتا نہیں کیا کیا ک دیا

حمید تو بیسے ہی سیدھا لیٹا رہا

حمید مجھے پتا ہے نور تیری کتنی لاڈلی تھی بس غصے میں پتا نہیں نجھے کیا ہوگیا تھا

اٹھ نا وہ منی کو دیکھ کیسے سہمی ہوئی ی ہے نور کی وجہ سے

اب اٹھ بھی جا ہاجرہ نے اس کو ہلایا

حمید کے جسم سے بھی روح پرواز ہو چکی تھی

رات کے کون سے پہر اس کو دل کا دورہ اٹھا اور وہ اپنی لاڈلی کے پاس چلا گیا

اگلے دن اس گھر سے پھر جنازہ نکلا

For more visit (exponovels.com)

حمید تو زیادہ پیار کرتا تھا نور کو اسی لیے اس کے پاس چلا گیا

رات میں بیٹھی وہ حمید اور نور سے بات کررہی تھی

شاید ان کی روحیں ہاجرہ سے ملنے آئی ی تھی

@@@@@@

جب سیف کو پتا چلا کہ اب پولیس اس واقع میں نہیں ہے تو وہ واپس آگیا

یہاں آکے محلے واوں سے پتا چلا کہ جو بچی غائب ہوئی ی تھی

کسی نے بس کے ساتھ بہت بے دری سے زیادتی کی پھر گلی میں پھینک گ ئی ے

اب وہ لڑکی اس دنیا میں نہیں ہے اس کے غم میں اس کا باپ بھی چلا گیا

بیچاری نے تیرہ سال میں کیا درد جھیلا کسی نے کہا

وہ سچ میں تیرہ سال کی بچی تھی سیف نے سوچا

پھر نور کے گھر کا کسی سے پتا لے لیا

@@@@@@

سیف ہجرہ کے گھر گیا اس اپنے یہاں ملازمت کے لیے کہا

نہیں صاحب میرے آدمی کو تمہارے گھر کا ماحول پسند نہں تھا اسلیے میں بھی نہیں آؤ نگی

وہ خاموشی سے چلا گیا

اسکے نزدیک یہ نیکی تھی کے وہ اس کو کام کی آفر کررہا ہے کے اسکی مالی مدد ہوگی

وہ یہ بھول گیا تھا کے سب کچھ اسی کی وہ سے ہوا ہے

@@@@@@

جب شازمہ نے ملازمہ ملازمہ کی رٹ لگائی ی سیف کے ذہن میں ہاجرہ ہی آئی ی

کیونکہ اب تو سب ہی علم ہوگیا تھا وہ گھر میں اکیلا ہے اور عیاش طبیعت مالک ہے بس لیے کوئی ی ملازمہ اس کے گھر کا رخ نا کرتی تھی یہاں تک کے اب ملازم بھی اس سے دور رہتے تھے

وہ پھر ہاجرہ کے گھر گیا تمہیں میرے گھر کم کرنا ہوگا اپنا فیصلہ سنایا

صاحب میں نے پہلے بھی انکار کیا تھا اب بھی انکار ہی ہے

For more visit (exponovels.com)

ویسے تمہاری چھوٹی بیٹی اب اتنی بھی چھوٹی نہیں رہی اس نے اقصیٰ کو دیکھتے ہوئے کہا

ہاجرہ نے فٹ سے اسے اپنے پیچھے کیا صاحب آپ جاؤ

ابھی تو جارہا ہوں کل تم خود چل کے میرے پاس آؤ گی وہ چلا گیا

@@@@@@

می کے سکول کی چھٹی کو دو گھنٹے سے اوپر ہوگ ئی ے وہ ابھی تک گھر نہیں لوٹی

ہاجرہ نے آس پڑوس کے بچونسے پوچھا کیونکہ وہ سب ساتھ ہی سکول جاتے آتے تھے

آنٹی منی تو آج سکول میں تھی ہی نہیں کسی بچے نے کہا

ہاجرہ کے پیروں کی جان نکل گ ئی

اچانک اس کو سیف کی بات یاد آئی ی

اس کے قدم سیف کے گھر کی طرف اٹھ گ ئی ے

ابھی وہ گھر یں دخل ہوئی ی تھی کے اس کو اپنی بیٹی کے چیخنے چلانے کی آوازیں آنے لگی

@@@@@@

ہاجرہ اپنی بیٹی کی آواز سن کے اور تیز بھاگی

منی منی صاحب میری بچی کو چھوڑ دو وہ زور زور سے رو رہی تھی

جبکہ سیف اوپر سیڑھیوں سے اترتا نیچے آرہا تھا

میں نے کہا تھا نا کہ تم خود چل کے میرے پاس آؤ گی

اس بات کو تو ابھی چوبیس گھنٹے بھی نہیں ہوئے وہ طنز سے مسکرایا

صاحب جو بولو گے وہ کرونگی لیکن میری بچی کو چھوڑ دو

چھوڑ دونگا اتنی بھی کیا جلدی ہیں؟؟

ویسے مجھے لگتا ہے تمہاری منی بھی تمہاری بڑی بیٹی جیسی ہی ہوگی کمال اور مست سی

اس نے ہاجرہ کے گرد چکر لگا کے کہا پھر قہقہ لگایا

یہ بات سن کے ہاجرہ کی آنکھیں پھٹ گ ئی

کیا کیا مطلب صاحب؟؟ آپ کو میری میری نور کا کیییییسے پتا؟؟

اچھا اس کا نام نور تھا؟؟

ویسے نام کی طرح ہی تھی خوبصورت ، حسین نوور ہی نور تھا اس میں

صاحب میری بیٹی کو کیسے جانتے ہو؟؟؟ وہ چیخی

چلو اگر پوچھ رہی ہو تو بتا دیتا ہوں اس کو میں نے اغوا کیا تھا

اور اس کے ساتھ آگے اس نے زور کا قہقہ لگایا

یہ سن کے ہاجرہ طیش میں آگ ئی

کمینے تو نے میری معصوم بچی کے ساتھ ظلم کیا ہاجرہ نے اس کا گریبان پکڑا

سیف نے اس کے ہاتھ جھٹکے

جاؤ جاؤ کون سنے گا تمہاری بات کو؟؟ کون یقین کرے گا

ہے کوئی ی ثبوت ؟؟ جس سے تم مجھے مجرم ثابت کرسکو؟؟ ہاہاہاہاہا

میں تجھے جان سے مار دونگی ہاجرہ پھر سے اس کے اوپر جھپٹی

مار دو گی تو منی کا کون بتائے گا؟؟

ہاجرہ زمین پہ بیٹھتی گ ئی وہ بچی تھی

تمہیں اس پھول کو مسلتے زرا ترس نہیں آیا؟؟

کیا بگاڑا تھا اس نے تمہارا ؟؟

ہاجرہ روتے ہوئے اس سے سوال کررہی تھی

بیگاڑا تو کچھ نہیں بس وہ مجھے پسند آگ ئی تھی سیف نے اپنے ناخنوں کو دیکھ کے پھونک ماری

For more visit (exponovels.com)

یاررررر اب کیا بتاؤ اس کے ساتھ۔۔۔۔

بس کردو بس کردو مجھے میری نور کی چیخے ابھی بھی سنائی دیتی ہیں

اسنے کانوں پہ ہاتھ رکھ کے کہا

مجھے میری منی کا بتا دو میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں

منی ملے گی لیکن ایک شرط پہ

میری آفر اب بھی وہی ہے میرے گھر ملازمت وہ بھی اپنا منہ بند رکھ کے ورنہ منی دوسری نور بن سکتی ہے

بولو منظور ہے؟؟

منی کا سن کے ہاجرہ نے فورن حامی بھر لی کیونکہ اپنی ایک اولاد اور شوہر کو وہ کھو چکی تھی اب اس کے پاس واحد اقصیٰ ہی بچی تھی

اس کے وہ کچھ غلط ہونے نہیں دے سکتی تھی

تو ٹھیک ہے اپنی بیٹی کو لے جاؤ وہ اوپر ہے اور کل سے اس پتے پہ کام کے لیے پہنچ جانا

ہاجرہ فورن اوپر گ ئی بیٹی کو لیا اور چلتی بنی

@@@@@@

گھر آکے ہاجرہ نے اپنا اور اقصیٰ کا کچھ سامان پیک کیا

اب وہ اس شہر کو چھوڑنے کا ارادہ رکھتی تھی

جیسے ہی وہ گھر سے باہر نکلی

سامنے سیف کو پایا

مجھے پتا تھا تم ایسا ہی کچھ کرو گی

For more visit (exponovels.com)

اس لیے اب یہ میرے پاس رہے گی اس نے اقصیٰ کا ہاتھ پکڑا

چھوڑ و اس کو میں تمہاری ہر بات مانو گی ہاجرہ نے سیف سے اپنی بیٹی کو چھوڑا چاہا

نا نا نا اب میں تم پہ یقین نہیں کر سکتا

پے فکر رہو میں بسے کچھ نہیں کرونگا

جب تک یہ میرے پاس ہوگی تب تک تمہارا منہ بھی بند رہے گا سیف منی کو ے کے جانے لگا

ہاجرہ نے اس کو پکڑا چھوڑو میں بیٹی کو

سیف نے اس کو دھکہ دیا اور ایک پرچی بھی پھینک دی اس پتے پہ پہنچ جانا

وہ منی کو اپنے ساتھ لے گیا

میری بچی۔۔۔۔ ظالم حیوان خدا کرے تجھے موت آجائے

میری نور کا مجرم ہے تو

دیکھنا میرے رب کا انصاف ضرور ہوگا تو موت مانگے گا لیکن تجھے موت نصیب

نہیں ہوگی

For more visit (exponovels.com)

وہ وہاں پڑی روتی بکلتی رہی لیکن سوائے خدا کی ذات کے کوئی ی اس کی سننے والا نہیں تھا

@@@@@@

ہاجرہ اپنی بات ختم کر کے پھوٹ پھوٹ رونے لگی

شازمہ کی بھی آنکھوں میں آنسو تھے

آج پہلی بار اس نے ہاجرہ کو سنا تھا اسکو ہاتھ لگایا تھا

شازمہ نے ہاجرہ کو گلے لگا لیا

میری وجہ سے تم اپنی دوسری بیٹی سے دور ہوئی ی مجھے اس کا ذرا بھی علم نہیں تھا

پھر اس سے الگ ہوئی ی

کیا ان دن کے بعد منی سے تم نہیں ملی؟؟؟

ملتی ہوں ہفتے میں ایک دن مجھے اپنی بچی سے ملنے ک اجازت ہے بس

اگر میں نے کسی کو کچھ بتایا تو وہ میری منی کے ساتھ۔۔۔۔

نہیں میں ایسا نہیں ہونے دونگی

For more visit (exponovels.com)

وہ درندہ ہے اس نے بہت لڑکیوں کی زندگی خراب کی ہے

لیکن اب ایسا نہیں ہو گا شازمہ نے ہاجرہ کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

لیکن میری بیٹی؟؟؟

وہ بھی مل جائے گی تم فکر نا کرو بس اوپر ولی ذات پہ اپنا یقین ایسے ہی بنائے رکھو

ہاجرہ نے شازمہ کو دیکھا کہ اپنی اتنی اجڑی حالت کے بعد بھی وہ مجھے تسلی دے رہی ہے

شازمہ اٹھ کے چلی گ ئی

@@@@@@

فاتحین کے تو دل کو جیسے سکون ہی نہیں آرہا تھا

اس نے آن کے نمبر پہ کال ملائی ی لیکن نمبر بند تھا

ماں باپ کو کال کی انہوں نے بھی دعا سلام کے بعد کال کاٹ دی

آن سے بات کرانے کا کہتا تو وہبہانے لگادیتے کبھی وہ سو رہی ہے کبھی وہ اپنے میکے ہیں کبھی وہ بازار گ ئی ہے

جب نمبر بند کیوں ہے یہ پوچھا تو بولے

موبائل ٹوٹ گیا ہے

لیکن فاتحین کو یہ باتیں سن کے تسلی نہیں ہورہی تھی

آن میری جان کیا ابھی تک اپنے فاتی سے ناراض ہو جو مجھ سے بات نہیں کررہی

میں جلد ہی تمہارے پاس آکے تمہیں منا لونگا

وہ خیالوں میں آن سے مخاطب تھا

@@@@@@

کچھ پتا چلا عنائی شہ کا؟؟ مسکان نے اذلان سے پوچھا

نہیں آپو وہاں کوئی ی سی سی ٹی وی بھی نہیں لگا ہوا تھا جو کوئی ی کلو مل سکتا

سب پریشان تھے عنائی شہ کو لاپتہ ہوئے دو ن ہوگ ئی ے تھے

کہی سے کوئی ی سرا ہاتھ ہی نہیں آرہا تھا کنڈنیپرز کا

ابھی تک تو انہوں نے فاتحین کو بھی کچھ نہیں بتایا تھا

@@@@@@

سیف کو معمولی سی چوٹ لگی تھی

گاڑی والے نے بروقت بریک لگا لی تھی کیونکہ اس گاڑی میں سیف کے آوارہ یار تھے

اس وقت سیف گھر جانے لگا تو اس کے دوستوں نے روک لیا

وہی دوست جنہوں نے شازمہ کو نوچا تھا

یار کہا جارہا ہے؟؟

گھر جارہا ہوں سیف نے اداس انداز میں کہا

For more visit (exponovels.com)

گھر جا کے کیا کرے گا؟؟ ہمارے ساتھ چل ایک نیا آئی ٹم آیا ہے

نہیں یار بس بہت ہوا یہ سب اب دل نہیں ہے

ابے تجھے کیا ہوگیا ؟؟ تو چل ہمارے ساتھ وہ زبردستی سیف کو اپنے ساتھ لے گ ئی ے

اب اتنے سالوں کی عادت اتنی آسانی سے نہیں سکتی تھی سیف بھی ان کے ساتھ ہولیا

@@@@@@

باہر نکالو مجھے کوئی ی ہے؟؟ عنائی شہ نے اب دروازے پیٹنا شروع کیا

ہاجرہ جو کچمنیں تھی اس کو کسی لڑکی کی آوازیں آئی ی اس نے جاکے شازمہ کو بتایا

دونوں نے مل کے دروازہ کھولا

عنائی شہ تم ؟؟شازمہ نے حیرت سے دیکھ کے کہا

عنائی شہ بھی شازمہ کےگلے لگ گ ئی

For more visit (exponovels.com)

شازمہ کچھ لوگ مجھے کنڈنیپ کر کے یہاں لے آئے ہیں پلیز میری مدد کرو اس نے روتے ہوئے کہا

شازہ کو سمجھ آگیا کہ سیف لایا ہوگا

تم رو نہیں میں کچھ کرتی ہو

اتنے میں باہر کا دروازہ کھلا وہاں سے سیف فل نشے میں لڑکھڑاتا ہوا اندر آیا

ان دونوں کو دیکھ کے وہ بولا ارے واہ دو دو بیوٹی کوئین

For more visit (exponovels.com)

اور قریب آکے عنائی شہ کو پکڑا

@@@@@@@

فاتحین نے دس دن کا کام نمٹایا اور اپنے دوست کو سب سمجھا کے بغیر کسی کو اطلاع دی ئی ے آگیا

وہ اپنے گھر گیا ملازمہ سے پتا چلا کہ مسکان عدنان تو پچھلے کچھ دنوں سے یہاں نہیں ہیں

وہ عنائی شہ باجی کے گھر رہ رہے ہیں

جب سے عدنان کو گولی لگی تھی اور لاپتہ ہوئی ی تھی وہ دونوں مہران کے گھر ہی تھے

فاتحین کو یہ بات کچھ عجیب لگی اور اس کے والدین نے تو ایسا کوئی ذکر نہیں کیا تھا

وہ فورن مہران کے گھر کی طرف روانہ ہوا

جیسے ہی گھر میں داخل ہوا دروازے پہ ہی زلیخا مل گ ئی

ہائے شکر ہے میرا بچہ آگیا مجھے بھی بہت دکھ ہے اس کے جانے کا

کیا کمی تھی تم سب کے پیار میں ؟؟؟ سب نے ہی ایسے پھولوں جیسے ہاتھوں پہ بیٹھا رکھا تھا

ایک منٹ مامی آپ کس کی بات؟؟ کررہی ہیں اور کیا ہوا ہے؟؟

آئی ے تجھے کسی نے کچھ نہیں بتایا؟؟ لو دیکھ لو بھلا بیوی بھاگ گ ئی اور شوہر کو کانوں کان خبر نہیں

کیا فضول بات کررہی ہیں آپ؟؟ اسکو غصہ آیا

میری بات پہ یقین نہیں تو جاکے پوچھ لو اپنی ماں باپ سے

وہ اندر بھاگا ماں جی پاپا کہا ہیں سب؟؟

فاتحین کی آواز سن کے سب اپنے اپنے کمروں سے نکلے

فاتحین بیٹا یوں اچانک ؟؟ مسکان نے کہا

پہلے یہ بتائی یں آن کہا ہے ؟؟

وہ میں بتاتی ہوں یہاں بیٹھو

مجھے نہیں بیٹھنا میری آن کہا ہے ؟؟ بتائیں مجھے

For more visit (exponovels.com)

بھاگ گ ئی اپنے یار کے ساتھ یہاں تم گ ئی ے چار دن بعد وہ بھاگ گ ئی

اس کو تو موقع مل گیا تھا

بھ ئی شوہر ہمارا گھر نہیں ہمیں کسی کا ڈر نہیں

زلیخا نے زہر اگلا

بھابھی میری بیٹی ایسی نہیں ہیں فاطمہ نے کہا

ہاں بھیا سب کو پتا ہے کیسی ہے پہلے بھی تو ایک کے ساتھ چکر چلا چلی ہے اب

بھی اس کا کیا بھروسہ

بکواس بند کررہی ہو یا دو ہاتھ لگاؤ ؟؟ ذلفقار نے کہا

سب کو پتا عنائی شہ کا کے وہ بچی پاکباز ہے کیوں اس پہ بہتان لگاکے اپنی دنیا اور آخرت خراب کررہی ہو

ذلفقار صاحب میں تو بس بول رہی ہوں وہ تو یہ سب کرچکی ہے

آئی ے اتنا بڑا ڈرامہ رچایا اپنے بھاگنے کا کہ سسر پہ گولی چلوا دی

فاتحین بیٹے میرے ساتھ اندر چلو اور باقی آپ سب بھی آئیں

اس عورت کی زبان کے آگے خندق ہے ذلفقار سب کو اندر لے گیا زلیخا وہاں اکیلی رہ گ ئی

@@@@@@

سیف نے عنائی شہ کو پکڑا اور اندر کمرے میں لے گیا

وہ چیختی رہی لیقن سیف نے اس کی ایک نا سنی اس وقت وہ فل نشے میں تھا اگر نشے میں نا بھی ہوتا تو یہ کرنا اس کے لیے عام بات تھی

وہ بیڈ سے اٹھ کے بھاگی نہیں سیف نہیں مجھے جانے دو

ایسے کیسے جانے دوں؟؟ اتنی مشکل سے تو ہاتھ لگی ہو

پہلے بھی چند گھنٹے ہی گزار پایا تمہارے ساتھ وہ بھی تم بیہوش تھی

لیکن آج تو تم میرے ساتھ رہو گی پورے ہوش میں

سیف پلیز جانے دو فاتی تمہیں جان سے مار دے گا

تیرے فاتی کے ایسی کی تیسی وہ یہاں ہوگا تو مارے گا

For more visit (exponovels.com)

تیرا کیا خیال ہے میں نے کچی گولیاں کھیلی ہے؟؟

سب پتا کر کے تجھے اٹھوایا ہے کتنے مہینوں سے تجھ پہ نظر رکھی ہوئی تھی سالی

ہاتھ ہی نہیں لگ رہی تھی

اب ہاتھ آئی ہی چڑیا کو اڑنے دوں؟إ واہ کیا بات ہے تیری

چل اب چپ کر جا

سیف نے اس کو پکڑ کے پھر بیڈ پہ پھینکا اور خود اس کے اوپر جھکا

@@@@@@

سیف عنائی شہ کو شازمہ کے سامنے لے گیا

شازمہ کو کچھ ہی پل لگے فیصلہ کرنے میں

وہ تیزی سے اس کمرے کی طرف بڑھی جہاں ابھی کچھ دیر پہلے سیف گیا تھا

اس نے دروازہ کھولا

سیف کو عنائی شہ کے اوپر جھکتے دیکھا

سیفی یہ کیا کررہے ہو؟؟ ایک ادا سے اس نے کہا

اندھی ہونظر نہیں آتا جو پوچھ رہی ہو سیف نے غصے سے کہا

سیفی جان شازمہ نے س کے پاس جاکے اسکو کمر سے پکڑا

میرے پاس آؤ نا کیوں اس کے پیچھے اپنا ٹائم ویسٹ کررہے ہو اس کے چہرے پہ انگلی پھیرتے ہوئے کہا

سیف کو جو چائے لیے شازمہ خود آفر کررہی تھی سیف پگھلا بور عنائی شہ کے بوپر سے اٹھا شازمہ کے برابر کھڑا ہوگیا

ابھی اس کو چھوڑو اور میرے ساتھ چلو سیف کا چہرہ پکڑ کے اپنے چہرے کے قریب کر کے کہا

اس کو میں سمجھا دونگی

ابھی بس تم اور میں اور قریب کر کے کہا

سیف شازمہ کی طرف کھنچتا گیا

اور شازمہ اس کو اپنے ساتھ اپنے کمرے میں لے گ ئی

عنائی شہ نے سکون کا سانس لیا اور اٹھ کے جلدی سے دروازے کو کنڈی لگائی

@@@@@@

بیٹے عنائی شہ کو کچھ لوگ اغوا کر کے لے گ ئی ے ہیں مہران نے کہا

ہم نے پولیس کو بتایا ہے تحقیق ہورہی ہے

کون لوگ تھے ؟؟ اور بیسے کیسے آن کو لے گ ئی ے ؟؟ اگر میری آن کو کچھ ہوا تو

میں بھی مر جاؤ گا

کچھ نہیں ہوگا اسکو مسکان نے کہا

@@@@@@

مجھے آج رات اس کے ساتھ گزارنی تھی سیف نے کہا

جان بس آج میرے ساتھ۔۔۔۔۔جانے کل ہم ہوں کہا تم کہا ہو

کیا مطلب؟؟ سیف نے کہا

جان زیادہ نا سوچو بس دیکھو تمہارے سامنے ایک حسین لڑکی ہے

شازمہ نے اک کو اپنی طرف متوجہ کیا

پھر خود ہی اس کے لبو کو قید کیا

اب سیف مکمل طور پہ شازمہ کے نشے میں ڈوب رہا تھا

سیف آج میں نے خود یہ غلط کام عنائی شہ کو بچانے کے لیے کیا

کیونکہ میں پہلے ہی تمہاری جون کی تمہارے دوستوں اس بابا اور پتا نہیں کس کس کے بستر کی زینت بن چکی ہو

لیکن میرا خود سے اور تم

سے وعدہ ہے آج کی رات کے بعد ان سب میں سے سے کوئی ی دوبارہ یہ سب نہیں کرے گا

سیف کے سونے کے بعد شازمہ اٹھی سیف کو دیکھتے ہوئے کہا

یہ کھیل میں نے شروع کیا تھا اب ختم بھی میں ہی کرونگی اس نے اپنے آنسو صاف ک ئی ے

@@@@@@

(بابا کے یہاں سے آنے کے بعد)

ابھی اس کو کچھ دیر ہوئی ی وہ کمرے میں آئی ی تھی

ہاجرہ اس کے کمرے میں آئی ی باجی یہ کوئی ی کاغذ آیا ہے وہ چلی گ ئی

ارے یہ تو میری رپوٹ ہیں اس نے خوشی خوشی وہ رپوٹ کھولی کہ وہ پریگنٹ ہوگی

لیکن وہ رپورٹ میں لکھا تھا وہ پڑھ کے وہ سکتے میں آگ ئی

رپورٹ چھوٹ کے ہاتھ سے گری

یہ نہیں ہو سکتا وہ رونے لگی پھر جلدی سے موبائل اٹھایا ڈاکٹرنی کا نمبر ملایا

تو اس نے بھی رپورٹ پوزیٹیو ہونے ہی کہا

لیب والوں سے غلطی ہوئی ی ہوگی شازمہ نے کہا

دیکھیں لیب والوں سے کوئی ی غلطی نہیں ہوئی ی جو بھی لکھا وہی سچ ہے اب آپ مانے یا نا مانے یہ کہہ کے ڈاکٹرنی کال کاٹ چکی تھی

وہ روتی ہوئی ی زمین پہ بیٹھ گ ئی

یہ میرے گناہوں کی سزا ہے

اس نے سر پیٹا اور روتی رہی پھر نیچے جانے کے لیے اٹھ گ ئی

کیونکہ اسکے حساب سے سیف کے ڈیڈ موم آئی ے تھے

لیکن ایک قیامت اور باقی تھی

@@@@@@

فاتحین آن آن کرتا دروازے پہ بھاگتا تھا ہ و جیسے باؤ لا ہوگیا تھا

اپنے بال نوچتا میں آن کو بلا دو

دو بار اذلان باہر سے پکڑ کے لایا وہ کہتا کہ میں خود ڈھونڈ کے لاؤ نگا

گھر والوں نے اس کو نیند کی دوا دے سلا دیا تھا

@@@@@@

سیف کی آنکھ کھلی شازمہ اس کے برابر میں سو رہی تھی

سیف کے اٹھتے وہ ٹھ بیٹھی

تم یہاں کیا کررہی ہو؟؟ سیف نے کہا

وہی جو روز کرتی ہو آرام کررہی تھی جان اس کے قریب آکے کہا

اب جب تمہیں پتا چل گیا ہم میاں بیوی نہیں ہے تو پھر یہاں آنے کا کوئی ی مطلب نہیں بنتا سیف نے کہا

سب کچھ تو تم نے لے لیا اپنے دوستوں اور پتا نہیں کس کے ساتھ سلا چکے ہو مجھے اور اب اتنے پارسا بن رہے ہو

میری عزت تمہاری وجہ گ ئی واپس لاسکتے ہو؟؟ شازمہ کو بھی غصہ آیا

میں چاہتا ہوں اب ہم سچ میں شادی کرلیں ویسے بھی اب تم کسی اور کے قابل تو ہو نہیں تو اس لیے سیف نے گردن جھکا کے کہا

ٹھیک ہے میں تیار ہو شادی کے لیے لیکن ایک شرط ہے میری شازمہ نے کہا

کیا شرط ہے؟؟ میں سب ماننے کو تیار ہو

تمہیں ہماری شادی میں جون اس کے سب لوگ اپنے دوست اور ان سب لوگوں کو بلانا ہوگا جو میرے ساتھ زیادتی کرچکے ہیں -----

یہ کیسی شرط ہے شازمہ تم پاگل ہو؟؟

ہاں پاگل ہو

میں ان سب کو دیکھانا چاہتی ہو جس نے میری عزت نیلام کی آج وہی مجھے اپنا رہا ہے

میں ان ہوس زدہ لوگوں کو دیکھنا چاہتی ہو جو معاشرے دن کی روشنی میں عزتدار ہوتے ہیں لیکن رات ہوتے ہی وہ اپنی عزت کو سائیڈ پہ رکھ کے دوسروں کی عزتوں سے کھیلتے ہیں

میں دیکھنا چاہتی ہوں ان لوگوں کی آنکھیں جن میں ہوس ٹپکتی ہے کیا ہماری شادی والے دن بھی ان کی آنکھیں ویسی ہی ہوس زدو ہونگی

میرے ساتھ سونے والے اس دن بھی کیا یہی خواہش کریں گے؟؟

ٹچ تو شازمہ بولے ہی جارہی تھی

پر شازمہ وہ سب اچھے لوگ نہیں ہیں گندے ہیں

واہ سیف واہ آج وہ گندے ہوگ ئی ے؟؟ کل تک ان سے پیسے لیتے تھے اسی گند کے

اور ویسے بھی اگر وہ گندے ہیں میں یا تم کون سا دودھ کے دھولے ہیں

ہم بھی اسی گند کا حصہ ہیں

اگر میری شرط منظور ہے تو ٹھیک ورنہ رہنے دو اس شادی کو

کہہ کے وہ فریش ہونے چلی گ ئی

سیف نے اس کی خواہش پوری کرنے کا بندوبست کرنے لگا

@@@@@@

شیطان تو شیطان ہی ہوتا ہے سیف کو شازمہ اور دوسری لڑکیوں کو لے کے پچھتاوا تھا یا جو بھی تھا لیکن وہ ایک آخری بار عنائی شہ زیادتی کرنا چاہتا تھا

اس کے اندر کا شیطان بار بار اس کو عنائی شہ کے حسن کی طرف متوجہ کررہا تھا

اس نے سوچا جون کو شازمہ کی جگہ عنائی شہ دیکھا دیتا ہوں

کیونکہ وہ شادی شدہ تھی شادی تو اس سے کر نہیں سکتا تھا

استعمال پہلے ہی کرچکا تھا تو کیونکہ اس کے ذریعے سے اچھے پیسے بنال ئی ے جائی یں ؟؟؟

یہ سوچ کے وہ مسکرایا

اس نے جون اور باقی سب لوگوں کو کال کرکے شادی کی دعوت دی تھی

شازمہ مجھے گفٹ کیا دوگی؟؟

ایسا گفٹ ہوگا جب تک جیو گے یاد کرو گے

شازمہ نے واشروم سے ہی جواب دیا

پھر کسی کام سے گھر سے باہر چلا گیا

شازمہ فریش ہوکے نکلی پھر اس کا رخ نیچے کی طرف تھا

@@@@@@

عنائی شہ کے کمرے کا دروازہ بند تھا اس نے آواز دی میں شازمیہ ہوں

عنائی شہ نے فورن دروازہ کھولا اس کے گلے لگ گ ئی

شازمہ پلیز مجھے یہاں سے نکالو

وہ شخص بہت برا ہے

تم کیسی رہتی ہو اس کے ساتھ؟؟

ایسا کرو تم بھی میرے ساتھ چلو یہاں سے

میں یہاں سے کہی نہیں

جاسکتی

میں نے خود اپنے ہاتھوں سے اپنے گھر کے دروازے بند کئے ہیں

میں اس لائق نہیں ہوں کے مجھے کوئی اپنے ساتھ رکھے

ایسا کیوں بول رہی ہوں؟؟

میں تایا ابو سے بات کرونگی وہ تمہیں معاف کر دیں گے

نہیں عنائشہ میری غلطیاں معافی کے لائق نہیں ہیں

میں نے گناہ کئی ے ہیں گناہ

میں پوری برباد ہوگئی ہو

لیکن میرا تم سے وعدہ ہے میں تمہیں یہاں سے عزت کے ساتھ نکالو گی

اس نے عنائی شہ کو کہا

ناشہ کرو پھر جیسے میں کہو گی وہی کرنا

نہیں میرا دل نہیں ہے ناشتے کا وومٹ ہورہی ہے چکر آرہے ہے

کنزوری ہوگی کچھ کھا لو میری جان

For more visit (exponovels.com)

عنائی شہ نے شازمہ تو غور سے دیکھا

کیا یہ سچ میں اچھی ہوگ ئی یا پہلے کی طرح پھر کوئی ی چال ہے؟؟

لیکن وہ کچھ نہیں کرسکتی تھی سوائے شازمہ کی بات ماننے کے علاوہ کیونکہ اس وقت وہ اسی کے آسرے پہ تھی

وہ خاموشی سے دودھ پینے لگی

@@@@@@

ساری تیاریاں ہوچکی تھی دعوت میں آئے لوگوں کا انتظام بنگلے میں ہی کیا گیا تھا

کل ملا کے ساٹھ ستر لوگ تھے

سب ہی ایک سے بڑھ کے ایک کمینہ تھا

شازمہ نے نحوست سے ان کو دیکھا

اس نے دلہن کا لباس نہیں پہنا تھا

بلکہ بہت سی تنگ لباس پہنا تھا جو بہت چھوٹا تھا

جیسے ہی وہ آئی ی سب کی نظریں اس کے اوپر تھی

شازمہ یہ کیا پہنا ہے؟ سیف نے دبی دبی آواز میں غرا کے کہا

جان تمہیں مجھ پہ ایسے کپڑے اچھے لگے ہیں نا اس کے چہرے پہ انگلی پھیری

چلو آؤ اب شادی نہیں کرنی کیا؟؟

وہ دونوں صوفے پہ بیٹھے نکاح نامے پہ سائن کئے

اتنے میں ایک بڑا سا کیک لایا گیا

سیف نے شازمہ کو نا سمجھی میں دیکھا

جان آج تمہارا جنم دن بھی ہے بھول گئے نا

ہاں سچ میں تو بھول ہی گیا تھا سیف کہا

آؤ کیک کٹ کرو اس کے بعد اور بھی بہت سرپرائز باقی ہیں شازمہ نے کہا

سیف نے کیک کاٹا شازمہ کو کھلایا اور خود اس لبو پہ جو کیک لگا تھا اس کو اپنے لبو سے صاف کیا

وہاں اس حرکت پہ کسی کو کوئی شرمندگی نہیں ہورہی تھی

بلکہ سب نے خوش ہوکے تالیاں بجائی

سیف سب مہمانوں کو ڈرنک دو اپنے ہاتھوں سے شازمہ نے ایک اور فرمائ ش کی

میں اتنے سارے لوگوں کو کیسے دوں؟؟

تمہارے یہ نکمے دوست کب کام آئ ے گے؟؟

پھر سیف اور اس کے دوستوں نے اپنے ہاتھوں سے سب مہمانوں کو حرام جام دیا

For more visit (exponovels.com)

وہ باخوشی اس کو پینے لگے

سیف تمہارا گفٹ۔۔۔ شازمہ نے ایک لفافہ اس کے سامنے کیا

یہ کیا ہے؟؟ سیف نے پوچھا

کھول کے دیکھ لو

جیسے ہی سیف نے وہ لفافہ کھولا اس میں سے لیب رپورٹ نکلی

سیف نے آئی برو اچکا کے شازمہ کو دیکھا

شازمہ نے بھی اشارے سے کہا دیکھو تو سہی

سیف نے رپورٹ دیکھی اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گ ئی

یہ کیا بکواس ہے؟؟

بکواس نہیں حقیقت ہے میری جان شازمہ ے قہقہ لگایا

کیوں جھٹکا لگا نا؟؟

For more visit (exponovels.com)

مجھے بھی لگا تھا

جب مجھے تمہاری سچائی کا پتا چلا تھا ظہار

وہ سارے وعدے دعوے سب جھوٹے تھے میاں بیوی کے رشتے کو تم نے مذاق بنا دیا

اپنی ہوس دولت کے لالچ میں اتنے اندھے ہوگ ئی ے کہ ایک تیرہ سالہ بچی کو بھی نہیں بخشا

سیف اس تیرہ سالہ نور کا ذکر سن کے چونکا اس کو دیکھا تمہیں کیسے پتا ہے یہ سب؟؟؟

سیف صاحب تمہارے گناہوں کا گڑھا اتنا بھر چکا ہے کے تمہارے گناہ ابل ابل کے باہر نکل رہے ہیں چیخ چیخ کے بتا رہے ہیں کے یہی وہ درندہ ہے جس نے اپنی انسانیت ختم کر کے ہمیں ہونے دیا

پہلے رپورٹ دیکھ کے میں ھی ڈر گ ئی تھی

لیکن پھر سوچا جیسے اعمال ویسی سزا

وہاں میرے مالک نے کیا خوب انصاف کیا ہے اس نے اوپر دیکھ کے کہا

یہ تو بس ایک جھٹکا ہے سیف جی ابھی بہت کچھ باقی ہے

اتنے میں جون گرتا پڑتا اندر آیا اس کے منہ سے خون نکل رہا تھا

سیف یہ تم نے ہم کو کیا ڈیا وہ اٹک اٹک کے بول رہا تھا اور صوفے پہ گرگیا

اتنے میں سیف کا دوست بھاگتا ہوا آیا سیف یار ڈرنک میں کیا تھا باہر لون میں کسی کے منہ سے خون نکل رہا کسی کی ناک سے بہت سے لوگ تو ٹھنڈے ہوگ ئے ے کچھ بیہوش پڑے ہیں وہ ہونکوں کی طرح بتا رہا تھا

شازمہ کا قہقہ بلند ہوا اپنی سزا بھکت رہے ہیں وہ لوگ

سیف نے اس کا گلا پکڑا شازمہ کیا ملا تھا ڈرنک میں؟؟ کیونکہ ان سب کے مے سے سیف کو اپنے پیسے جاتے نظر آرہے تھے

For more visit (exponovels.com)

شازمہ کچھ نا بولی ہنستی رہی ابھی تو بمپر سرپرائیز بقی ہے میری جان اس ے بہت مشکل سے کہا کیونکہ اس کا گلا سیف کے ہاتھ میں تھا

سیف یہ تو مر گیا سیف کے دوست نے جون کو چیک کر کے کہا

سیف نے جھٹکے سے شازمہ کو چھوڑا جون کو ہاتھ لگا کے دیکھنے لگا

سالی کمینی وہ شازمہ کے اوپر جھپٹا میں تجھے جان سے مار دونگا

شوق سے مارو ویسے بھی اب جینے کی چاہ کس کو ہے شازمہ نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کے کہا ظہار

سیف نے شازمہ کو چھوڑا اندر کمرے کی طرف بڑھا تیرا کیا تیری کزن بھکتے گی وہ عنائی شہ ک ربات کررہا تھا

ن

ہیں سیف اس کو ہاتھ بھی نا لگانا ورنہ پچھتاؤ گے وہ چیخی لیکن سیف وہاں سے جا چکا تھا

@@@@@@

سیف نے عنائی شہ کے کمرے کا دروازہ کھولا سیدھا اندر آگیا

سالی تیری اس کزن نے میرا اتنا بڑا نقصان کردیا اب تو تیار ہوجا جون نہیں تو میں تو ہوں نا

سیف نے اپنی شرٹ کے بٹن کھولتے ہوئے کہا

عنائی شہ اس کے ہاتھ سے اپنے آپ کو چھوڑانے کی کوشیش کرہی تھی

شازمہ پلیز میری مدد کرو وہ چیخی

کوئی ی نہیں آنے والا تیری مدد کے لیے سب تو مجھے لبھا اس نے اس کو بیڈ پہ پیھنکا

نہیں سیف میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں تم مجھ سے دور رہو اسنے التجا کی

لیکن سیف کے تو مانو کن بند ہوچکے تھے وہ اس کی طرف بڑھا اور اس پہ جھکتا چلا گیا

عنائی شہ کا خوف سے برا حال تھا وہ بیہوش ہوگ ئی

@@@@@@

فاتحین کو گھر والوں نے نیند کی دوا دی تھی جسکی وجہ وہ ابھی بھی سورہا تھا

آن واپس آجاؤ نا میں تمہارے بنا نہیں جی سکتا مررہا ہے تمہارا فاتی وہ نیند میں بڑبڑا رہا تھا

ایک دم اٹھ کے بیٹھا آآآآآآآآن

سب اس کے کمرے کی طرف آئے وہ اٹھ کے بھاگا مجھے جانے دو آن کسی ہت بڑی مصیبت میں ہے وہ مجھے پکار رہی ہے

اذلان نے اس کو مشکل سے قابو کیا

اس سب میں مسلسل فاتی کا فون بج رہا تھا لیکن کوئی ی اٹھا ہی نہیں رہا تھا

ازکا کی نظر بجتے فون پہ گ ئی لیکن کال بند ہوگ ئی تھی

اتنے میں بسی نمبر سے میسج آیا اس نے کھولا

عنائی شہ کا پتا چل گیا وہ زور سے بولی اتنے شور میں اسکی آواز سن سب چپ ہوگ ئی ے

ازکا نے موبائی ل فاتحین کے آگے کیا

جیسے دیکھتے ہی وہ اور اذلان فورن گھر سے نکے ساتھ میں پولیس کو بھی کال کی

@@@@@@

سیف کے لب ابھی کو چھنے والے تھے کہ کسی ن آکے اس کو پیچھے سے پکڑا

اور یکے بعد دیگر مکے رسید ک ئی ے

تیری ہمت کیسے ہوئی ی میری آن کے قریب جانے کی لبسی ہاتھ سے پکڑا تھا نا

فاتحین نے اس کا ہاتھ جھٹکے سے توڑ دیا

پھر سے مارنے لگا

اذلان نے آکے اس کو پکڑا فاتحین وہ مر جائے گا پولیس اس کو خود دیکھ لے گی

عنائی شہ کو اٹھاؤ

فاتحین نے سیف کو نیچے پھینکا جو آدھ مری حالت میں تھا پولیس نے فورن اس کو قابو کیا

اس کو لے جانے لگے دروازے پہ ہی شازمہ کھڑی تھی سیف کو دیکھ کے بولی کہا تھا نا بیک سرپرائز بور بھی ہے کیسا لگا وہ ہنسی پولیس سیف کو لے جا چکی تھی

جو ڈھیٹ ابھی بھی زندہ تھے ان لوگوں کو بھی اریسٹ کرلیا گیا تھا

جو مر گئے انہیں پوسٹ مارٹم کے لیے ہاسپیٹل منتقل کردیا گیا تھا

فاتحین اور اذلان عنائشہ کو لے جاچکے تھے

وہاں بس شازمہ اکیلی رہ گ ئی تھی

موقع ملتے ہی اس نے سیف کے موبائ ل سے فاتحین کو کال کی بہت بار کال کرنے پہ کسی نے فون نہیں اٹھایا تو اس نے یہ ایڈریس میسج کردیا کے میں اور عنائ شہ یہاں موجود ہیں جیسے دیکھتے ہی وہ یہاں آگ ئ ے

ابھی اس کو کچھ اور بھی کرنا تھا یہ سوچتے ہوئے اسنے اپنے قدم اپنے کمرے کی طرف بڑھائے

@@@@@@

فاتی آن کو ہاسپیٹل لایا

سب گھر والے بھی ہسپتال پہنچ گ ئی ے تھے

ماں جی میری آن کو کیا ہوا؟؟ وہ اٹھ کیوں نہیں رہی؟؟

فاتحین مسکان سے پوچھ رہا تھا

بیٹے سب خیر ہوگا ازکا گ ئی ہے نا اندر چیک اپ کے لیے فکر نا کرو

اتنے میں ازکا مسکراتی ہوئی ی باہر آئی ی

For more visit (exponovels.com)

بھابھی میری آن کیسی ہے؟؟

ازکا نے ہنستے ہوئے مسکان اور فاطمہ کو دیکھا

وہ دونوں بھی خوش ہوگئی

کیا ہوا ہے آپ سب کو وہاں میری آن بیہوش ہے اور آپ ہنس کیوں رہی ہیں؟؟

اذلان نے اس کے کان میں کہا مبارک ہو پاپا بننے والے ہو

میں پاپا؟؟ ماں جی کیا یہ سچ ہے؟؟ بس نے حیرت اور خوشی سے مسکان سے پوچھا

ہاں میرا بچہ یہ سچ ہے اس نے مسکراتے ہوئے بیٹے کو پیار کیا

بھابھی میں آن سے مل لو؟؟ اس نے ازکا کو کہا

جی جی ضرور وہ آپ ہی کا انتظار کررہی ہے

فاتی روم میں آیا آن اس کو دیکھ کے مسکرائی ی

آن سنا تم نے ؟؟ میں ماما اور تم پاپا بنوگی نہیں نہیں ہم دونوں پاپا نہیں ہم ماما وہ تو اتنا ایکسائی ٹڈ تھا کہ الٹا ہی بول رہا تھا

فاتی آپ پاپا اور میں مما آن نے کہا

ہاں ہاں میں بھی یہی کہہ رہا تھا فاتی نے شرمندہ سا ہوکے کہا

پھر اس کے ماتھے پہ بوسہ دیا شکریہ میری جان مجھے یہ خوشی دینے کے لیے

فاتی وہاں وہ لوگ۔۔۔۔۔۔

شششششش بس بھول جاؤ ایک برے خواب کی طرح اب سب تم میں اور یہ اس کے پیٹ پہ ہاتھ رکھ کے کہا

اس کو سینے سے لگا لیا

اہہم اہہم کیا ہم اندر آسکتے ہیں ازکا نے چھیڑا

وہ دونوں سیدھے ہوئے سب کو دیکھ کے پھر سب نے عنائی شہ کو پیار کیا اور دونوں کو مبارکباد دی

اب ان کی زندگی میں خوشیاں ہی خوشیاں تھیں

@@@@@@

شازمہ نے کمرے میں جاکے کپڑے چینج کیئے پھر اس جھوٹی شان و شوکت کو الواع کرکے یہاں سے باہر نکل گ ئی

وہ سیدھا پولیس سٹیشن گ ئی وہاں اس نے خود ک ئی ے گیئے گناہ اور اپنے ساتھ ہونے والی زیادتیوں کی کہانی سنا دی اور یہ بھی بتایا کے اس بابا نے اس کے ساتھ کیا کیا اور بدلے میں اسنے اس کو موت کے گھاٹ اتار دیا

پولیس نے سب سننے کے بعد اس کو حوالات میں بند کردیا

لیکن شازمہ کو کوئی ی ملال نہیں تھا کیونکہ یہ حالات بھی اس خود پیدا ک ئی ے تھے

جو گڑھا اس نے کھودا آج وہ خود اس میں تھی

@@@@@@

سب لاشوں کے پوسٹمارٹم ہوگیا تھا

ان سب کی شراب میں زہر ملایا گیا تھا

وہ سب اسی لائق تھے ان کو جہنم جانب ہی تھا

جنہوں نے پیسے کے دم پہ دوسروں کی عزتیں لٹتی تھی

کسی کی زبردستی کسی کی اس کی مرضی سے

لیکن شازمہ نے اپنے ساتھ ان سب کا بدلہ لیا تھا

جو اب کسی کی مجبوری کا فائدہ نہیں اٹھائے گے

@@@@@@

سیف اور اس کے دوست بھی جیل تھے

کیونکہ لیب رپورٹ کے مطابق مرنے والوں کے گلاس پہ سیف اور اس کے دوستوں کی انگلیوں کے پرنٹس ملے تھے

شازمہ تم نے اچھا نہیں کیا میرے ساتھ

سیف نے خیال میں اس کو مخاطب کیا

پھر سیف کو اس کے الفاظ یاد آئے

سیف ایسا گفٹ دونگی جب تک جیو گے یاد رکھو گے

ہاں سچ کہا تھا اس نے

کیونکہ وہ لیب رپورٹ جس کو دیکھ کے شازمہ اور سیف کو جھٹکا لگا تھا

اس رپورٹ کے حساب نے شازمہ کو ایڈز تھا جو لاعلاج مرض ہے

اب وہ کس سے کس کو لگا؟؟ یہ بات کوئی ی نہیں جانتا تھا

رپورٹ دو دن پورانی تھی

اس دو دن میں سیف کے دوستوں نے بھی شازمہ کے ساتھ زیادتی کی تھی

اور شادی کے ایک رات پہلے شازمہ نے خود سیف کو اپنی طرف مائل کیا تھا

مطلب اس نے جان کے میرے ساتھ رات گزاری؟؟؟

سیف جتنا سوچ رہا تھا اس کا دماغ اتنا پھٹ رہا تھا

اس نے اپنے بال نوچے شازمہ شازمہ سچ کہا تھا تم نے کہ تم حسن کے ساتھ دماغ بھی خوب رکھتی ہو

کیا گیم کھیلی تم نے؟؟

وہ اپنا سر سلاخوں میں زور زور سے مار رہا تھا

پیارے ریڈرز ایڈز فیزیکل ریلیشن بنانے سے اور ایک دوسرے کی چیزیں استعمال کرنے سے لگتا ہے خاص کر لڑکے جو ایک دوسرے کا بلیڈ استعمال نا کریں استعمال شدہ سرنج سے لگ سکتا ہے

(اللہ پاک ہم سب کو ایسی بیماری اور آفتوں سے محفوظ رکھیں آمین

@@@@@@

شازمہ کو پتا چلا اس کو ایڈز ہے تو اس نے سوچا سیف کے لیے اس سے بڑی سزا اورکیا ہو سکتی ہے

اور ہاجرہ نے بھی سیف کو بددعا دی تھی کے وہ موت مانگے گا لیکن اس کو موت نصیب نہیں ہو گی

آج سیف کو ہاجرہ کی بددعا نے اپنے لپیٹ میں لے لیا تھا

@@@@@@

شازمہ نے اپنے گھر والوں سے ملنے کی خواہش کی تھی

ڈی ایس پی اذلان کا دوست تھا اس لیے شازمہ کے ساتھ و چار پولیس اہلکار اور لیڈی پولیس کو ساھ بھیجا گیا تھا

اس وقت وہ اپنے میں مہران کے پورشن کے لاؤنج میں کھڑی تھی

باقی گھر کے تما افراد بھی وہی موجود تھے

کیوں آئی ی ہو؟؟ تم سے ہمارا رشتہ اس دن ختم ہوگیا تھا جس دن تم اس گھر کی دہلیز پار کرکے گ ئی تھی ذلفقار نے غصے سے کہا اور منہ پھیر لیا

For more visit (exponovels.com)

پاپا پلیز ایسا نا بولیں مجھے اپنی غلطیوں پہ پچھتاوا ہے میں آپ سب سے معافی مانگنا چاہتی ہو پلیز مجھے معاف کردو وہ رو رہی تھی

پچھتاوا پتا بھی ہے اس لفظ کا؟؟ چلی جاؤ یہاں سے مرگ ئی تم ہمارے لیے ذلفقار نے کہا

آئے جب بچی معافی مانگ رہی ہے تو معاف کردو زلیخا نے کہا

بچی ؟؟ یہ بچی ہے تمہاری ؟؟ پتا ہے نا اس بچی کے کارنامے ؟؟

وہ پھر دھاڑا

کوئی ی اسسے بات کرے نا کرے میں تو اپنی بیٹی کے ساتھ ہوں کچھ غلط نہیں کیا اس نے

زلیخا شازمہ کے پاس جاکے کھڑی ہوگ ئی

بس کردیں مما میری ہر غلط بات صحیح کہنا پتا ہے آج میں جس مقام پہ کھڑی ہو وہ آپ کی وجہ سے

شازمہ نے ماں کی طرف انگلی اٹھاکے کہا

بچپن سے لے کے آج تک میری اچھی بری ہر بات کو درست کہا

کبھی مجھے اچھے برے کی تمیز نہیں کروائی ی

میرا تو بچپن بھی آپ نے چھین لیا بس اپنی لالچ کی نظر کردیا

میری معصومیت ختم کردی مجھے چالاکیاں سیکھا سیکھا کے

اپنی خواہشات اپنے لالچ کو میری آڑ میں حاصل کرتی رہی

کبھی آپو کے گھر جاکے اس چیز کی فرمائ ش کرنا

کبھی انکل کو فون کروانا کے مہنگے مہنگے تحفے کے آنا

کبھی مہران چچا کے ساتھ بھیج دینا کے آج ان کو خوب لولٹنا

کبھی فاطمہ چچی کے پیچھے لگا دینا ن ئ ے ن ئ ے کھانے بنوانا

یہ سب سیکھایا آپ نے مجھے بچپن میں

For more visit (exponovels.com)

بڑی ہوئی تو لڑکوں دوستی کی بجائے روکنے کے یہ کہا کے امیر لڑکوں کو دوست بناؤ جو مہنگے تحفے دیں بڑی بڑی گاڑیوں میں گھمائیں ہوٹلوں میں کھانا کھلائیں

جب کبھی پاپا نے مجھے کسی غلط سے روکا آپ میری ڈھال بن گ ئی اور ان سے ہر بات چھپاتی تھی

یہ تربیت نہیں ہوتی مما وہ مسلسل رو رہی تھی

زلیخا بت بنی کھڑی تھی

میں نے عنائیشہ کے ساتھ اتنا غلط کیا اس نے وہ سب بھی بتا دیا جب بھی میرا ساتھ دیا

سیف کا بنگلہ دیکھ کے بھی آپ نے میری واہ واہی کی

پتا بھی ہے اس نے میرے ساتھ کبھی نکاح کیا ہی نہیں تھا

پھر بھی میرے ساتھ بیوی والا رشتہ بنایا

مجھے ہر رات سودا کرتا تھا

یہ بات سن کے ذلفقار کو جھٹکا لگا وہ صوفے پہ بیٹھ گیا

اور جس بابا پہ آپ کو اتنا یقین تھا اس نے بھی مجھے بے آبرو کیا

مما آپ ہو اس سب کی زمہ دار صرف اور صرف آپ

For more visit (exponovels.com)

ہمیشہ چچی کی تربیت پہ انگلی اٹھائی ی جو غلط الفاظ ان کی بیٹی کے لیے کہے وہ کسی ناگ کی طرح میرے سامنے آتے رہے اور ہر رات مجھے ڈستے تھے

کیوں مما کیوں؟؟ آپ کا لالچ مجھے کھا گیا

پاپا میں مررہی ہوں

مجھے ایڈز ہوگیا ہے آپ نے کہا تھا ناکہ میں آپ سب کے لیے مرگ ئی پو جلد ی آپ کی یہ خواہش بھی پوری ہو جائے گی

پاپا بیک بار تو سینے سے لگا لیں

لیکن ذلفقار نے منہ اس کی طرف نہیں کیا لیکن اپنی بیٹی کے ساتھ اتنا کچھ ہونے پہ روتا رہا

باپ کی لاتعلقی دیکھ کے جانے لگی

@@@@@@

آن فاقی خوشی خوشی مہران کے گھر سب سے ملنے آئے تھے لیکن گھر کے باہر پولیس موبائل دیکھ کے ٹھٹھکے پھر اندر آئے لاؤئی چ کے دروازے پہ ہی شازمہ کی آوازیں آرہی تھی وہ وہی کھڑے ہوگ ئی ے

جب شازمہ جانے لگی عنائی شہ اندر آئی ی تایا ابو شازمہ کو معاف کردیں

وہ پہلے ہی بہت بڑی سزا کاٹ چکی ہے

اور دیکھیں زرا میں آج یہاں اسی کی وجہ سیے ہوں

اور اگر میرے ساتھ ماضی میں ہوا حادثہ نا ہوتا تو مجھے اتنی اچھی زندگی کیسے ملتی؟؟

میں شازمہ کھلے دل سے معاف کرچکی ہوں

اب آپ کی باری ہے اس نے ذلفقار کا رخشازمہ کی طرف کیا

شازمہ بہت رورہی تھی اس نے باپ کے سامنے ہاتھ جوڑے ہوئے تھے

ذلفقار نے اس کے ہاتھوں کو پکڑا اور اس کو سینے سے لگا لیا میری بچی

اتنے عذاب جھیلے تم نے کاش کاش مجھے وقت رہتے سب پتا چل جاتا میں تمہیں وہاں سے نکال لاتا

وہ دونوں بہت زیادہ رہ رہے تھے وہاں پہ موجود ہر شخص کی آنکھ میں آنسو تھے لیکن سب ہی شازمہ ک غلطیاں معاف کرچکے تھے کیونکہ وہ اپنی نادانوں کی سزا بھگ چکی تھی

وہ سب سے ملی سوائے زلیخا کے کیونکہ اس کا کہنا تھا کے اس کی ماں نے اپنی لالچ پوری کرنے کے لیے اس کو یہاں تک پہنچایا

سب سے مل کے وہ جانے لگیا

زلیخا اس کے پیچھے بھاگی اے شازمہ اپنی ماں کو تو دیکھ لے ایک بار میرے کلیجے سے لگ جا

لیکن وہ رکی نہیں چلی گ ئی

بھاگتے بھاگتے زلیخا ایک دم گری اور بیہوش ہوگ ئی

@@@@@@

سب زلیخا کو ہاسپیٹل لائے

زلیخا کو ہوش تو آگیا لیکن وہ اپنے حواس کھو چکی تھی وہ پگل ہوگ ئی تھی

ڈاکٹرز کا کہنا تھا کہ ان کے دماغ کو کسی بات سے جھٹکا لگا ہے جیسے وہ قبول نہیں کر پارہی جس کی وجہ سے وہ ایسی ہوگ ئی ہے

کیا پتا وہ ٹھیک ہو جائیں یا پتا یہ ساری عمر ایسی ہی رہے

ہم کچھ کہہ نہیں سکتے

میں نے اپنی بیٹی کی زندگی خراب کردی میں نے کی میں نے کی ہاہاہاہا

وہ لت گ ئی برباد ہوگ ئی وہ تالیاں بجاتی

مجھے پیسے چاہیے زیادہ بہت زیادہ اتنے زیادہ میں نے اپنی بیٹی کی خوشیاں لینی ہے میں سب خرید لونگی سب

وہ ایسی ہی باتیں کررہی تھی کبھی ہنسی کبھی روتی کبھی تالیاں بجاتی تو کبھی اپنے بال نوچتی

زلیخا کتنی بار سمجھایا تھا بے جا خواہشات کے پیچھے نا بھاگو نا دولت کی پجارن بنو لیکن تم نہیں مانی اب دیکھو کس حال میں پہنچ گ ئی ہو ذلفقار اس کے سامنے کھڑا کہہ رہا تھا

لیکن وہ اپنے حواس میں کب تھی جو اسکی باتیں سنتی

ار جب حواسوں میں تھی تب کون سا کسی بات پہ عمل کیا تھا

For more visit (exponovels.com)

ذلفقار جاچکا تھا

کہا جارہے ہو پیسے تو دے دو میں نے خوشیاں لینی ہیں میری بیٹی کو بلا دو اس کو

کہو ایک بار مل لے مجھ سے

نہ چیخ رہی تھی لیکن وہ چلتا جارہا تھا

@@@@@@

عدالت نے سیف اور اس کے دوستوں کو لڑکیوں کی عزتوں سے کھیلنے اور ان کی ویڈیوز بنانے جرم میں کال کوٹری میں بند کردیا تھا اور سزائے موت کی سزا سنا دی تھی

جبکہ ایڈز ان سب کی رگوں میں گردش کررہا تھا

عدالت نے سیف کی جائیداد ضبط کرلی تھی

پولیس کو کہا گیا کے ایسے لوگوں کو پکڑا جائے جو یہ کام کرتے ہیں

پولیس کی کاروائی سے ایسے بہت سے گینگ پکڑے بھی گ ئے

اور باقی دوستوں کو بھی بھاری جرمانہ بھرنے کو کہا تھا

عدالت نے شازمہ کو عمر قید کی سزا سنائی تھی اور پولیس نے بلو ویب سے اسکی ساری ویڈیوز ڈلیٹ کروا دی تھی

شازمہ کو اس قید کا کوئی ی دکھ نہیں تھا کیونکہ جس عذاب سے گزر کے وہ آئی ی تھی یہ قید کے مقابلے میں کم تھی

ہاں اس کو اپنی ماں کے بارے میں سن کے دکھ ضرور ہوا اس نے یہی کہا میں اپنے کیے ک سزا کاٹ رہی ہو اور وہ ان کے سامنے ان کے اعمال آئی یں ہیں بس خدا سے دعا کرونگی گی کے ان کو اس آزمائش سے نکال دے

@@@@@@

منی یعنی اقصیٰ اب ہاجرہ کے ساتھ رہتی تھی

شازمہ کے کہنے پہ عنائی شہ فاتحین نے ان دونوں ماں بیٹی کو اپنے گھر بناہ دی تھی

ہاجرہ مسکان کے ساتھ گھر کے کام کروا دیتی تھی اور عنائی شہ جس حالت میں تھی اس کا بھی خیال رکھتی تھی

اقصیٰ کو انہوں نے اچھ سکول میں داخل کروا دیا تھا جس نے ڈاکٹر بن کے اپنی بہن کا خواب پورا کرنا تھا

@@@@@@

تم کہاں سے آگ ئی؟؟ نہیں نہیںمجھے نہیں مارنا

جاؤ تم یہاں سے جاؤؤؤؤؤ

سیف چیخ رہا تھا

اس کو اکثر رات میں ایک تیرہ سالہ بچی اور اس کے ساتھ بہت سی لڑکیاں نظر آتی تھیں وہ سب سفید لباس میں سیف کی طرف بڑھتی تھی سیف کا گلا دباتی

تم نے ہمارے ساتھ ایسا کیوں کیا؟؟ ہم سب تمہیں نہیں چھوڑے گے

پھر سیف زور زور سے چیختا تھا

اس کے دوست بیماری کے بائی س مرچکے تھے وہ اکیلا رہ گیا تھا

چھوڑ دو مجھے وہ اپنا گلا ان سے آزاد کروا رہ تھا

@@@@@@

زلیخا چند دن ہسپتال میں رہی پھر اس کو گھر لے آئی ے

لیکن گھر آکے اس کی وہی حرکتیں تھی چیخنا چلانا مارپیٹ

ایک دن عنائی شہ ملنے آئی ی ہوئی ی تھی

وہ اس پہ جھپٹی تو نے میری بیی کو مجھ سے دور کیا

کھا گ ئی اس کی کی خوشیاں

تو منحوس ہے وہ آوارہ ہے

گھر والوں نے بہت مشکل سے اس سے عنائی شہ دور کیا

For more visit (exponovels.com)

پھر ڈاکٹرز کے کہنے پہ اس کو پاگل خانے بھیج دیا

@@@@@@

کن سوچوں ہے میری جان؟؟

فاتی نے آن سے کہا

یں سوچ رہی ہو ہمارا بے بی بوائے ہونا چاہیے چھوٹا سا فاتی

اس نے خوشی سے کہا

نہیں پہلی بے بی گرل ہو گی چھوٹی سی آن فاتی نے کہا

نہیں چھوٹا فاتی

نہیں چھوٹی آن

کس بات پہ لڑ رہے ہیں دونوں ؟؟

For more visit (exponovels.com)

مسکان جوس لائی ی تھی

آپو دیکھیں نا میں کہہ رہی ہو چھوٹا سا فاتی آئی ے اور کہہ رہے ہیں چھوٹی آن

میری جان لڑکا ہو یا لڑکی ہمارے کے دونوں برابر ہونگے بس جو بھی ہو صحت تندرستی اور چھے نصیب والا ہو مسکان نے پیار سے سمجھایا پیار کیا اور چلی گ ئی

پھر بھی میری دعا ہے چھوٹی سی آن ہی ہو فاتی نے کہا

For more visit (exponovels.com)

ابھی آن کچھ ہوتی کے فاتی نے اس سکے لبو کو قید کیا پھر الگ ہوا ابھی تم اس فاتی کو سنبھالو پھر اس کو کواپنی بانہوں میں لے لیا اور اپنا عشق بس پہ نچھاور کرنے لگا

آن بھی اس کا پیار پا کے خوش تھی

آخر میں جنونِ عشق کی جیت ہوئی ی تھی

ختم شد

For more visit (exponovels.com)